P-6

روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفر پور

Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

P-2

Muzaffarpur, Vol.No12, Issues No.185, Saturday 12.07.2025, P-08 Rs-02 RNI NO.BIHURD/2013/50085 مظفر پور: سنیچر ۱۲/جولائی ۲۰۲۵، مطابق ۱۶/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ نمبر ۱۸۵

وزیر اعلیٰ نے اضافی پنشن کی پہلی قسط جاری کی

پٹنہ، 11 جولائی، 2025 وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے آج 1 انے مارگ واقع 'سنکلپ' میں منعقدہ پروگرام میں سماجی تحفظ پنشن منصوبہ کے تحت 1 کروڑ 11 لاکھ سے زیادہ پنشن یافتگان کے کھاتوں میں 1227.27 کروڑ روپے ماؤس کلک کر کے ڈی بی ٹی کے توسط منتقل کیا۔ سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے تحت پہلے مستفیدوں کو 400 روپے ماہانہ دیے جاتے تھے، جسے اب بڑھا کر 1100 روپے کر دیا گیا ہے۔ پروگرام کے دوران وزیر اعلیٰ کے سامنے محکمہ سماجی فلاح کے ذریعہ سماجی تحفظ پنشن منصوبہ پر مبنی ایک مختصر فلم کی نمائش کی گئی۔ پروگرام میں محکمہ سماجی فلاح کی سکریٹری مسز بندنا پریشی نے سماجی تحفظ پنشن اسکیم کی اضافہ شدہ رقم کے بارے میں وزیر اعلیٰ کو معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ 24 جون 2025 کو کابینہ کی میٹنگ میں پنشن کی رقم 400 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 1100 روپے کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ آج پورے بہار میں 'پنشن اتسو' منایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر بہار کے تمام 38 اضلاع میں پروگرام منعقد کیے گئے ہیں، جس میں ضلع کے انچارج وزیر، عوامی نمائندے، ڈی ایم، استفادہ کنندگان اور عام لوگوں کی بڑی تعداد موجود ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے کل استفادہ کنندگان میں سے 54.5 فیصد خواتین ہیں۔ یہ جامع ترقی اور سماجی انصاف کی عکاسی کرتا ہے۔ سماجی تحفظ پنشن منصوبہ کی رقم میں تقریباً تین گنا اضافہ کیے جانے پر پنشن یافتگان نے خوشی کا اظہار کیا اور وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اس پروگرام میں شامل ہونے والی پورنیہ ضلع کے بیلا گنج پنچایت کی استفادہ کرنے والی مسز ریتا دیوی نے بتایا کہ ان کے شوہر کی موت سال 2012 میں ہوئی تھی۔ ان کے دو بچے اور ساس ہیں۔ وہ دسمبر 2013 سے بیوہ پنشن کا فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے ان کے خاندان کا کسی طرح سے گزر بسر ہو رہا تھا۔ جب انہوں نے سماجی تحفظ پنشن اسکیم کی رقم میں اضافہ کیے جانے کے بارے میں وزیر اعلیٰ کا وائس ریکارڈ شدہ پیغام سنا تو اس کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔ انہوں نے سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے استفادہ کنندگان اور پورنیہ ضلع کے باشندوں کی جانب سے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اب پنشن کی بڑھائی گئی رقم ان کے بچے کی تعلیم اور گھریلو اخراجات کے انتظام میں بہت مددگار ثابت ہوگی۔ گیا جی ضلع کے بودھ گیا بلاک کی رہنے والی مسز مونا دیوی نے بتایا کہ ان کے شوہر کا کافی عرصہ قبل انتقال ہو گیا تھا۔ انہیں بیوہ پنشن کے طور پر ماہانہ 400 روپے ملتے تھے، جسے اب بہار حکومت نے بڑھا کر 1100 روپے ماہانہ کر دیا ہے۔ اس کے لیے میں عزت مآب وزیر اعلیٰ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں اور انہیں دعائیں بھی دیتی ہوں۔ پنشن میں اضافے سے اب میری دواؤں کے ساتھ ساتھ صحیح طریقے سے کھانا پینا بھی ہو سکے گا۔ میرے پڑوس میں ایک بوڑھا جوڑا رہتا ہے، جو یہ خبر پا کر بہت خوش ہیں۔ وہ کہہ رہے تھے کہ اب ہمیں 2200 روپے ماہانہ ملیں گے۔ بیٹا ہم لوگوں کو خرچ نہیں دیتا تھا، لیکن وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے پنشن کی رقم بڑھا کر بیٹا ہونے کا فرض نبھایا ہے۔

ہم تہہ دل سے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ جی نے پنشن کی رقم میں تین گنا اضافہ کر کے تمام بیواؤں، بزرگوں اور معذوروں پر مہربانی کی ہے۔ نالندہ ضلع کی رہنے والی مسز پشپا کماری نے اضافہ شدہ پنشن کی رقم کو سماجی تحفظ کے پنشن یافتگان کے لیے ایک اعزاز قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے پنشن اسکیم میں اضافہ کر کے غریب اور بے بس لوگوں کو کافی سہولت دی ہے۔ وزیر اعلیٰ جی نے سائیکل اسکیم، پوشاک اسکیم، اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم، ہر گھر کو بجلی، اجابت خانہ، نل کا جل فراہم کرنے کے علاوہ ہر گھر تک پکی گلی نالی کی تعمیر کر کے ہم سب لوگوں کی بہت مدد کی ہے۔ پورے بہار میں ترقیاتی کام کیا ہے۔ ہم تہہ دل سے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور سلام پیش کرتے ہیں۔ بھوجپور ضلع کے کوئلوار بلاک واقع گوپال پور پنچایت کی رہنے والی مسز پر بھاوتی دیوی نے بتایا کہ میری عمر 80 سال ہے۔ جب میں نے محترم وزیر اعلیٰ کا یہ پیغام سنا کہ سماجی تحفظ پنشن کی رقم کو 400 سے بڑھا کر 1100 روپے کر دیا گیا ہے، تو میرے دل کو بہت سکون محسوس ہوا۔ اب سے ہم دونوں، میاں بیوی کو 2200 روپے پنشن کی شکل میں ملیں گے۔ اس سے ہماری روزمرہ کے معمولات میں بہت اچھی طرح گزریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے ہم سب غریبوں اور بے سہارا لوگوں کو کھانے کا راشن، پینے کا پانی، ہر گھر اجابت خانہ جیسی بنیادی سہولیات فراہم کر کے بہت پہنچائی ہے۔ میں اس کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور انکی طویل عمر اور صحت کے لیے دعا کرتی ہوں۔ پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 24 نومبر 2005 کو حکومت میں آنے کے بعد سے ہم نے ریاست کی ترقی کے لیے مسلسل کام کیا ہے۔ ہم نے شروع سے ہی تمام طبقوں کی بہتری کے لیے کئی اسکیمیں چلائی ہیں۔ سماج کے کمزور طبقوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہم لوگ مسلسل کام کر رہے ہیں۔ بزرگوں، معذوروں اور بیوہ خواتین کی سہولت کے لیے سماجی تحفظ پنشن اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں، جن میں اب تک تمام طبقوں کے لوگوں کو 400 روپے ماہانہ پنشن کے طور پر دیے جا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 21 جون 2025 کو مہیلا سمواد پروگرام میں خواتین کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ہم نے سوچا کہ سماجی تحفظ پنشن کی رقم میں اضافہ کیا جائے اور معمر، معذور اور بیوہ خواتین کو ہر ماہ 400 روپے کی بجائے 1100 روپے پنشن کی رقم دی جائے۔ ریاستی حکومت نے اب طے کر دیا ہے کہ سماجی تحفظ کی پنشن اسکیموں کے تحت بزرگوں، معذوروں اور بیوہ خواتین کو پنشن کی رقم ہر ماہ 400 روپے کے بجائے 1100 روپے پنشن کی رقم گزشتہ ماہ یعنی جون 2025 کے اثر سے دی جائے گی، اس لیے آج پنشن کی اضافہ شدہ رقم براہ راست مستحقین کے بینک کھاتوں میں بھیج دی گئی ہے۔ مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بزرگوں 60 سال سے زائد عمر کے مرد خواتین دونوں شامل ہیں اور معذور ایسے مرد خواتین جو چلنے پھرنے، سننے، بولنے، دیکھنے یا سیکھنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں اور بیوہ خواتین جن کے شوہر فوت ہو چکے ہیں۔ اس طرح تین طرح کے کل 1 کروڑ 11 لاکھ سے بھی زیادہ لوگوں کو جون 2025 کے لیے 1100 روپے فی استفادہ کنندگان کے حساب سے کل 1 ہزار 227 کروڑ روپے سے زیادہ کی پنشن کی رقم براہ راست ان کے بنک کھاتوں میں بھیج دی گئی ہے۔ میں نے محکمہ کو یہ ہدایت دی ہے کہ اس پروگرام کے بعد، پنشن کی رقم ہر مہینے کے 10 تاریخ کو مستفیدوں کے اکاؤنٹ میں ضرور بھیج دی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جن لوگوں کو 2005 سے پہلے کام کرنے کا موقع ملا، انہوں نے بہار کی ترقی اور خواتین کی ترقی کے لیے کوئی کام نہیں کیا، وہ صرف غیر ضروری بیان بازی کرتے رہتے ہیں۔ ہم نے شروع سے ہی خواتین کی بہتری کے لیے کام کیا ہے۔ ہماری حکومت نے پنچایتی راج اداروں اور میونسپل کارپوریشنوں کے انتخابات میں خواتین کو 50 فیصد ریزرویشن کا فائدہ دیا ہے۔ ریاستی حکومت کی تمام ملازمتوں میں خواتین کو 35 فیصد ریزرویشن دیا جا رہا ہے۔ خواتین خود کفیل ہو رہی ہیں۔ ہم نے سماج کے تمام طبقات اور ریاست کے تمام شعبوں کی ترقی کے لیے یکساں طور پر کام کیا ہے۔ کسی کو نظر انداز نہیں کیا گیا۔ ہم شروع سے ہی بہار کی ترقی کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ ہم آپ کی زندگی کو باعزت اور بہتر بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ میں آپ سب کو مبارکباد دیتا ہوں۔ پروگرام میں محکمہ سماجی فلاح کی سکریٹری مسز بندیا پریشی نے وزیر اعلیٰ کو سبز پودا پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ جناب سمراٹ چودھری، نائب وزیر اعلیٰ جناب وجے کمار سنہا، سماجی فلاح کے وزیر جناب مدن سہنی، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری مسٹر دیپک کمار، چیف سکریٹری مسٹر امرت لال مینا، ڈیولپمنٹ کمشنر مسٹر پرتیئے امرت، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ، سماجی فلاح محکمہ کی سکریٹری مسز بندنا پریشی، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر انوپم کمار، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر کمار روی، وزیر اعلیٰ کے او ایس ڈی ڈاکٹر گوپال سنگھ، سماجی تحفظ ڈائریکٹوریٹ کے ڈائریکٹر مسٹر امیت کمار پانڈے سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے، جبکہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ ریاست کے تمام اضلاع کے انچارج وزراء، عوامی نمائندے، ڈی ایم، استفادہ کنندگان اور بڑی تعداد میں عام لوگ پروگرام سے جڑے ہوئے تھے۔

جنگل، زمین سب کچھ دوستوں کے حوالے کر رہے ہیں مودی: کھڑگے-راہل

بھونیشور/نئی دہلی، 11 جولائی (یواین آئی) کانگریس صدر ملیکا رجن کھڑگے اور سابق صدر راہل گاندھی نے الزام لگایا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اپنے چند صنعت کار دوستوں کے مفادات کے لیے کام کرتے ہیں، اسی لیے انہوں نے اڈیشہ کی زمین اور جنگلات کو اڈانی جیسے اپنے چند دوستوں کے حوالے کر دیا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، میں اڈیشہ کے عظیم ہیرو لکشمن نائک گوپبندھو داس جی، بیرسٹر مدھوسودن داس جی اور یہاں کے تمام عظیم مجاہد آزادی کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ کانگریس کی حکومتوں کے دور میں پارادیپ پورٹ، راورکیلا اسٹیل پلانٹ، ہیراکنڈ ڈیم، این ٹی پی سی، نالکو، چلکا نیول اکیڈمی، پنچپشور ریل کوچ فیکٹری، کوراپٹ میں ایچ اے ایل، اور آرڈیننس فیکٹری قائم کی گئی۔" انہوں نے کہا، "کانگریس کے دورِ حکومت میں بھونیشور میں ایمز، این آئی ایس ای آر، فزکس انسٹی ٹیوٹ اور کئی تعلیمی ادارے قائم ہوئے۔ کالاہانڈی، بولانگیر اور کوراپٹ کے بی کے سی اضلاع کی تبدیلی کا منصوبہ بنایا گیا، لیکن آج کیا ہو رہا ہے؟ مودی جی اوڈیشہ کے لوگوں کی محنت کی کمائی کو اپنے ارب پتی دوستوں کے حوالے کر رہے ہیں۔ تمام سرکاری کارخانے، سرکاری کمپنیاں، کان کنی، بندرگاہیں، ہوائی اڈے، جنگلات، زمین، سب کچھ مودی جی کے چند دوستوں کو دیا جا رہا ہے۔" انہوں نے سوال کیا کہ قدرتی وسائل کے لحاظ سے ہندوستان کا سب سے امیر صوبہ اوڈیشہ ہے، لیکن یہاں کے قبائلی طبقات دنیا میں سب سے زیادہ غربت میں کیوں زندگی گزار رہے ہیں؟ کانگریس کی حکومت یہاں مارچ 2000 کے بعد نہیں بنی۔ کھڑگے نے الزام لگایا، تمام آئینی اداروں پر مودی جی کا قبضہ ہے۔ یہ تمام ادارے ہندوستان کے آئین کے مطابق نہیں، بلکہ بی جے پی کے اشاروں پر چلتے ہیں۔ جو مودی-شاہ کہتے ہیں، وہ یہ ادارے اور ایجنسیاں کرتی ہیں۔ اسی طرح اب لوگوں کے ووٹ کے حق پر براہ راست حملہ ہو رہا ہے۔ پہلے مہاراشٹر اور اب بہار۔ بالکل انتخابات سے پہلے، بہار میں غریب، مظلوم، استحصال شدہ اور محروم لوگوں کے ووٹ کے حق کو چھینا جا رہا ہے۔ لیکن سپریم کورٹ نے اس معاملے میں مداخلت کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کے فیصلے پر سوال اٹھایا اور آدھار کارڈ، ووٹر آئی ڈی اور راشن کارڈ کو دستاویزات کی فہرست میں شامل کرنے کو کہا۔" انہوں نے اوڈیشہ کے لیے بی جے پی کا تعاون صفر قرار دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی پہلے وزیر اعلیٰ کا انتخاب کرتی ہے، پھر اڈانی-امبانی جیسے لوگ پیچھے لگتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کون سی زمین اچھی ہے، کہاں کان کنی کرنی ہے۔ ہمیں ان لوگوں کو مل کر سبق سکھانا ہے۔ جس ون ایکٹ کو کانگریس 2006 میں لائی تھی، آج مودی حکومت اسے کمزور کر رہی ہے۔ یہ ایکٹ غریبوں اور آدیواسیوں کے تحفظ کے لیے لایا گیا تھا۔ آپ کو اس کی حفاظت کرنی ہوگی، اس لیے آپ کو لڑنا ہوگا، سب کو مل کر کانگریس پارٹی کو مضبوط کرنا ہوگا۔ راہل گاندھی نے کہا، اوڈیشہ کی حکومت اڈانی چلاتے ہیں۔ نریندر مودی جی کو بھی اڈانی چلاتے ہیں۔

بہار کے ہر چار میں سے تین ووٹروں نے اپنے اندراجی فارم جمع کرائے 74.39 فیصد اندراج

نئی دہلی، 11 جولائی (یواین آئی) اندراجی فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ سے قبل 14 دن باقی ہیں، اور بہار کے تقریباً 7.90 کروڑ (7,89,69,844) ووٹروں میں سے 74 فیصد سے زائد ووٹروں نے اپنے فارم جمع کرا دیے ہیں۔ ایس آئی آر کے دوسرے مرحلے میں، بلاک لیول آفیسرز (بی ایل اوز) گھر گھر جا کر ووٹروں کی مدد کر رہے ہیں اور ان کے بھرے ہوئے اندراجی فارم جمع کر رہے ہیں۔ 243 اسمبلی حلقوں کے تمام 38 ضلع انتخابی افسران (ڈی ای اوز)، انتخابی رجسٹر آفیسرز (ای آر اوز)، اور 963 اسسٹنٹ انتخابی رجسٹر آفیسرز (اے ای آر اوز) سمیت میدان میں موجود متعلقہ عملہ مسلسل ایس آئی آر کی پیش رفت کی نگرانی کر رہا ہے۔ اندراجی فارموں کی ڈیجیٹائزیشن اور اپ لوڈنگ بخوبی جاری ہے۔ ایس آئی آر ہدایات کے پیرا 3 (ایچ) کے مطابق، بلاک لیول آفیسرز (بی ایل اوز) نے اب تک جمع کیے گئے مجموعی اندراجی فارموں میں سے 3.73 کروڑ فارم بلاک لیول آفیسر ایپ/ای سی آئی نیٹ کے ذریعے کامیابی سے ڈیجیٹائز اور اپ لوڈ کر دیے ہیں۔ آج ای سی آئی نیٹ میں ایک نیا ماڈیول نافذ کیا گیا ہے جو اسسٹنٹ انتخابی رجسٹر آفیسرز (اے ای آر او) اور انتخابی رجسٹر آفیسرز (ای آر اوز) کو اپ لوڈ کیے گئے فارموں کی تصدیق کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ آج شام 6 بجے تک، کل 5,87,49,463 اندراجی فارم جمع کیے جا چکے ہیں جو کہ مجموعی فارموں کا 74.39 فیصد ہے۔ یہ فارم گزشتہ 17 دنوں میں جمع کیے گئے ہیں، جب 24 جون 2025 کو ایس آئی آر کی ہدایات جاری کی گئی تھیں۔ اندراجی فارم 25 جولائی 2025 تک جمع کرائے جا سکتے ہیں۔

آپریشن سندور: اجیت ڈوبھال نے بین الاقوامی میڈیا کے دعوؤں کو مسترد کر دیا

چنئی، 11 جولائی (یو این آئی) قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے آج بین الاقوامی میڈیا، خاص طور پر دی نیویارک ٹائمز کے آپریشن سندور کے بارے میں کیے گئے دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے انہیں چیلنج کیا کہ وہ کم از کم ایک ہی تصویر ایسی پیش کر دیں کہ جس سے یہ بات ثابت ہو سکے کہ پاکستان کے ساتھ تنازع میں ہندوستان کو نقصان ہوا ہے مسٹر ڈوبھال نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی-مدراس میں منعقدہ 62 ویں تقسیم اسناد کی تقریب سے خطاب میں مغربی میڈیا کے بیانیے کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ "غیر ملکی میڈیا نے لکھا ہے کہ پاکستان نے یہ کیا، وہ کیا۔ آپ مجھے ہندوستان کو ہوئے نقصان کی ایک بھی ایسی تصویر یا فوٹو دکھا دیں، جس میں ایک شیشہ بھی ٹوٹا ہو۔" انھوں نے کہا، "کیا وہ 10 مئی سے پہلے اور بعد میں پاکستان کے 13 ایئر بیسز کی تصاویر لے جائیں گے، چاہے وہ سرگودھا ہو، رحیم یار خان ہو یا راولپنڈی کا چکلالہ۔ ان دنوں یہ تصویریں پوری دنیا کی سیٹلائٹس سے لی جاتی ہیں۔ کیا کسی تصویر میں ہندوستان کی طرف کوئی نقصان نظر آیا ہے؟ ہم نے ان کے 13 ایئر بیسوں پر حملہ کیا، جن میں بھولاری کا ایئر بیس بھی شامل ہے، جہاں اُن کا 'اواکس' کنٹرول سنٹر ہے۔" انھوں نے کہا "ہم نے ان کے 13 اہم ایئر بیسز کے علاوہ کسی اور پر حملہ نہیں کیا۔ یہ بالکل درست اور اچوک تھا۔" آپریشن سندور کو انتہائی درست اور مختصر دورانیے کی کارروائی قرار دیتے ہوئے مسٹر ڈوبھال نے کہا کہ یہ گزشتہ 40 سالوں میں بے مثال آپریشن ہے۔ انہوں نے کہا، "پورا آپریشن صبح 1:05 پر شروع ہوا اور صرف 23 منٹ میں 1:28 پر ختم ہوا۔ ہم یہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔" انھوں نے کہا، "ہم نے پاکستان میں دہشت گردوں کے نو ٹھکانوں کی شناخت کی، جو ملک کے اندر تھے اور ان پر بڑی درستگی کے ساتھ حملہ کیا گیا اور دیگر مقامات کو کوئی نقصان نہیں پہنچا"۔ آپریشن سندور کی اثراندازی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "ہمارے پاس اس بارے میں مکمل معلومات تھیں کہ کون کہاں ہے اور حملہ صرف دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر ہی کیا گیا، یہ بہت منصوبہ بند آپریشن تھا اور اس کی اصل کہانی سیٹلائٹ سے لی گئی تصویریں بیان کرتی ہیں"۔ مسٹر ڈوبھال کے مطابق، آپریشن سندور اندرون ملک تیار کردہ فوجی ہارڈویئر اور ہتھیاروں کی تعیناتی میں ایک اہم آپریشن ثابت ہوا۔ انہوں نے ٹیکنالوجی کے میدان میں خود انحصاری کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ ملک اپنے مواصلاتی نظام کو مکمل طور پر مقامی بنائے گا کیونکہ یہ قومی سلامتی اور ڈیٹا کی حفاظت کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے مصنوعی ذہانت کو ایک انقلابی اقدام قرار دیا اور غیر ملکی ٹیکنالوجی پر انحصار ترک کی ضرورت پر زور دیا۔ انھوں نے کہا، "چین نے 300 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کر کے 5G تیار کرنے میں 12 سال لگا دیئے۔ اگرچہ ہمارے پاس وقت یا پیسہ نہیں ہے، لیکن ہم نے صرف ڈھائی سال میں ایک مقامی متبادل تیار کر لیا ہے اور اس کے لیے ہم اپنے نجی شعبے کے بے حد شکرگزار ہیں۔" انھوں نے کہا کہ "ہم نے بہت دکھ جھیلے ہیں، ہمارے آبا و اجداد نے دکھ جھیلے ہیں۔

ساورکر ہتک عزت معاملہ: کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے عائد الزامات قبول کرنے سے انکار کیا

ممبئی 11 جولائی (یواین آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے جمعہ کو لندن میں دائیں بازو کے لیڈر ونائک دامودر ساورکر کے خلاف مبینہ طور پر ہتک آمیز تقریر کرنے کے الزام میں اپنے خلاف دائر مجرمانہ ہتک عزت کے معاملے میں ان پر لگائے گئے الزامات سے انکار کیا اور مقدمے کا سامنا کرنے پر آمادگی کا اظہار کیا۔ مہاراشٹرا کے پونہ شہر کی فرسٹ کلاس مجسٹریٹ شری امول شری رام شندے کی خصوصی عدالت کے روبرو گاندھی کی جانب سے ان کے وکیل ملند پوار نے کانگریس لیڈر کا بیان ریکارڈ ان کی غیر موجودگی میں ریکارڈ کرایا۔ راہل گاندھی نے ایڈوکیٹ پوار کو اختیار دیا تھا کہ وہ ان کی جانب سے بیان درج کرائے ساورکر کی نسل سے تعلق رکھنے والے ستیہکی ساورکر نے راہل گاندھی کے خلاف ایک نجی مجرمانہ ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ کانگریس لیڈر نے ساورکر کے خلاف جان بوجھ کر بے بنیاد الزامات لگائے ہیں، ساورکر کی ساکھ کو نقصان پہنچانے اور شکایت کنندہ اور اس کے خاندان کو ذہنی اذیت پہنچانے کے ارادے سے بیان دیا تھا جو ایک مجرمانہ عمل ہے۔

وزیر دفاع نے این سی سی ایلومنی ایسوسی ایشن کی گورننگ کونسل میٹنگ کی صدارت کی

نئی دہلی، 11 جولائی (یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 11 جولائی 2025 کو

ساؤتھ بلاک، نئی دہلی میں نیشنل کیڈٹ کور ایلومنی ایسوسی ایشن (این سی سی اے اے) کی پہلی گورننگ کونسل میٹنگ کی صدارت کی۔ این سی سی اے اے این سی سی کے سابق کیڈٹ کی ایک فلیگ شپ ایسوسی ایشن ہے، جس کا مقصد سابق اور موجودہ کیڈٹس کو ایک چھتری کے نیچے لا کر اور قوم کی تعمیر کے عمل میں ان کی شرکت کو بڑھا کر دنیا کی سب سے بڑی وردی پہنے نوجوانوں کی تنظیم کے کام کو آگے بڑھانا ہے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی اس ایسوسی ایشن کے پہلے رکن ہیں۔ وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ دوسرے سابق کیڈٹ کے طور پر رجسٹرڈ ہیں۔ اپنے خطاب میں وزیر دفاع نے این سی سی کو ایک ایسا پلیٹ فارم قرار دیا، جو ملک کے نوجوانوں کے لیے ایک مثال ہے۔ انہوں نے سابق این سی سی کیڈٹس کو ہندوستان کا مضبوط ستون قرار دیا، جو نہ صرف غیر فعال بلکہ فعال محرک کے طور پر مختلف شعبوں میں ملک کی ترقی میں تعاون کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہ این سی سی اے اے، این سی سی کو نئی توانائی اور سمت فراہم کرے گا، انہوں نے کہا کہ ہمیں قومی ترقی کے ہدف کو تیزی سے حاصل کرنے کے لیے اپنے سابق کیڈٹس کی رہنمائی کو شامل کرنے کی ضرورت ہے"۔ راج ناتھ سنگھ نے این سی سی پر زور دیا کہ وہ اپنے کیڈٹس کی اقدار اور خوبیوں کو این سی سی پلس کے جذبے کے ساتھ لوگوں کے ایک بڑے طبقے تک پہنچائے۔" این سی سی ان اقدار کو ان نوجوانوں میں پیدا کرتا ہے، جو این سی سی سے وابستہ ہیں۔ ہماری کوشش اس بات کو یقینی بنانے کی ہونی چاہیے کہ یہ اقدار ان لوگوں تک بھی پہنچیں، جو این سی سی میں شامل نہیں ہو سکے۔ وزیر دفاع نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ این سی سی اے اے کو ایک بھارت شریشٹھ بھارت، سوچھتا ابھیان اور مختلف سماجی ترقی اور سماجی خدمت کی اسکیموں جیسے پروگراموں کے ذریعے قوم کی تعمیر کی کوششوں سے فعال طور پر جوڑا جا سکتا ہے، جو آبادی کے ایک بڑے حصے پر اثر انداز ہوں گے۔ نوجوانوں کی ہمہ جہت ترقی میں این سی سی کے اہم تعاون کی تعریف کرتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ "اپنے مقصد اتحاد اور نظم و ضبط کے حقیقی جذبے کے ساتھ این سی سی ہمیشہ قومی اتحاد اور قوم کی تعمیر کے لیے پرعزم رہا ہے۔ اس سے دور دراز کے علاقوں کے طلبا سمیت لاکھوں نوجوانوں کو نظم و ضبط اور حوصلہ افزائی کرنے میں مدد ملی ہے۔

چراغ پاسوان کو جان سے مارنے کی دھمکی، سائبر کرائم تھانے میں ایف آئی آر درج

پٹنہ، 11 جولائی (یواین آئی) مرکزی وزیر اور لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے قومی صدر چراغ پاسوان کو جان سے مارنے کی دھمکی دیے جانے کے معاملے میں آج یہاں سائبر کرائم تھانے میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے چیف ترجمان راجیش کمار عرف راجیش بھٹ نے آج یہاں بتایا کہ چراغ پاسوان کو سوشل میڈیا پر جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی ہے، جس کے بعد مقامی سائبر کرائم تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاسوان کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے گھبرا کر سوشل میڈیا کے ذریعے 'ٹائیگر معراج ادریسی' کے نام سے بنے انسٹاگرام اکاؤنٹ سے یوٹیوبر صحافی دکشا پریا کے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر مسٹر پاسوان کو بم سے اڑا کر قتل کرنے کی دھمکی دی گئی ہے۔

مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن کی میعاد میں توسیع

نئی دہلی، 11 جولائی (یواین آئی) حکومت نے مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن کی میعاد اگلے سال 22 اگست تک بڑھا دی ہے وزارت عملہ، عوامی شکایات اور پنشن امور نے جمعہ کے روز جاری کردہ حکم نامہ میں کہا کہ مرکزی کابینہ کی تقرری کمیٹی نے 1989 بیچ کے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے افسر اور موجودہ داخلہ سکریٹری گووند موہن کی مدت کار میں اگلے سال 22 اگست تک یا اگلے احکامات تک توسیع کر دی ہے۔ مسٹر گووند موہن 30 ستمبر کو ریٹائر ہونے والے تھے۔ انہیں یہ ذمہ داری اگست 2024 میں سونپی گئی تھی۔

پنشن اسکیم کی رقم میں اضافے سے ضرورت مندوں کو مالی مدد ملے گی: امیش

پٹنہ، 11 جولائی (یواین آئی) بہار جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے صدر امیش سنگھ کشواہا نے آج کہا کہ پنشن اسکیم کی رقم میں اضافہ سے ضرورت مندوں کو مالی مدد ملے گی۔ جمعہ کو پارٹی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کشواہا نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی جانب سے سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے تحت بیوہ خواتین، بزرگوں اور معذور افراد کے بینک کھاتوں میں براہ راست بڑھی ہوئی رقم کی منتقلی 'انصاف کے ساتھ ترقی' کی سمت میں ایک تاریخی اور خاص کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش حکومت نے پنشن کی رقم 400 روپے سے بڑھا کر 1100 روپے کر کے ایک کروڑ 11 لاکھ سے زیادہ مستحقین کے چہروں پر مسکراہٹ لائی ہے، یہ قدم ضرورت مندوں کو مالی مدد فراہم کرنے میں بہت کارآمد ثابت ہوگا۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ مسٹر کمار شروع سے ہی سماج کے کمزور، ضرورت مند اور محروم طبقات کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے تئیں حساس رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 20 سال کی حکمرانی ان طبقوں کی فلاح و بہبود کے لیے وقف رہی ہے جس کے مثبت اثرات زمینی سطح پر واضح طور پر نظر آ رہے ہیں۔ مسٹر کمار کے تئیں سماج کے تمام طبقات کا گہرا اعتماد گزشتہ دو دہائیوں کی اچھی حکمرانی کا ثبوت ہے۔ قبل ازیں جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں منعقدہ ایک پروگرام میں کئی سیاسی اور سماجی کارکنان نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی پالیسیوں سے متاثر ہو کر اور ان کے خیالات پر یقین ظاہر کرتے ہوئے پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ مسٹر کشواہا نے تمام نئے آنے والوں کو پارٹی کی بنیادی رکنیت دلائی۔ انہوں نے سب سے 2025 میں 225 اور پھر سے نتیش ہدف کو حاصل کرنے کی اپیل کی ہے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES

دوروزہ ریاستی سطحی صحت میلہ 2025 کا افتتاح

پٹنہ، 11 جولائی (یواین آئی) بہار کی راجدھانی پٹنہ میں آج دوروزہ ریاستی سطح کے صحت میلے 2025 کا افتتاح ہوا۔ ریاستی وزیر صحت منگل پانڈے کی صدارت میں منعقدہ ریاستی سطح کے صحت میلہ 2025 "آروگیہ پرو" کا افتتاح دونوں نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا نے کیا۔ اس دوروزہ میلے کا مقصد بہار کے لوگوں کو محکمہ صحت کی مفید اسکیموں سے واقف کرانا ہے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے کہا کہ بہار حکومت کا مقصد صحت کی حفاظت کے تئیں بیداری پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ریاست کی بچیوں کو سروائیکل کینسر سے تحفظ فراہم کر رہا ہے۔ اس کے لیے 96 لاکھ لڑکیوں کو ایچ پی وی ویکسینیشن کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں 22 میڈیکل کالج اور ہسپتال زیر تعمیر ہیں اور پی پی پی ماڈل پر بھی طبی ادارے قائم کیے جا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سرکاری اسپتالوں میں کیو آر کوڈ پر مبنی دوا ٹریکنگ کا نظام بھی نافذ کیا گیا ہے، تاکہ مریض جان سکیں کہ کون سی دوا دستیاب ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ وجے سنہا نے کہا کہ محکمہ صحت کی یہ کامیابی بھی ریاست کی بدلتی تصویر کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس موقع پر وزیر صحت منگل پانڈے نے کہا کہ ریاستی حکومت صحت عامہ کی خدمات کے معیار، رسائی اور عوامی بیداری کو مستحکم کرنے کے لیے مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2005 کے بعد وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت نے بہار کے نظام صحت میں تاریخی تبدیلیاں کی ہیں جس کے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کمار کی رہنمائی میں ریاستی محکمہ صحت مشن موڈ میں کام کر رہا ہے۔ ادویات کی مسلسل دستیابی، اسپتال کی نئی عمارتوں کی تعمیر، جدید ترین آلات کی تنصیب، ڈاکٹروں، نرسوں، لیب ٹیکنیشنز اور دیگر پیرا میڈیکل اہلکاروں کی تعیناتی جیسے اہم اقدامات جاری ہیں۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ اس میلے میں ایلوپیتھی، آیوروید، ہومیوپیتھی، یونانی، یوگا سمیت تمام بڑے طبی نظاموں کے ذریعے طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ صحت میلے میں آیوش سسٹم (آیوروید، ہومیوپیتھی، یونانی) سے ہزاروں مریضوں کو او پی ڈی میں دیکھا گیا۔ اس کے ساتھ لوگوں کو پنچ کرم کی سہولت بھی دی گئی۔ اس دوران 400 سے زائد ادویاتی پودے بھی تقسیم کئے گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ میلے میں سات ہزار سے زائد لوگوں کو او پی ڈی میں مفت طبی مشورہ دیا گیا۔ 20 میڈیسن کاؤنٹرز پر مفت ادویات بھی تقسیم کی گئیں۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ صحت میلے میں محکمہ جاتی اسکیمیں، صحت کی اختراعات، جدید ترین ٹیکنالوجیز اور ہیلتھ ٹیکنالوجی پلیٹ فارم جیسے ٹیلی میڈیسن، اے آئی پر مبنی آلات، اے بی ڈی ایم، این سی ڈی کلینک، ڈیٹا اینالیٹکس سینٹر، لائیو پیتھالوجی، ویلنس سینٹر وغیرہ کی نمائش کی گئی ہے۔ اس دوروزہ ایونٹ میں مختلف شعبہ جات کے 50 سے زائد او پی ڈی کاؤنٹرز قائم کیے گئے ہیں جہاں ہزاروں شہریوں نے مفت ہیلتھ چیک اپ کرایا اور ماہر ڈاکٹروں سے مشورہ لیا۔ خاص طور پر، تقریباً 500 لڑکیوں کو ایچ پی وی ویکسین دی گئی، جو کہ ریاست میں سروائیکل کینسر سے تحفظ کے لیے ایک اہم اقدام ہے۔

راہل گاندھی کی مبینہ برطانوی شہریت کے معاملے میں نظرثانی درخواست دائر

لکھنؤ، 11 جولائی (یواین آئی) کانگریس رہنما راہل گاندھی کی مبینہ برطانوی شہریت کے معاملے میں الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ میں جمعہ کے روز ایک نظرثانی درخواست دائر کی گئی ہے۔ درخواست گزار ایس وگنیس شیشر کے مطابق انہوں نے جمعہ کو مذکورہ نظرثانی درخواست دائر کی ہے، جس میں لندن، ویتنام اور ازبکستان کے ویڈیوز سمیت دیگر شواہد بھی پیش کیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ ہائی کورٹ نے گزشتہ پانچ مئی کو اصل درخواست کو نمٹاتے ہوئے درخواست گزار کو یہ چھوٹ دی تھی کہ وہ دیگر قانونی متبادل اقدامات اختیار کرسکتا ہے۔ کورٹ نے یہ حکم مرکزی حکومت کی طرف سے دیے گئے اس جواب کے بعد دیا تھا کہ درخواست گزار کی شکایت کے تصفیے کے لیے کوئی ٹائم فریم نہیں بتایا جاسکتا۔

پرانی گاڑیوں کو بچانے کے لیے حکومت قانون بنائے: آتشی

نئی دہلی، 11 جولائی (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کی سینئر رہنما اور دہلی اسمبلی میں اپوزیشن رہنما آتشی نے پرانی گاڑیوں کو بچانے کے لیے قانون لانے کا مطالبہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو خط لکھا ہے۔ دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے جمعہ کو محترمہ گپتا کو لکھے گئے خط میں کہا، "میں یہ خط دہلی کے لاکھوں باشندوں کی آواز بن کر آپ کو لکھ رہی ہوں، جو آپ کی حکومت کی حالیہ پالیسی سے سخت پریشان ہیں۔ اس پالیسی کے تحت 10 سال پرانی ڈیزل اور 15 سال پرانی پیٹرول گاڑیوں کو قومی دارالحکومت میں اسکریپ کیا جانا ہے۔ یہ تجویز یکم جولائی سے نافذ کی گئی تھی، لیکن عوامی مخالفت کے باعث اسے فوراً واپس لے لیا گیا۔ اب یکم نومبر کی نئی ڈیڈ لائن کے ساتھ یہ فیصلہ ایک بار پھر لوگوں کے سروں پر تلوار کی طرح لٹک رہا ہے۔ اگر یہ فیصلہ نافذ ہوتا ہے تو اس کا اثر قومی دارالحکومت کی کم از کم 60 لاکھ گاڑیوں پر پڑے گا۔" انہوں نے کہا کہ کسی گاڑی کی عمر اس کے اسکریپ ہونے کا معیار نہیں ہوسکتی۔ کوئی گاڑی صرف پانچ سال پرانی ہوسکتی ہے لیکن وہ پانچ لاکھ کلومیٹر چل چکی ہو۔ کوئی گاڑی 15 سال پرانی ہوسکتی ہے لیکن صرف 50 ہزار کلومیٹر ہی چلی ہو۔ کچھ گاڑیاں 3-4 سال پرانی ہوسکتی ہیں لیکن ناقص دیکھ بھال کی وجہ سے آلودگی پھیلا رہی ہوں، جبکہ کچھ گاڑیاں 10-12 سال پرانی ہونے کے باوجود اچھی حالت میں ہوں اور آلودگی نہ پھیلا رہی ہوں۔" آتشی نے مزید کہا، لہٰذا صرف عمر کی بنیاد پر کسی گاڑی کو آلودگی کا باعث ماننا بالکل غیر سائنسی اور غیر عملی ہے۔ ایسے فیصلوں کا فائدہ صرف گاڑی بنانے والوں، ڈیلروں اور اسکریپ کاروباریوں کو ہوگا، جب کہ عام آدمی کو بڑا نقصان ہوگا۔ آلودگی سے لڑنا ضروری ہے، لیکن اس کے لیے اس طرح کی مکمل پابندی والی پالیسی کوئی حل نہیں ہے۔" عام آدمی پارٹی کی رہنما نے کہا کہ اس مسئلے کا واحد حل قانون ہے۔ چونکہ یکم نومبر کی ڈیڈ لائن قریب ہے، بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت کو دہلی میں 10 سال پرانی گاڑیوں کو رعایت دینے کے لیے ایک نیا قانون لانا چاہیے۔ اب جب کہ مرکز اور ریاست دونوں میں بی جے پی کی حکومت ہے، اگر حکومت چاہے تو یہ بل چند دنوں میں منظور ہو سکتا ہے۔ اس کے لیے دہلی اسمبلی کا خصوصی اجلاس فوری طور پر بلایا جا سکتا ہے، جس میں اس معاملے پر تفصیل سے بات کی جائے۔ میں، عام آدمی پارٹی کی طرف سے، یہ یقین دہانی کراتی ہوں کہ ہم اس قانون کو منظور کرانے اور دہلی کے لاکھوں لوگوں کو راحت دینے کے لیے آپ کی حکومت کا ہر ممکن ساتھ دیں گے۔"

ہریانہ، دہلی اور اتر پردیش کو مل کر جمنا کی صفائی کرنی چاہیے: امت شاہ

نئی دہلی، 11 جولائی (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو جمنا کی صفائی سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ جمنا میں ہریانہ، دہلی اور اتر پردیش تینوں ریاستوں سے فضلہ اور کیمیکل آرہا ہے، اس لیے تینوں ریاستوں کو مل کر اس کی صفائی اور بحالی کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی پلوشن کنٹرول کمیٹی کو آلودگی پر سختی سے قابو پانے کے لیے سرگرمی سے کام کرنا چاہیے، دہلی حکومت کو صنعتی آلودگی روکنے کے لیے مؤثر اور مستقل اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے علاوہ دیگر ریاستوں سے بھی کچرے کے ذریعے کیمیکل جمنا میں آرہا ہے، اس لیے ان تمام ریاستوں کو مل کر ندی کی صفائی کے اقدامات پر کام کرنا چاہیے۔ وزیر داخلہ نے نجف گڑھ اور شاہدرہ کے اہم نالوں میں بائیو کیمیکل آکسیجن کی طلب کو بہتر بنانے کے لیے ایک ایکشن پلان پر کام کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے ان دونوں نالوں کا ڈرون سروے کرانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت کی طرف سے ندیوں کو صاف کرنے کی کوششوں کے علاوہ نیشنل کلین گنگا مشن کے بجٹ میں اضافہ کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ انہوں نے جمنا کی صفائی کے ساتھ ساتھ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی) کی صلاحیت بڑھانے پر زور دیا، اور کہا کہ 2028 تک ایس ٹی پی کی صلاحیت 1500 ایم جی ڈی تک بڑھائی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ ہریانہ، دہلی اور اتر پردیش کو جمنا کی بحالی کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے اور ایس ٹی پی سے نکلنے والے پانی کی مسلسل اور شفاف جانچ ہونی چاہیے، اور تھرڈ پارٹی سے آؤٹ فلو کی جانچ کی جائے۔ مسٹر امت شاہ نے کہا کہ دہلی میں بہت سے ذخائر ہیں جن میں دہلی حکومت کو بارش کا پانی جمع کرنے کا انتظام کرنا چاہیے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ ان آبی ذخائر کو ترقی دینے سے سیاحت کو بھی فروغ ملے گا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ دہلی حکومت کو نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (این ڈی ڈی بی) کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ ڈیریوں اور گایوں کے رکھنے کی جگہ (گئو شالہ) سے پیدا ہونے والے فضلے کا انتظام کیا جا سکے۔ مسٹر شاہ نے جمنا میں ای-فلو بڑھانے پر خصوصی زور دیتے ہوئے کہا کہ اس موضوع پر اتر پردیش حکومت سے بات کر کے حل نکالنے کی ضرورت ہے تاکہ دہلی میں جمنا کا بہاؤ بہتر ہوسکے۔ انہوں نے کہا کہ اوکھلا ایس ٹی پی کے صاف کئے گئے پانی کو جمنا کے بہاؤ میں چھوڑا جانا چاہیے جس سے دریا کے پانی کے معیار کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ دہلی کے ہر ایک گھر میں پانی کی فراہمی کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایک تفصیلی سروے کرایا جائے، تاکہ پوری دہلی میں پانی کی فراہمی کے لیے ایک جامع منصوبہ بنایا جاسکے۔

رانچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی آمریت کے خلاف اے آئی ایس اے نے پتلا نذر آتش کیا

رانچی، 11 جولائی (یواین آئی) جھارکھنڈ میں رانچی یونیورسٹی کی انتظامی عمارت کے مین گیٹ پر آج دوپہر 2 بجے اے آئی ایس اے کی قیادت میں جے این یو اسٹوڈنٹس یونین کی طرف سے یونیورسٹیوں میں داخلہ سمیت ملک کی یونیورسٹیوں کی خودمختاری کو برقرار رکھنے کے لیے 26 جون سے جاری بھوک ہڑتال کی حمایت میں ایک احتجاجی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں این پی یو کے وائس چانسلر کے آمرانہ حکم کے خلاف پتلا نذر آتش کیا گیا۔ اس موقع پر اے آئی ایس اے کے ریاستی سکریٹری ترلوکی ناتھ نے کہا، این پی یو کے وائس چانسلر طلبہ کی آواز کو دبانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ کسی بھی جمہوری ادارے کے لیے انتہائی شرمناک ہے۔ طلباء سیشن کے وقت پر انعقاد، آر ٹی آئی کے تحت طلباء اپنی کاپیوں کی تشخیص کو دیکھ کر نتیجہ میں بہتری کا مطالبہ، وقت پر طلباء یونین کے انتخابات کروانے، کلاسوں کا باقاعدہ انعقاد، لائبریری اور ہاسٹل کو چلانے کے ساتھ ساتھ طلباء کے بنیادی مسائل کو حل کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ لیکن طلباء کے مطالبات سننے کے بجائے ان کے خلاف مقدمات درج کرنا، انہیں کیمپس سے نکالنے کی دھمکیاں دینا اور طلباء میں خوف کا ماحول پیدا کرنا کیمپس میں جمہوریت پر حملہ نہیں بلکہ آئینی آزادی پر حملہ ہے۔ اے آئی ایس اے کارکن سنجنا مہتا نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت بشمول یونیورسٹی انتظامیہ تمام یونیورسٹیوں میں پرامن احتجاج کرنے والے اور آزادانہ خیالات رکھنے والے طلباء کی آواز کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ جمہوری اقدار اور یونیورسٹیوں کی خودمختاری پر براہ راست حملہ ہے۔

دو مرحلوں میں بہار میں بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم پروجیکٹ کی تعمیر

پٹنہ، 11 جولائی (یواین آئی) بہار کے لکھی سرائے ضلع کے کجرا میں حاصل کی گئی کل 1232 ایکڑ اراضی پر وزیر اعلیٰ کی گرین انرجی کو فروغ دینے کے لیے شمسی توانائی پیدا کرنے کے ساتھ بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم پروجیکٹ دو مرحلوں میں تعمیر کیا جا رہا ہے۔ سرکاری ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ پہلے مرحلے میں 689 ایکڑ اراضی پر پروجیکٹ کی تعمیر کا کام کیا جا رہا ہے۔ اس مرحلے میں شمسی توانائی سے بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت 185 میگاواٹ (اے سی) ہے اور بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم کی گنجائش 254 میگاواٹ فی گھنٹہ ہے جو کہ پک آور میں 4.45 میگاواٹ صلاحیت کے ساتھ چار گھنٹے دستیاب ہوگی۔ میسرز لارسن اینڈ ٹوبرو لمیٹڈ کو اس منصوبے کی تنصیب اور نفاذ کے لیے ٹینڈر کے عمل کے ذریعے منتخب کیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ اس پروجیکٹ کو شروع کرنے کا حکم 01 جولائی 2024 کو لیا گیا تھا۔ اس کی تخمینی لاگت 1570 کروڑ روپے ہے۔ پوری زمین پر 12 کلومیٹر طویل باؤنڈری وال کی تعمیر مکمل کر لی گئی ہے۔ سولر پینلز اور بیٹری کنٹینرز کی تنصیب کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اب تک دو لاکھ سے زائد سولر پینلز اور 81 بیٹری کنٹینرز کی تنصیب مکمل ہو چکی ہے۔ بجلی کے اخراج سے متعلق کام جاری ہے۔ منصوبے کا ہدف دسمبر 2025 ہے تاہم اسے اگست 2025 تک مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ دوسرے مرحلے میں، بقیہ تقریباً 400 ایکڑ اراضی (گھنے پودوں کو چھوڑ کر) پر شمسی توانائی پیدا کرنے کے ساتھ بیٹری توانائی ذخیرہ کرنے کے نظام کی تعمیر کی جائے گی۔ اس مرحلے میں شمسی توانائی سے بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت 116 میگاواٹ (اے سی) ہے اور بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم کی گنجائش 241 میگاواٹ فی گھنٹہ ہوگی جو کہ پک آور میں 5.50 میگاواٹ صلاحیت کے ساتھ چار گھنٹے دستیاب ہوگی۔ اس مرحلے کی تخمینی لاگت 27.880 کروڑ روپے ہے۔ لارسن اینڈ ٹوبرو لمیٹڈ کو عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ بہار کے وزیر توانائی بجندر پرساد یادو نے کہا کہ بہار متبادل توانائی کے میدان میں مضبوطی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ کجرا پروجیکٹ ایک پرجوش اسکیم ہے، جو سبز توانائی کے تئیں ریاستی حکومت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار نئی اور قابل تجدید توانائی کے فروغ کی پالیسی 2025 کو کابینہ نے منظوری دے دی ہے۔ یہ پالیسی بہار میں سبز توانائی کے منظر نامے کو بدلنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ یہ یقینی ہے کہ آنے والا وقت گرین انرجی کا ہے اور بہار اس کے ذریعے اپنی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔ توانائی کے سکریٹری منوج کمار سنگھ نے کہا کہ کجرا پروجیکٹ شمسی توانائی کے میدان میں بہار کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا۔ بہار اسٹیٹ پاور ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ (بی ایس پی جی سی ایل) کے مینجنگ ڈائریکٹر مہندر کمار نے کہا کہ پروجیکٹ کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی چوکسی اختیار کی جا رہی ہے۔ تمام کام معیار کے مطابق ہو رہے ہیں۔ مندرجہ بالا دونوں مرحلوں میں کل 495 میگاواٹ فی گھنٹہ صلاحیت کا بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم نصب کیا جائے گا جس سے پک آور کے دوران بازار سے سستی اور بلاتعطل بجلی حاصل کی جاسکے گی۔ نیز 301 میگاواٹ کی شمسی توانائی سے بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت بہار کو توانائی کے میدان میں خود کفیل ریاست بنانے میں اہم رول ادا کرے گی۔

بھاگلپور: عالمی شہرت یافتہ شراوَنی میلہ آج سے شروع

بھاگلپور، 11 جولائی (یواین آئی) بہار کے بھاگلپور ضلع کے سلطان گنج میں آج سے بول بم اور ہر ہر مہادیو کے نعروں کے ساتھ ایک ماہ تک چلنے والا عالمی شہرت یافتہ شراوَنی میلہ شروع ہوگیا ہے۔ بہار کے دونوں نائب وزرائے اعلیٰ سمراٹ چودھری، وجے کمار سنہا، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی صدر دلیپ جیسوال، محصولات و اصلاحات اراضی کے وزیر سنجے سراوگی، لیبر ریسورسز کے شریک انچارج وزیر سنتوش کمار سنگھ اور دیہی امور کے وزیر جینت راج نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر اس میلے کا افتتاح کیا۔ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری نے مہمانوں کا استقبال کیا اور عقیدت مندوں کی سہولت کے لئے مناسب انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اس موقع پر مسٹر چودھری نے کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کئی دہائیوں سے ساون کے مہینے میں چلنے والے شراوَنی میلے میں عقیدت مندوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ گنگا گھاٹ سے لے کر کانوریاں کے پورے راستے پر ضلع انتظامیہ، محکمہ سیاحت اور آرٹ اینڈ کلچر نے بنیادی سہولیات کے ساتھ تفریح کے انتظامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں سلطان گنج میں جلد ہی ایک ہوائی اڈہ تعمیر کیا جائے گا تاکہ ملک کے مختلف حصوں اور بیرون ملک سے آنے والے عقیدت مندوں کو فضائی سروس فراہم کی جاسکے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا نے کہا کہ گنگا کے شمالی کنارے پر واقع سلطان گنج کے شراوَنی میلے کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے اس کی ہمہ جہت ترقی پر زور دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی کاموں میں کوتاہی اور کرپشن برداشت نہیں کی جائے گی۔ غلط کام کرنے والوں کو سزا ملے گی۔ اس موقع پر ڈاکٹر جیسوال نے کہا کہ ریاستی حکومت شراوَنی میلہ کی اہمیت کو پھیلانے اور عقیدت مندوں کی کانوریاترا کو سہولت فراہم کرنے کے لیے بہتر کام کر رہی ہے۔ وزیر سنتوش کمار سنگھ نے کہا کہ اس بات کا خیال رکھا جائے گا کہ ساون کے مہینے میں میلے والے علاقے اور کانوریاں روٹ پر عقیدت مندوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ دیہی امور کے وزیر جینت راج، مقامی ایم ایل اے للت نارائن منڈل، پون یادو، سینئر بی جے پی لیڈر دلیپ مشرا، ضلع بی جے پی صدر سنتوش کمار نے بھی اس میلے کو ترقی دینے پر زور دیا۔ اس موقع پر بھاگلپور کمشنر ہمانشو کمار رائے، محکمہ محنت وسائل کے سکریٹری دیپک آنند، انسپکٹر جنرل آف پولیس وویک کمار، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہردے کانت بھی موجود تھے۔

مساجد جنت کے باغ ہیں: قاری جمشید عالم

مدھے پورہ 11 جولائی (پی آر) بورہ جمعۃ المبارک کی پاکیزہ ساعتوں میں خانقاہ فریدیہ

نظامیہ واقع پیناچوسہ ضلع مدھے پورہ بہار الہند کے زیر اہتمام قادری مسجد میں مہمان خطیب استاذ الحفاظ حضرت حافظ وقاری محمد جمشید عالم قادری نے خطابت وامامت کے فرائض انجام دیئے۔ انہوں نے مصلیان گرامی سے دوران خطاب کہا کہ اس روئے زمیں پر مساجد اللہ کی سب سے پسندیدہ جگہ ہیں اور سب سے بری جگہ بازار حدیث پاک میں تواتر کے ساتھ اس کی فضیلت بیان کی گئی ہیں چنانچہ حضرت سیدنا انس ابن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے اللہ کی رضاجوئی کی خاطر چھوٹی یا بڑی مسجد بنائی اللہ تعالی اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا دوسری روایت حضرت سینا ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم جنت کے باغوں میں سے گزرو تو کچھ چر لیا کرو صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ جنت کے باغ کیا ہیں؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا مساجد جنت کے باغ ہیں پھر صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ چرنے سے کیا مراد ہے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھنا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں سیرت طیبہ کی روشنی میں زندگی گزارنے اور آپس میں متحد رہنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

پی ڈی ایس کو شفاف اور جوابدہ بنایا جائے گا: سرسا

نئی دہلی، 11 جولائی (یواین آئی) دہلی کے خوراک وسپلائی کے وزیر منجندر سنگھ سرسا نے جمعہ کو کہا کہ عوامی تقسیم کاری نظام (پی ڈی ایس) کو شفاف اور جوابدہ بنانے کے لیے محکمہ تمام 1967 مناسب قیمت کی دکانوں پر ای-پاس مشینوں کو ڈیجیٹل وزن مشینوں سے منسلک کرنے کا عمل شروع کرنے جا رہا ہے۔ مسٹر سرسا نے خوراک محکمہ کے حکام اور دہلی سرکاری راشن ڈیلرز ایسوسی ایشن کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کے بعد آج یہ معلومات دیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی 27 سے 28 جولائی تک تمل ناڈو کے دوروزہ دورے پر آسکتے ہیں

چنئی، 11 جولائی (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی 27 سے 28 جولائی تک تمل ناڈو کے دوروزہ دورے پر آسکتے ہیں اور اس دوران وہ اریالور ضلع کے گنگئی کونڈاچولاپورم میں سمراٹ راجندر چول کے یوم پیدائش کے موقع پر منعقد ہونے والے آدی تروا تھرائی اُتسو میں شرکت کر سکتے ہیں۔ ذرائع نے یہ معلومات دیں۔ ذرائع کے مطابق اس دورے کے پیش نظر چنئی سے تقریباً 250 کلومیٹر جنوب میں واقع گنگئی کونڈاچولاپورم میں این ایس جی اور ریاستی پولیس کے ذریعہ سکیورٹی انتظامات کے لئے رابطہ کیا جا رہا ہے۔ اس اُتسو میں وزیر اعظم کی شرکت کو تمل ورثے کو اپنانے اور شمالی ہندوستانی پارٹی کی شبیہہ کو توڑنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

میزورم میں ممنوعہ ہتھیاروں کے معاملے میں پانچ ملزمان کے خلاف چارج شیٹ دائر

نئی دہلی، 11 جولائی (یواین آئی) نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے میزورم میں ممنوعہ ہتھیاروں اور گولہ بارود کے ایک بڑے ذخیرے کی ضبطی سے متعلق معاملے میں جمعہ کو پانچ ملزمان کے خلاف چارج شیٹ دائر کی۔ یہ ہتھیار ایک بنگلہ دیشی عسکریت پسند گروپ کو فراہم کیے جانے تھے۔ ملزمان کی شناخت لالبیکچونگا عرف ڈیوڈ، لالتھاوچیوا عرف تھاوما، مالساوما عرف مالساوما لوچیو، روالیانسنگا عرف سانگا اور آلوک وکاس چکمہ کے طور پر ہوئی ہے۔ ان پر بی این ایس، 2023، یواے (پی) ایکٹ، 1967، اسلحہ ایکٹ، 1959 اور فارنرز ایکٹ، 1946 کی متعلقہ دفعات کے تحت الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ میزورم پولیس نے گزشتہ 15 جنوری کو یہ مقدمہ درج کیا تھا۔ این آئی اے نے دوماہ بعد اس معاملے کو اپنے ہاتھ میں لیا تھا۔

دہلی والے بی جے پی کو اقتدار سونپ کر افسوس کر رہے ہیں: اے اے پی

نئی دہلی، 11 جولائی (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے کہا ہے کہ دہلی کے لوگوں نے بڑی توقعات وابستہ کر کے اقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو سونپا تھا، لیکن پانچ ماہ کے اندر اسے اپنے فیصلے پر افسوس ہونے لگا ہے پانی جمع ہونے کے معاملے میں، عآپ کے ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے جمعہ کے روز کہا کہ آج دہلی کے واٹس ایپ، ڈرائنگ روم اور جنوبی دہلی کے کلبوں میں متوسط طبقہ کے لوگوں کے درمیان یہ بحث چل رہی ہے کہ جس میں وہ یہ مان رہے ہیں کہ بی جے پی کو دہلی کے اقتدار میں لانا بڑی غلطی تھی۔ لوگ بھول گئے کہ وہی بی جے پی جو ہریانہ میں پچھلے 14 سالوں سے حکومت چلا رہی ہے اور ہر بار گڑگاؤں میونسپل کارپوریشن جیتتی ہے، اس کے باوجود کروڑوں کے فلیٹ میں رہنے والوں کی کاریں پانی میں ڈوب رہی ہیں۔ وہاں ایسا ہر سال ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب جاننے کے باوجود دہلی کے لوگوں نے یہ سوچ کر بی جے پی کو موقع دیا کہ یہاں کچھ بہتر ہوگا لیکن پہلے مانسون میں ہی بی جے پی کی چاروں انجنوں والی سرکار کی حقیقت کھل کر سامنے آگئی۔ اگر آج عام آدمی پارٹی کے پاس کارپوریشن ہوتی تو وزیر اعلیٰ، وزیر، لیفٹیننٹ گورنر اور یہ سب بی جے پی والے عآپ پر سارا الزام لگادیتے کہ وہی گڑبڑی کر رہی ہے۔ آج دہلی والے دیکھ سکتے ہیں کہ چاہے وہ این ڈی ایم سی، ڈی ڈی اے، ایم سی ڈی یا پی ڈبلیو ڈی کی سڑک ہو، اس پر چاروں انجن کا سہارا حاصل ہے۔ اب بھی ہر سڑک پانی سے بھری ہوئی ہے، جو دہلی کے لیے بہت بڑی بدقسمتی ہے۔

یوپی میں قتل، لوٹ اب عام بات: اکھلیش

لکھنؤ: 11 جولائی (یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے جمعہ کو کہا کہ اتر پردیش میں جرائم پیشہ افراد بے خوف ہیں جبکہ قتل، لوٹ کی واردات عام ہو چکی ہیں۔ یادو نے یہاں جاری بیان میں کہا کہ اتر پردیش حکومت کو دعوی تھا کہ جرائم پیشہ افراد کرائم چھوڑ دیں گے یا پھر ریاست چھوڑ دیں گے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہاں صرف مجرمین بے خوف ہیں ریاست میں وہی شخص محفوظ ہے جو مجرمین کی نظر سے بچا ہوا ہے۔ بی جے پی حکومت میں پوری ریاست جنگل راج میں تبدیل ہوگئی ہے۔ قتل، لوٹ، ڈکیتی اور عصمت دری تو اب روز کی عام باتیں ہوگئی ہیں۔ پولیس بے لگا ہیں۔ انتظامیہ۔ حکومت گہری نیند میں سویا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی دن تو نہیں جاتا ہے جب راجدھانی لکھنؤ سمیت دیگر اضلاع میں مجرمانہ واردات نہ ہوتی ہوں۔ بی جے پی حکومت میں دلتوں کو سب سے زیادہ ہراسانی جھیلنی پڑتی ہے۔ کہیں دبنگ دلتوں کی بارات میں ڈی جے بجانے پر مار پیٹ پر آمادہ ہوجاتے ہیں تو کہیں دولہے کے گھوڑے پر چڑھنے پر ہنگامہ ہوجاتا ہے۔ تازہ واقعہ بارہ بنکی کا ہے جہاں ایک دلت نوجوان شیلیندر گوتم کو مندر میں داخلے سے روک دیا گیا اور بے رحمی سے اس کی پٹائی کر دی گئی۔ یادو نے کہا کہ سچ تو یہ ہے کہ اب لوگ دہشت اور خوف میں جا رہے ہیں۔ بی جے پی حکومت کی ہر مورچے پر ناکامی کی وجہ ریاست کی دنیا بھر میں بدنامی ہو رہی ہے۔ بچیاں اور خواتین رسوا ہو رہی ہیں۔ نظم ونسق تو پوری طرح تباہ ہو چکا ہے۔ اس وجہ سے ریاست میں نہ تو کوئی سرمایہ کاری آ رہی ہے اور نہ ہی کوئی انڈسٹری لگ رہی ہے۔ بلکہ جو انڈسٹریلیاں لگی ہیں وہ بھی اب باہر جانے کا من بنا رہی ہیں۔ وزیر اعلی جو بڑے بڑے دعوی کر رہے ہیں لیکن کوئی بھی دعوی زمین پر نہیں اتر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ستم ظریفی ہے کہ ریاست میں بڑے گھوٹالے میں ملوث ایک آئی اے ایس افسر لمبے عرصے سے فرار ہے پولیس انہیں تلاش نہیں کر پا رہی ہے۔ تبدیل مذہب کے معاملے میں ہو یا دہشت گردانہ سازشیں ریاست میں ان کو پتہ کبھی نہ کبھی چل ہی جاتا ہے۔ بی جے پی حکومت کی کارگزاری سے عوام عاجز آچکے ہیں۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर हकीकत टाइम्स

نائب وزرائے اعلیٰ نے شراونی میلے کا افتتاح کیا

بانکا: کے بیلہار تھانہ علاقے کے تحت دھوری بارڈر پر جمعہ کی شام کو دنیا کے مشہور شراونی میلے کا بڑے دھوم دھام سے افتتاح کیا گیا۔ بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمرت چودھری اور وجے کمار سنہا نے مشترکہ طور پر ربن کاٹ کر اور چراغ جلا کر میلے کا افتتاح کیا۔ قبل ازیں دونوں نائب وزرائے اعلیٰ کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کے لیے دھوری بارڈر کو پرکشش انداز میں سجایا گیا تھا۔ سیکورٹی انتظامات کے تحت بنکا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نودیپ شکلا کی قیادت میں انتظامیہ پوری طرح چوکس تھی۔ اس موقع پر عمارت سازی کے وزیر جینت راج، وزیر سیاحت، بی جے پی کے ریاستی صدر دلیپ جیسوال، ایم ایل اے رام نارائن منڈل، منوج یادو اور ڈاکٹر نکی ہیمبرم سمیت کئی عوامی نمائندے موجود تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ سمرت چودھری نے کہا کہ شراونی میلہ بہار کے ایمان اور روایت کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا، ''ریاستی حکومت کی طرف سے کنواریوں کی خدمت کے لیے تمام ضروری انتظامات کیے گئے ہیں۔ یہ ضلع انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ کسی بھی عقیدت مند کو تکلیف محسوس نہ ہو۔'' ساون کے مہینے میں پورا ایک مہینہ شراونی میلہ چلتا ہے۔ بابا بیدیا ناتھ کو پانی چڑھانے کے لیے لاکھوں عقیدت مند یہاں سے اپنا سفر شروع کرتے ہیں۔ یہ میلہ دنیا کے طویل ترین میلوں میں سے ایک ہے۔ بنکا میں 54 کلومیٹر طویل کنوریا راستے پر 22 ہیلتھ کیمپ لگائے گئے ہیں۔ ان میں 50 ڈاکٹر اور 165 طبی عملہ تعینات ہے۔ 32 ایمبولینسیں بھی ہنگامی صورتحال کے لیے الرٹ موڈ پر ہیں۔ اس بار میلے کے انتظامات کے لیے 38 لاکھ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ بھاگلپور-ہنسڈیہا کنوریا راستے پر رائے پورہ کیمیکل فیکٹری سے بھلجور بارڈر تک 10 اضافی عارضی صحت کیمپ قائم کیے گئے ہیں۔ تمام کیمپ 24 گھنٹے کھلے رہیں گے اور ادویات کی کوئی کمی نہیں ہوگی۔

92 فیصد بہاریوں کے حق رائے دہی پر حملہ: پپو یادو

جموئی: بانکا میں کٹوریا جاتے ہوئے جن ادھیکار پارٹی (جے اے پی) کے سرپرست اور رکن پارلیمنٹ پپو یادو جمعہ کی شام جموئی کے جھاجھا پہنچے۔ یہاں نوجوان لیڈر گڈو یادو، جے اے پی لیڈر ونے یادو، سبودھ یادو اور بڑی تعداد میں حامیوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس دوران پپو یادو نے ووٹر تصدیق مہم کو لے کر مرکزی حکومت اور خاص کر بی جے پی پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ''بی جے پی نے بہار کے 92 فیصد لوگوں کے حق رائے دہی پر حملہ کیا ہے۔ ووٹر کی تصدیق کا عمل غریب مخالف اور مزدور مخالف ہے۔'' پپو یادو نے سوال اٹھایا کہ ''دوسری ریاستوں میں کام کرنے والے ڈھائی کروڑ بہاریوں کی تصدیق کیسے ہوگی؟ بی جے پی اتنی جلدی میں کیا تیاری کر رہی ہے؟'' انہوں نے تصدیق کے عمل میں میٹرک کی سند مانگنے پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ غریبوں کو ووٹ دینے سے روکنے کی سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ آدھار کارڈ جسے بی جے پی نے ڈریم پروجیکٹ کہا تھا آج ووٹر کی تصدیق میں بیکار ثابت ہو رہا ہے۔ سپریم کورٹ نے آدھار اور راشن کارڈ کو درست قرار دیا ہے، پھر بھی الیکشن کمیشن انہیں تصدیق کے لیے قبول نہیں کر رہا ہے۔ یہ انتخابی جمہوریت کا مذاق ہے۔ پپو یادو نے خبردار کیا کہ ''ہم 21 تاریخ سے پارلیمنٹ کو چلنے نہیں دیں گے۔ ہمیں سپریم کورٹ پر پورا بھروسہ ہے اور 12 کروڑ 90 لاکھ بہاریوں کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دیں گے۔ بی جے پی نوٹ بندی اور ووٹ پر پابندی کی سیاست کر رہی ہے۔'' راہل گاندھی کے پٹنہ پہنچنے پر اسٹیج پر نہ چڑھنے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ ہم غریبوں کی عزت نفس کے لیے جیتے ہیں، غریب ہمارا خدا ہے، اپوزیشن چاہے کچھ بھی کہے، ہماری عزت نفس بہاری ہے اور ہم لوگوں کے دلوں میں رہتے ہیں۔ اس موقع پر پپو یادو کا جھجھا میں پرجوش استقبال کیا گیا۔ کارکنوں نے جن ادھیکار پارٹی کی حمایت میں نعرے لگائے اور جوش وخروش کا مظاہرہ کیا۔

بیٹی نے شوہر اور دوست کے ساتھ مل کر باپ کو موت کے گھاٹ اتارا

سہرسہ میں نواسے نے نانا کو بلایا، لاش گھر میں چھپادی، تین کٹھا زمین کے لئے واردات کو انجام دیا گیا

سہرسہ: بیٹی نے اپنے شوہر اور دوست کے ساتھ مل کر 3 کٹھہ زمین کے لیے باپ کو قتل کر دیا۔ باپ اپنی کزن کی شادی کے لیے 3 کٹھہ زمین بیچ رہا تھا۔ ساری رقم شادی پر خرچ ہونے والی تھی لیکن بیٹی اس میں اپنا حصہ مانگ رہی تھی۔ باپ نے انکار کر دیا۔ اس سے ناراض ہو کر بیٹی نے اپنے شوہر اور دوست کے ساتھ مل کر اس کے قتل کی سازش رچی۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 10 جولائی بروز جمعرات بیٹی اور داماد سمیت 3 افراد کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے 13 سالہ پوتے کو بھی حراست میں لے لیا ہے۔ خاتون نے اس کے ذریعے قتل کے لیے اپنے دادا کو گھر بلایا تھا۔ یہ واقعہ پتر گھاٹ تھانہ علاقہ کے جمہارا گاؤں میں پیش آیا۔ مرنے والے کی شناخت جمہارا کے رہنے والے مدن سنگھ (55) کے طور پر کی گئی ہے۔

یہ واقعہ 13 مئی کو پیش آیا، ماں کے کہنے پر پوتا اپنے دادا کو بلانے گیا۔ اس کے بعد مدن شام 7 بجے کے قریب اپنی بیٹی پنکی کے گھر پہنچا۔ شام ساڑھے سات بجے کے قریب وہ کچن کے پاس کھڑا تھا۔ اسی دوران پیچھے سے اس کی بیٹی آئی اور اس کے سر پر وار کر کے اسے قتل کر دیا۔ اس کے بعد لاش کو کمرے میں چھپا دیا گیا۔ رات تقریباً 9 بجے پنکی نے اپنے 13 سالہ بیٹے سے کہا کہ وہ اپنے دادا کی موٹر سائیکل گھر سے 100 میٹر دور سڑک پر کھڑی کر دے۔ وہ وہاں سے لے کر گھر چلا جائے گا۔ ماں کے کہنے پر پوتے نے موٹر سائیکل سڑک پر کھڑی کر دی اور اپنے کمرے میں جا کر سو گیا۔ اس کے بعد تقریباً ایک بجے پنکی نے اپنے دوست منتوش کمار کو گھر بلایا۔ اس کی مدد سے، اس نے اپنے والد کی لاش کو 100 میٹر دور کالی ستھان کے قریب پھینک دیا۔ اگلے دن 14 مئی کو پتر گاٹ پولیس اسٹیشن کو لاش ملی۔ متوفی کے بھائی کے بیان پر پولیس نے 15 مئی کو پتر گھاٹ تھانے میں نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی تھی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سہرسہ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ہمانشو نے صدر کے ایس ڈی پی او آلوک کمار کی قیادت میں ایک ایس آئی ٹی تشکیل دی۔ پنکی کی کال ڈیٹیل سے پولیس کو شک ہوا۔ پنکی نے منتوش کو لگاتار 46 بار فون کیا تھا۔ اس کے بعد پولیس نے سون ورشا راج تھانہ علاقہ کے وارڈ-5 کے رہنے والے انتوش عرف منتوش کمار کو حراست میں لے لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران منتوش نے انکشاف کیا کہ قتل کی ماسٹر مائنڈ مقتول کی بیٹی پنکی ہے۔ اس نے اپنے شوہر سنتو کمار سنگھ کے ساتھ مل کر اپنے والد کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ اس واقعے میں مقتول کا 13 سالہ پوتا بھی ملوث تھا۔ پولیس نے تمام ملزمان کو سائنسی شواہد کی بنیاد پر گرفتار کیا ہے۔ ایس ڈی پی او آلوک کمار نے کہا کہ پنکی نے کہا کہ چونکہ میرا کوئی بھائی نہیں ہے اس لیے جائیداد میں میرے والد کا حصہ میرا ہے۔ ایسے میں اگر مشترکہ زمین بیچی جارہی ہے تو مجھے آدھی رقم ملنی چاہیے۔

اجتماعی آبروریزی کی متاثرہ نے خودکشی کی، دس لڑکوں نے کی تھی درندگی

ویڈیو بنا کر کہا تھا- جب وہ بلائیں گے آنا پڑے گا، چار ماہ بعد بھی صرف 3 گرفتاریاں

دربھنگہ میں اجتماعی عصمت دری کی ایک نابالغ لڑکی نے جمعرات کو خودکشی کر لی۔ لڑکی اپنے گھر میں پھندے سے لٹکی ہوئی پائی گئی۔ مارچ میں ہولی کے موقع پر گاؤں کے 10 لڑکوں نے یہ جرم کیا۔ اس معاملے میں اب تک 3 ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ باقی ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ 16 سالہ لڑکی نے لوگوں کے طعنے اور پولیس کی کارروائی سے تنگ آ کر خودکشی کی۔ بہیرا کے ایس ایچ او ہریدوار شرما نے کہا کہ ایف ایس ایل ٹیم کو تحقیقات کے لیے بلایا گیا ہے۔ لڑکی نے کن حالات میں خودکشی کی اس کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ متاثرہ کی ماں نے گاؤں کے چوکیدار کے بیٹے کو مرکزی ملزم بنایا تھا۔ 25 مارچ کو 10 لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ شکایت کے مطابق، 15 مارچ کو بیٹی دیر شام شوچ کے لیے باہر گئی تھی۔ راستے میں، اس کی ملاقات درگیش پاسوان سے ہوئی، جو اسے لالچ دے کر دھوبیاہی گچی لے گیا سمیت پاسوان، دلکش پاسوان، سچیت پاسوان، امیت پاسوان، انکش پاسوان، سوجیت پاسوان، وشال پاسوان، راگھو پاسوان اور انکت پاسوان دھوبیاہی گچی میں پہلے سے موجود تھے۔ سب نشے میں تھے۔ ان سب نے ایک ایک کر کے نابالغ کی عصمت دری کی۔ ملزم نے ویڈیو بھی بنایا اور اسے وائرل کرنے کی دھمکی بھی دی۔ اس خوف کی وجہ سے میں پولیس کے پاس نہیں جا رہا تھا لیکن جب گاؤں میں یہ معاملہ زیر بحث آنے لگا تو گاؤں کے کچھ لوگوں نے مجھے ہمت دی جس کے بعد ہم پولیس کے پاس گئے۔ ملزم نے لڑکی کی ویڈیو بھی بنائی تھی۔ اسے ویڈیو کالز کے ذریعے دھمکیاں بھی دی جا رہی تھیں۔ ملزم نے کہا تھا کہ جب ہم آپ کو بلائیں گے تو آپ کو آنا پڑے گا، ورنہ ویڈیو وائرل کر دیں گے۔ متاثرہ کی والدہ کے مطابق، جب بیٹی دیر شام تک گھر واپس نہیں آئی تو ہم نے اس کی تلاش شروع کی۔ لڑکی پاسوان ٹولہ کے قریب بے ہوش پائی گئی۔ گھر لے جانے کے بعد جب اسے ہوش آیا تو اس نے پورے واقعہ کے بارے میں بتایا۔ سماجی بدنامی کی وجہ سے وہ پہلے تو خاموش رہی لیکن جب خبر پھیلی تو اس نے مقدمہ درج کرا دیا۔ معلومات کے مطابق واقعے کے دوران جب متاثرہ لڑکی بے ہوش ہوئی تو ملزمان اسے زخمی حالت میں چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ واقعہ کے بعد لڑکی کو دیکھنے والے شخص نے بتایا کہ 15 مارچ کی رات 9 بجے کچھ لڑکے اسے زبردستی اٹھا کر یہاں لے آئے۔ کچھ لڑکے وہاں پہلے سے موجود تھے۔ ان سب نے اس کی عصمت دری کی۔ ہم نے لڑکی کو بغیر کپڑوں کے پایا۔ وہ ڈر گئی تھی۔ ہم نے اسے کچھ کپڑے دیے اور پتے پر پہنچنے کے بعد اسے گھر لے گئے۔ ملزمان دھمکیاں دے رہے ہیں کہ اگر اس نے کسی کو کچھ بتایا تو نتائج برے ہوں گے۔ لڑکی کا باپ باہر کام کرتا ہے۔ گھر والے خوفزدہ تھے اس لیے 10 دن بعد مقدمہ درج کر لیا گیا۔ رات 2.30-3 بجے لڑکی نے بتایا کہ ملزمان نے ویڈیو بنایا ہے۔ وہ ویڈیو کال پر دھمکیاں بھی دے رہے تھے کہ کال کرنے پر آؤ ورنہ ویڈیو وائرل کر دیں گے۔ دیہی ایس پی آلوک نے کہا، ایف آئی آر درج ہونے کے بعد، الزامات کی سائنسی اور طبی جانچ کے ساتھ ساتھ دیگر طریقوں سے جانچ کی گئی۔

ویمن کمیشن ایٹ یور ڈور پروگرام کا انعقاد

سیتامڑھی: بہار ریاستی خواتین کمیشن کی نگرانی میں مہیلا آیوگ آپ کے دوار پروگرام کے تحت 10 اور 11 جولائی کو دو روزہ عوامی سماعت کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد خواتین سے متعلق خاندانی، سماجی اور ذاتی تنازعات کا فوری حل فراہم کرنا تھا۔ پروگرام میں کل 343 کیس درج کیے گئے تھے جن میں سے 298 کیسز کا موقع پر ہی تصفیہ کیا گیا تھا، جب کہ 15 کیسوں کو تفصیلی سماعت کے لیے پٹنہ میں ہیڈ کوارٹر بھیجا گیا تھا۔ بہار ریاستی خواتین کمیشن کی چیئر پرسن اپسرا اور رکن سعدیہ سجل جھا عوامی سماعت میں ذاتی طور پر موجود تھیں۔ انہوں نے تمام مقدمات کی گہرائی سے سماعت کی اور فوری فیصلے کرنے میں عجلت کا مظاہرہ کیا۔ خواتین نے کمیشن کے اس اقدام کو سراہا۔ اس پروگرام میں ضلعی انتظامیہ اور ویمن ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے دفتر نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ بی پی ونیتا کماری سمیت دیگر عہدیداروں نے سماعت کے عمل میں سرگرمی سے حصہ لیا اور متاثرہ خواتین کو راحت فراہم کرنے میں مدد کی۔ پروگرام کے دوران کمیشن کی ٹیم نے ایک پریس کانفرنس کا بھی اہتمام کیا، جس میں بتایا گیا کہ خواتین کمیشن ہر ضلع میں ایسے کیمپ لگا رہا ہے تاکہ متاثرہ خواتین انصاف سے محروم نہ رہیں۔

پاپولیشن کنٹرول قانون معاملے میں ڈی ایم کو میمورنڈم

کٹیہار: جمعہ کو راشٹریہ ہندو فرنٹ (RHF) نے آبادی کنٹرول قانون کے نفاذ کا مطالبہ کرتے ہوئے کٹیہار میں زبردست احتجاج کیا۔ اس دوران تنظیم کے پانچ رکنی وفد نے وزیر اعظم کے نام ایک میمورنڈم ضلع مجسٹریٹ کو پیش کیا۔ ضلع مجسٹریٹ کے دفتر تک نکالے گئے اس مارچ میں ''ہم دو، سب کے دو- آبادی کنٹرول قانون کا نفاذ'' کے نعرے گونجتے رہے۔ یہ مارچ ہری شنکر نائک ودیالیہ سے نکالا گیا، جس میں تنظیم کے سینکڑوں کارکنوں نے شرکت کی۔ ضلع صدر پون کمار ساہ، قومی سکریٹری نروتم جوشی، ریاستی سکریٹری دھرو چندر جھا، خواتین ونگ شمالی بہار کی صدر چھایا تیواری اور ضلعی کوآرڈینیٹر نیرج کمار آزاد، جو وفد میں شامل تھے، نے ڈی ایم کے ذریعے وزیر اعظم کو 11 نکاتی مطالبہ خط پیش کیا۔ اس میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ آبادی کنٹرول قانون کو ذات پات اور مذہب سے اوپر اٹھ کر ملک کے تمام شہریوں پر یکساں طور پر لاگو کیا جائے۔ مجوزہ قانون میں یہ شق ہونی چاہیے کہ اگر کوئی شخص تیسرا بچہ پیدا کرے تو اسے سرکاری گرانٹ اور ووٹنگ کے حقوق سے محروم کر دیا جائے۔ ڈیمانڈ لیٹر میں قانون کی خلاف ورزی پر 10 سال قید کی سزا بھی شامل ہے۔ اس کے ساتھ تنظیم نے طلاق کے بعد دوسری شادی میں بچے کی پیدائش پر پابندی لگانے کی تجویز بھی پیش کی ہے۔ قومی سکریٹری نروتم جوشی نے کہا کہ ہندوستان دنیا کے صرف 2.4 فیصد رقبے پر 142 کروڑ کی آبادی کا بوجھ اٹھا رہا ہے۔ انہوں نے خاص طور پر شمال مشرقی ریاستوں کا تذکرہ کیا اور کہا کہ وہاں کی قبائلی برادریوں کی گھٹتی ہوئی آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں کچھ وقت کے لیے اس قانون سے عارضی طور پر باہر رکھا جانا چاہیے۔ خواتین ونگ کی ریاستی صدر چھایا تیواری نے کہا کہ اگر ملک کو ترقی یافتہ ہندوستان سے وشوا گرو ہندوستان میں تبدیل کرنا ہے تو آبادی پر کنٹرول انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے سماجی اور معاشی عدم توازن پیدا ہو رہا ہے جس پر فوری قابو پانا ہوگا۔ اس مظاہرے میں رنجیت کمار، بلبل سنگھ، سنتوش سنگھ، بھاسکر سنگھ، اندرجیت سنگھ، منوج مرمو، دیپک کمار گپتا، ستیہ نارائن پرساد، ونیتا وادھوانی، وِسبھا مشرا، ایشیکا راج، پونم سنگھ، روپیش کمار، امر کمار مہتو سمیت فرنٹ کے سینکڑوں کارکنان موجود تھے۔ انتظامیہ سے کہا گیا ہے کہ وہ میمورنڈم وصول کر کے اسے متعلقہ سطح تک لے جائے۔

کیوٹی تھانہ میں فائرنگ معاملے میں ایف آئی آر

دربھنگہ: اترہٹ یاہی گاؤں میں نقاب پوش شرپسندوں نے 12 راؤنڈ فائر کئے۔ فائرنگ مسلم بیداری کاروان کے قومی صدر نظر عالم کے چھوٹے بھائی شمشے عالم عرف پپو کے نوتعمیر شدہ گھر کے باہر ہوئی۔ واقعہ کے بعد تمام افراد اسلحہ چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ متاثرہ نے کیوٹی تھانے میں درخواست دے کر 5 بدمعاشوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ میگھا کے رہنے والے سنیل یادو، شراون یادو، راہول یادو، چترا کے رہنے والے منیش یادو اور برلا یادو کو ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ شمشے عالم نے کہا، شرپسندوں نے دونوں بھائیوں کو قتل کرنے کی نیت سے جرم کیا ہے۔ واقعہ کے وقت میں گھر پر تھا۔ فائرنگ کی آواز سن کر میں دیوار کے پیچھے چھپ گیا۔ کچھ بدمعاش نامعلوم تھے لیکن میں ان کے چہرے دیکھ کر پہچانوں گا۔

بڑے بھائی نظر عالم نے کہا کہ میں سیاسی آدمی ہوں۔ میرے بھائی نے حال ہی میں بس سٹینڈ کے ٹینڈر میں بطور پارٹنر رقم لگائی ہے۔ اس سے قبل ان کے بھائی پر بھی ایئرپورٹ کے قریب حملہ کیا گیا تھا۔ اس وقت بھی انتظامیہ نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ دربھنگہ میں مجرموں کے حوصلے بلند ہوئے ہیں۔ کیا اب مجھے کاروبار چھوڑ دینا چاہیے، کیا میں دربھنگہ چھوڑ دوں؟ نظر عالم نے مزید کہا، جس دن بس اسٹینڈ کا ٹینڈر ہوا، میرے گاؤں کے قریب ایئرپورٹ چوک پر گاؤں والوں کو پستول سے ڈرایا گیا۔ کہا گیا کہ اگر اگلی بار شمشے عالم کو دیکھا گیا تو اسے مار دیا جائے گا۔ مجرموں نے کہا کہ چونکہ 2 کروڑ کا ٹینڈر ہوا ہے اس لیے ہر ماہ 10 لاکھ روپے دیں۔

سی ایم نتیش کمار نے بھوجپور کی پربھاوتی سے بات کی

2 لاکھ 80 ہزار پنشن ہولڈروں کے کھاتوں میں براہ راست رقم گئی، خاتون نے کہا- خریدیں گی ساڑی

آرہ: شہر کے نگری پرچارانی آڈیٹوریم میں سماجی تحفظ کے پنشنرز کے کھاتوں میں بڑھی ہوئی شرح پر رقم منتقل کرنے کے لیے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کے دوران نتیش کمار نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے لودی پور گاؤں کی رہنے والی پربھاوتی دیوی سے بات کی۔ انہوں نے 2 لاکھ 80 ہزار پنشنرز کے کھاتوں میں 1100 روپے براہ راست بھیجے۔ موبائل پر میسج آتے ہی خواتین کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے۔ نتیش کمار نے آج بہار کے 1,11,19,949 پنشنروں کے کھاتوں میں 122727.38 لاکھ روپے کی بڑھی ہوئی رقم منتقل کی ہے۔ پنشن ملنے پر خواتین خوش نظر آئیں۔ ایک عورت نے کہا کہ وہ ساڑھی خریدیں گی۔ کوئلوار بلاک کے لودی پور گاؤں کے رہنے والے شیاما چرن تیواری کی بیوی پربھاوتی دیوی نے کہا کہ ہم نے نتیش کمار بھیا سے کہا تھا کہ 400 روپے کی پنشن سے کچھ نہیں ہوتا، مالی حالت خراب ہے۔ آج ہم نے اس سے بات کی اور دل کی گہرائیوں سے اس کا شکریہ ادا کیا اور اسے برکت دی۔

آج پنشن 400 سے بڑھا کر 1100 کر دی گئی ہے۔ خاتون نے بتایا کہ میرے شوہر کو 1100 روپے اور مجھے 1100 روپے ملے ہیں۔ یہ رقم ملنے سے یقیناً ہماری مالی حالت بہتر ہو جائے گی۔ نتیش کمار نے کھانے کے لیے کھانا، پینے کا پانی، بیت الخلا فراہم کیا ہے۔ اب ہمیں پنشن میں 1100 روپے مل رہے ہیں۔ ہم نے کہا کہ وزیر اعلیٰ آپ آگے بڑھیں، بزرگ لوگ آپ کی طرف ضرور توجہ دیں گے۔ نتیش کمار نے کہا کہ ہم ہمیشہ آپ لوگوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ادونت نگر بلاک کے ایکونا گاؤں کی رہنے والی سشیلا دیوی نے بتایا کہ آج ہمارے موبائل پر ایک پیغام آیا کہ ہمیں 1100 روپے ملے ہیں۔ آج ہم بہت خوش ہیں۔ اس رقم سے ہم بہت سی ساڑیاں خریدیں گے، پہلے 400 روپے ملتے تھے۔ آج ہمیں 1100 روپے ملے ہیں۔ پیر کو ہم پیسے نکالنے بینک جائیں گے، پھر مال جائیں گے اور سوتی ساڑیاں خریدیں گے۔ اگر ہمیں نئی ساڑھی پہن کر حکومت (نتیش) کے پاس جانا ہوتا تو ہم جا کر دکھا بھی دیتے۔ مالا دیوی نے کہا کہ ہم نتیش کمار کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔ 1100 ملنے سے ہماری مالی حالت بہتر ہو جائے گی۔ آج ہم بہت خوش ہیں۔ ہمارے بچوں سمیت خاندان کا ہر فرد اس رقم سے خوش ہے۔ اس رقم سے ہم راشن کی اشیاء، بچوں کے کپڑے خریدیں گے۔ ضلع مجسٹریٹ تنئے سلطانیہ نے کہا کہ یہ اعلان کیا گیا تھا کہ ہر ریاست کے تمام پنشنرز چاہے وہ بڑھاپا ہوں، معذور ہوں یا بیوہ پنشن، ان سب کی رقم 400 سے بڑھا کر 1100 روپے کر دی گئی ہے۔ ہمارے ضلع کے تمام پنشنرز کو آج وزیر اعلیٰ کا پیغام ملا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سب کے موبائل پر میسج ٹرانسفر کر کے بھیج دیا گیا ہے۔ ہمارے ضلع میں تقریباً دو لاکھ 80 ہزار پنشنرز ہیں۔ 1100 کی بڑھی ہوئی رقم ان کے تمام اکاؤنٹس میں جمع کرا دی گئی ہے جس کی کل لاگت 30 کروڑ 96 لاکھ 91 ہزار ہے۔

دربھنگہ میں خواتین نے مکھیا کی 6 سیٹوں میں سے 5 جیتی

دربھنگہ: 12 بلاکوں کے لیے 9 جولائی کو پنچایت ضمنی انتخابات ہوئے تھے۔ جمعہ کو تمام بلاکس میں گنتی ہوئی۔ مکھیا کی 6 سیٹوں کے لیے انتخابات ہوئے۔ جس میں خواتین مردوں سے آگے تھیں۔ خواتین نے 5 نشستیں حاصل کیں۔ ایک آدمی ایک پر جیت گیا۔ آر او کم سی او بھاسکر کمار منڈل نے جیتنے والے امیدواروں کو اسناد دیئے۔ ضلع میں کل 21 عہدوں پر ضمنی انتخابات ہوئے۔ اس میں ضلع پریشد کے 1، مکھیا کے 6، سرپنچ کے 1، پنچایت سمیتی کے 2 اور گرام پنچایت ممبر کے 11 عہدے شامل ہیں۔ ان تمام آسامیوں کے لیے 218 پولنگ اسٹیشن بنائے گئے تھے۔ ضمنی انتخابات کیوٹی، گوڑا بورام، بینی پور، بہادر پور، گھنشیام پور، صدر دربھنگہ، کشیشو رستھان ایسٹ، بیرول، کیرت پور، ہنومان نگر، ترڈیہ اور سنگھواڑا بلاکس میں ہوئے۔ کیوٹی ہیڈ کوارٹر کیمپس میں ضمنی انتخاب کے لیے ووٹوں کی گنتی صبح 8 بجے شروع ہوئی۔ نزہت پروین کوٹھیا پنچایت مکھیا کے عہدہ پر سب سے زیادہ یعنی 1325 ووٹوں کے ساتھ کامیاب قرار دیا گیا ہے۔ نزہت پروین نے کوٹھیا پنچایت میں مکھیا کے عہدے پر کامیابی حاصل کی۔ انہیں 2376 ووٹ ملے۔ ان کی قریبی حریف پروینہ خاتون کو 1051 ووٹ ملے۔ نزہت پروین 1325 ووٹ لے کر کامیاب ہوئیں۔ دیگر امیدواروں میں سنیتا دیوی کو 1006، بلتی دیوی کو 708 اور مدھو دیوی کو 233 ووٹ ملے۔ مادھوپتی پنچایت میں مکھیا کے عہدے کے لیے روبی کماری کو 959 ووٹ ملے۔ ان کے قریبی حریف سریندر داس کو 900 ووٹ ملے۔ روبی کماری نے 59 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ دیگر امیدواروں میں بھرت کمار داس کو 698، رنجیت کمار داس کو 632، شیو جی داس کو 409 اور بھوگیندر داس چوپال کو 56 ووٹ ملے۔ پونم دیوی لڈاری پنچایت میں مکھیا بن گئیں۔ انہیں 1197 ووٹ ملے۔ ان کی قریبی حریف شویتا ٹھاکر کو 767 ووٹ ملے۔ پونم دیوی نے 430 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ دیگر امیدواروں کویتا دیوی کو 616 ووٹ ملے، ببیتا دیوی کو 569 اور سنجو دیوی کو 543 ووٹ ملے۔ کماری شپرا نے گوڑا بورام بلاک کی کنہائی پنچایت میں مکھیا کے عہدے پر کامیابی حاصل کی۔ وہ 349 ووٹوں سے الیکشن جیت گئیں۔ روشن مشرا نے بینی پور بلاک کی رامولی پنچایت میں مکھیا کے عہدے پر کامیابی حاصل کی۔

مظفر پور کے مکئی تاجر کو ویشالی میں گولی ماردی گئی

گولی سینے کو چیرتی ہوئی نکل گئی، لوٹ مار کی مزاحمت کرنے پر تین بدمعاشوں نے اسے گھیر کر مارا

مظفر پور: مکئی کے ایک تاجر کو جمعرات کی رات دیر گئے ویشالی میں ڈکیتی کے دوران مجرموں نے گولی مار دی۔ گولی اس کے سینے سے گزر گئی۔ اسے تشویشناک حالت میں نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ زخمی کی شناخت ساکرا تھانہ علاقہ کے مشرولیہ کے رہنے والے دیپک ساہ (40) کے طور پر ہوئی ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ دیپک جمعرات کو ایک جگاڑ گاڑی میں ویشالی میں مکئی بیچنے گیا تھا۔ رات 8 بجے کے قریب بائک پر سوار تین مجرموں نے اسے بالیگاؤں تھانہ علاقہ کے چکنا وٹہ گاؤں کے قریب گھیر لیا۔ ڈکیتی کی مخالفت کرنے پر ہاتھاپائی ہوگئی۔ اس دوران ایک مجرم نے اس کے سینے میں گولی مار دی، جو اس کے سینے کو چیر گئی۔ اس کے سر اور جسم کے دیگر حصوں پر شدید چوٹیں آئیں۔ فائرنگ کی آواز سن کر موقع پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ مقامی لوگوں کی اطلاع پر ڈائل 112 کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ زخمی کو قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جیسے ہی گھر والوں کو فائرنگ کی اطلاع ملی وہ بھی ویشالی پہنچ گئے۔ وہ اسے بہتر علاج کے لیے مظفر پور لے آئے۔ ساکرا تھانیدار راجو پال نے بتایا کہ واقعہ بالیگاؤں تھانہ علاقہ کا ہے۔ لوٹی گئی رقم کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا۔ تفتیش جاری ہے۔ کیس جلد حل ہو جائے گا۔

بھوجپور میں مسلح مجرموں نے ایک زمین ڈیلر کو گولی ماردی۔ گولی اس کی بائیں ٹانگ کے انگوٹھے کے قریب لگی۔ اسے تشویشناک حالت میں علاج کے لیے صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ یہ واقعہ ادونت نگر تھانہ علاقہ میں ساکھوا کمپلیکس کے قریب پیش آیا۔ زخمی کی شناخت ساکھوا کمپلیکس کے مالک رام نارائن سنگھ (66) کے طور پر ہوئی ہے۔ 2 ماہ قبل مجرموں نے 50 ہزار روپے تاوان کا مطالبہ کیا تھا۔ زخمی نے بتایا کہ وہ آج صبح پان کھانے کے لیے موٹر سائیکل پر پینیا بازار گیا تھا۔ وہاں سے واپس آتے ہوئے موٹر سائیکل پر سوار 2 بدمعاشوں نے اسے نشانہ بنایا اور فائرنگ شروع کر دی۔ وہ اپنا توازن کھو بیٹھا اور زمین پر گر گیا۔

'انکل نے مجھے مارا اور میرے کپڑے اتار دیئے'

کارٹون دکھانے کے بہانے 6 سالہ بچے سے زیادتی، معصوم بچے نے کہا- میرا گلا دبا کر نیچے پھینک دیا

اورنگ آباد: 6 سالہ معصوم بچے کے ساتھ بدفعلی کی گئی۔ اہل علاقہ نے ملزم کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ ملزم نوجوان بدھو بنگالی مغربی بنگال کا رہنے والا ہے۔ وہ گزشتہ 4 سال سے کرائے کے مکان میں رہ رہا تھا۔ وہ شہر میں مستری کا کام کرتا ہے۔ متاثرہ بچے نے بتایا کہ چچا ناراض تھے۔ اس نے میرا دم دبا کر مجھے اٹھا لیا۔ پھر اس نے مجھے نیچے پھینک دیا۔ اس نے مجھے مارا۔ چچا نے اپنی پتلون کھول دی۔ اس نے مجھے مارا اور میرے کپڑے بھی کھول دیئے۔ متاثرہ بچے کی والدہ نے بتایا کہ میرے بچے کے ساتھ کچھ غلط ہوا ہے۔ بدمعاش اپنے کپڑے کھول کر کمرے کا دروازہ بند کر چکا تھا۔ وہ اسے کارٹون دکھانے کے بہانے لے گیا۔ بدمعاش زبردستی اپنا پرائیویٹ پارٹ بچے کے منہ میں ڈال رہا تھا۔ میں بازار گیا ہوا تھا۔ واپسی پر بچہ کھانا نہیں کھا رہا تھا۔ بچے کے پوچھنے پر اس نے ساری کہانی سنائی۔ بچے نے یہ بھی بتایا کہ اس کا گلا دبانے کی کوشش کی گئی۔ میں نے اس معاملے کو لے کر جمعہ کو پولیس سے شکایت کی ہے۔ سال 2018 میں، اس کی شادی بنگال کے بردھمان ضلع کے رہائشی سے ہوئی تھی۔ اس کا شوہر شراب پی کر اسے مارتا تھا۔ اس کے سسرال والے بھی اسے ہراساں کرتے تھے۔ مایوس ہو کر اس نے طلاق لے لی۔ تین سال پہلے اس کی طلاق ہو گئی۔ اس کے بعد وہ اورنگ آباد میں اپنے میکے میں رہنے لگی۔

کچھ عرصہ بعد وہ اپنی ماں کے ساتھ کرائے پر رہنے لگا۔ اس کے پاس پہلے جو گھر تھا وہ جھونپڑی جیسا تھا۔ بارش کے دوران پانی ٹپکتا تھا۔ 10 دن پہلے اس نے آزاد نگر میں مکھیا کے گھر میں ایک نیا کمرہ کرائے پر لیا تھا۔

وہ جمعرات کی شام بازار گئی تھی۔ اس کا بیٹا موبائل پر کارٹون دیکھ رہا تھا۔ ملزم نوجوان اپنے کمرے کے دروازے پر بیٹھا موبائل پر ریل دیکھ رہا تھا۔ خاتون نے بیٹے سے موبائل مانگا تو اس نے انکار کر دیا۔ ماں نے بیٹے سے کہا کہ بنگالی چچا کے موبائل پر کارٹون دیکھو۔ ملزم نے کارٹون دکھانے کے بہانے بچے کو اپنے کمرے میں بلایا اور زیادتی کی کوشش کی۔ اس نے بچے سے کہا کہ وہ اپنا شرمگاہ اس کے منہ میں ڈالے۔ بچے نے انکار کیا تو اس کا گلا دبا کر مارا پیٹا۔ بازار سے واپسی پر بچے نے ماں کو ساری بات بتا دی۔ خاتون نے مالک مکان اور محلے کے لوگوں کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی لوگ جمع ہو گئے۔ مالک مکان نے ملزم کو اپنے کمرے میں رکھا اور لوگوں کو سمجھانے کے بعد رخصت کر دیا۔ پولیس کو بھی اطلاع دی گئی۔ پولیس کے پہنچنے سے پہلے ہی مالک مکان ملزم کو تھانے لے گیا۔ اس پورے معاملے میں پڑوسی نے کہا ہے کہ بنگالی لوگ ایک مکان میں کرائے پر رہتے ہیں۔ وہاں ایک عورت رہتی ہے، اس کے شوہر نے اسے چھوڑ دیا تھا۔ عورت کا ایک بچہ ہے۔ اس بچے کے ساتھ کوئی غلط بات ہوئی تو بچہ رونے لگا۔ جب ہم وہاں پہنچے تو دیکھا کہ بچے کے ساتھ کچھ غلط ہو گیا ہے۔ تھانہ انچارج اوپیندر کمار سنگھ نے بتایا کہ ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اہل خانہ کی درخواست پر ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ ملزمان کو جیل بھیج دیا جائے گا۔ اہل علاقہ کا کہنا تھا کہ بغیر تصدیق کے کرایہ دار رکھنے کی وجہ سے ایسے واقعات ہو رہے ہیں۔ اس کے لیے کوئی بھی مذمت کافی نہیں ہے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

اردو میں اندھیرا، ہندی میں اُجالا!

پروفیسر مشتاق احمد

اردو زبان کی ترقی یا پھر اردو تعلیم کے حوالے سے اکثر یہ باتیں ذرائع ابلاغ میں آتی رہتی ہیں کہ حکومت اردو زبان کے ساتھ ناانصافیاں کرتی ہے اور اس کی ترویج واشاعت کے مسائل پر بے توجہی برتتی ہے۔ کسی حد تک یہ تلخ حقیقت اپنی جگہ مسلّم ہے کہ ہندوستان کی تہذیبی وتمدنی شناخت اردو کے تئیں حالیہ برسوں میں ذہنی تحفظات وتعصّبات میں اضافہ ہوا ہے۔ حال ہی میں بہار اور اتر پردیش میں یہ واقعہ رونما ہوا کہ اسکول کا نام اردو زبان میں لکھنے پر تنازعہ کھڑا ہوا اور وہاں کے استاد کو معطل بھی کیا گیا لیکن خوش آئند بات یہ ہے کہ کچھ ہی دنوں پہلے ملک کی ایک بڑی عدالت، عدالتِ عظمٰی نے اردو کے حقوق اور تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے اپنے تاریخی فیصلے میں یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ اردو ایک ہندوستانی زبان ہے اور اس کے تئیں کسی طرح کا تعصّبانہ رویہ غیر قانونی ہے۔ ظاہر ہے کہ آزادی کے بعد سے ہی ایسی فکر ونظر پروان چڑھنے لگی تھی کہ اردو کو ایک خاص طبقے تک محدود کرنے کی سازش ہوئی اور پھر اسے ایک غیر ملکی زبان قرار دینے کی جد وجہد شروع ہوئی جس کا اثر اب دکھائی دے رہا ہے۔ لیکن دنیا کے تمام ماہرین لسانیات کی متفقہ رائے ہے کہ دنیا کی کوئی بھی زبان محض سرکاری رحم وکرم پر زندہ نہیں رہتی بلکہ زبان اس کے بولنے والے اور اس کے پڑھنے لکھنے والے افراد کی کوششوں سے پھلتی پھولتی ہے اور اپنا دائرہ وسیع کرتی ہے۔ لیکن افسوسناک صورتحال یہ ہے کہ اپنے وطن عزیز میں اردو زبان سے تعلق رکھنے والے افراد اس غلط فہمی کے شکار ہیں کہ اردو کا فروغ اسی وقت ممکن ہے جب سرکاری مراعات حاصل ہو۔ جب کہ تلخ سچائی یہ ہے کہ اگر سرکاری مراعات سے کوئی زبان فروغ پاتی تو اپنے ہی ملک کی ایک کلاسیکی زبان سنسکرت پر موجودہ مرکزی حکومت نے 2015 سے 2025 تک یعنی ایک دہائی میں تقریباً 59.2532 کروڑ روپے خرچ کئے ہیں لیکن نتیجہ سامنے ہے۔ اس لیے ہم اردو والوں کو اس غلط فہمی کے دائرے سے باہر نکلنے کی ضرورت ہے اور اگر ہم اردو کی ترویج واشاعت کے تئیں سنجیدہ ہیں اور اپنی زبان سے محبت رکھتے ہیں تو اردو کے لیے انفرادی طور پر فعال رہنے کی ضرورت ہے۔ یہ مضمون میں صرف اس لئے لکھ رہا ہوں کہ حال ہی میں مجھے بہار کی دو یونیورسٹیوں میں اور جھارکھنڈ کی ایک یونیورسٹی میں دفتری امور کو انجام دینے کے لیے جانا پڑا۔ میں یہاں قصداً یونیورسٹی کا نام نہیں لکھنا چاہتا تاکہ ہمارے اردو والے کی دل شکنی نہ ہو۔ لیکن اس تلخ سچائی کو عام کرنا بھی ضروری ہے تاکہ ویسے دیگر افراد جو پیشہ وارانہ طور پر اردو زبان سے وابستہ ہیں وہ اپنی تساہلی کو دور کریں اور اردو کے لیے اگر کوئی جوکھم بھی اٹھانا ہے تو قانونی دائرے میں رہ کر ایسی حکمت عملی اپنائیں جس سے اردو کا بھلا بھی ہو اور اردو والے کی اپنی شناخت بھی مستحکم ہو۔ ایک یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں دن کے دس بجے بھی تالے لٹک رہے تھے اور میری واپسی کے تین بجے تک اساتذہ ندارد تھے۔ شعبے کے باہر دو تین بچوں سے گفتگو سے اندازہ ہوا کہ یہاں اسی طرح کا ماحول ہے۔ واضح ہو کہ میں شعبۂ اردو سے متعلق کسی کام سے وہاں نہیں گیا تھا بلکہ دیگر شعبے میں اپنے دفتری فرائض کو انجام دینے گیا تھا لیکن اردو کے طالب علم ہونے کے ناطے شعبۂ اردو کی طرف چلا گیا تھا۔ میرے ساتھ اس یونیورسٹی کے اردو کے ایک استاد بھی تھے، انہوں نے بھی افسوس ظاہر کیا اور وہ کچھ نادم بھی تھے کہ ہم تو بیرونی تھے۔ ایک دوسری یونیورسٹی میں شعبۂ اردو میں ہی دفتری امور کو انجام دینا تھا، میں اپنے وقت پر وہاں پہنچ گیا تھا لیکن اس وقت مایوسی ہاتھ آئی کہ یونیورسٹی کے شعبے کے صدر اور دیگر اساتذہ جنہیں اس کام میں شامل ہونا تھا وہ تو موجود تھے لیکن جن طلبا کو اس میں شامل ہونا تھا انہیں اطلاع ہی نہیں دی گئی تھی۔ صدر موصوف نے فرمایا کہ یہ کام تو یونیورسٹی کا ہے کہ وہ طلبا کو خبر کرے یا پھر طلبا جن کو اس انٹرویو میں شامل ہونا تھا وہ وقت پر آئیں۔ ان کی اس بات سے میں متفق تھا کہ طلبا کو بھی بیدار رہنا چاہیے لیکن کیا ہماری اخلاقی ذمہ داری یہ نہیں تھی کہ ہم اپنے طلبا کو ذاتی طور پر بھی مطلع کریں کہ وہ وقت پر وہاں حاضر رہیں کیوں کہ اردو شعبے کا مستقبل ان طلبا کے داخلے پر ہی منحصر ہوگا۔ بہر کیف! ایک استاد نے اس ریسرچ اسکالر کو فون سے مطلع کیا تو وہ دوڑتے بھاگتے دو گھنٹے میں حاضر ہوا اور پھر دیگر طلبا کو بھی اس شخص واحد نے اپنی کوشش سے جمع کیا۔ مجھے اپنا کام تین چار گھنٹے کے بعد انجام دینا پڑا۔ اب ہم سمجھ سکتے ہیں کہ اردو اگر کہیں نظر انداز ہو رہی ہے یا اردو کے تئیں طلبا متوجہ نہیں ہو رہے ہیں تو اس کی وجہ کیا ہے۔

بہر کیف! اب جھارکھنڈ ریاست کی ایک یونیورسٹی کے شعبۂ اردو کا حال بھی سن لیجیے۔ وہاں شعبۂ اردو میں ایک بھی مستقل استاد نہیں ہیں۔ ایک مہمان استاد ہیں وہ بھی کسی دوسرے کالج میں ہیں، انہیں یونیورسٹی کے شعبے میں مامور کیا گیا ہے اور وہ بھی ہفتے میں تین دن کے لیے کیا گیا ہے۔ شعبے کی دیگر سرگرمیوں کی انجام دہی کے لیے شعبۂ ہندی کے صدر کو نگراں بنایا گیا ہے۔ راقم الحروف جب شعبۂ اردو میں داخل ہوا تو وہاں وہ مہمان استاد موجود تھے اور دیگر غیر تدریسی ملازمین بھی موجود تھے۔ جس ریسرچ اسکالر کی پی ایچ ڈی کا زبانی امتحان ہونا تھا وہ اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ حاضر تھے۔ میں چوں کہ تقریباً 75 کلومیٹر کے سڑک راستے سے وہاں پہنچا تھا لہٰذا میں نے ان سے بیت الخلاء جانے کی خواہش ظاہر کی۔ جواب میں ایک اسٹاف نے کہا کہ ''سر! اردو میں اندھیرا بہت ہے، ہندی میں اجالا ہے''۔ اسٹاف کے اس جملے نے مجھے چونکایا، میں نے کہا کہ آپ نے کیا کہا سمجھا نہیں۔ اس وقت تک میں بیت الخلاء تک پہنچ چکا تھا۔ اس کا جواب تھا کہ مہینوں سے اس میں بلب نہیں ہے اس لیے گھُپ اندھیرا ہے! آپ کو شعبہ ہندی میں لیے چلتے ہیں وہاں روشنی ہے۔ واقعی شعبۂ ہندی کا بیت الخلاء نہ صرف صاف ستھرا تھا بلکہ روشن بھی تھا اور شعبے میں صدر شعبہ کے علاوہ پانچ اساتذہ موجود تھے اور ان لوگوں نے جس خندہ پیشانی سے میرا خیر مقدم کیا وہ میرے لیے عزت افزا تھا۔ میں گھنٹوں سوچتا رہا کہ شعبۂ اردو نہ صرف ایک بلب کے نہ ہونے سے تاریک ہے بلکہ ہماری فکر ونظر اور عمل نے بھی اسے تاریک بنا رکھا ہے۔ یہ لمحۂ فکریہ ہے اور ہم اردو والوں کو اپنے اس رویے پر بھی کبھی غور وفکر کرنی چاہیے کہ اردو کے لیے ہمارے دل میں کتنی جگہ ہے اور بالخصوص جن کی روزی روٹی اردو سے چلتی ہے ان کے لیے اردو کے لیے سنجیدہ ہونا اور عملی طور پر فعال رہنا فرض میں شامل ہے۔ اردو زبان کی ترقی یا پھر اردو تعلیم کے حوالے سے اکثر یہ باتیں ذرائع ابلاغ میں آتی رہتی ہیں کہ حکومت اردو زبان کے ساتھ ناانصافیاں کرتی ہے اور اس کی ترویج واشاعت کے مسائل پر بے توجہی برتتی ہے۔ کسی حد تک یہ تلخ حقیقت اپنی جگہ مسلّم ہے کہ ہندوستان کی تہذیبی وتمدنی شناخت اردو کے تئیں حالیہ برسوں میں ذہنی تحفظات وتعصّبات میں اضافہ ہوا ہے۔ حال ہی میں بہار اور اتر پردیش میں یہ واقعہ رونما ہوا کہ اسکول کا نام اردو زبان میں لکھنے پر تنازعہ کھڑا ہوا اور وہاں کے استاد کو معطل بھی کیا گیا لیکن خوش آئند بات یہ ہے کہ کچھ ہی دنوں پہلے ملک کی ایک بڑی عدالت، عدالتِ عظمٰی نے اردو کے حقوق اور تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے اپنے تاریخی فیصلے میں یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ اردو ایک ہندوستانی زبان ہے اور اس کے تئیں کسی طرح کا تعصّبانہ رویہ غیر قانونی ہے۔ ظاہر ہے کہ آزادی کے بعد سے ہی ایسی فکر ونظر پروان چڑھنے لگی تھی کہ اردو کو ایک خاص طبقے تک محدود کرنے کی سازش ہوئی اور پھر اسے ایک غیر ملکی زبان قرار دینے کی جد وجہد شروع ہوئی جس کا اثر اب دکھائی دے رہا ہے۔ لیکن دنیا کے تمام ماہرین لسانیات کی متفقہ رائے ہے کہ دنیا کی کوئی بھی زبان محض سرکاری رحم وکرم پر زندہ نہیں رہتی بلکہ زبان اس کے بولنے والے اور اس کے پڑھنے لکھنے والے افراد کی کوششوں سے پھلتی پھولتی ہے اور اپنا دائرہ وسیع کرتی ہے۔ لیکن افسوسناک صورتحال یہ ہے کہ اپنے وطن عزیز میں اردو زبان سے تعلق رکھنے والے افراد اس غلط فہمی کے شکار ہیں کہ اردو کا فروغ اسی وقت ممکن ہے جب سرکاری مراعات حاصل ہو۔

ایران کے جوہری پروگرام کو تباہ کرنے میں امریکہ ناکام یا کامیاب

روش کمار

ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی ہوگئی اور یہ جنگ بندی کن شرائط پر ہوئی اس بارے میں کافی تجسس پایا جاتا ہے۔ آپ سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے قطر میں امریکی فوجی اڈہ پر ایران کے میزائل حملوں کے بعد ہی ایران اور اسرائیل جنگ بندی کا اعلان کیا۔ دلچسپی کی بات یہ ہیکہ حالیہ عرصہ میں ٹرمپ نے دو جنگ بندیوں کا اعلان کیا۔ ایک تو ہندوستان۔ پاکستان کے درمیان جنگ بندی کروانے کا سہرا اپنے سر باندھ لیا، دوسری طرف ایران کے جوہری تنصیبات پر بنکر بسٹر بموں کی بارش کرتے ہوئے امریکہ اور اس کے اتحادی ملکوں میں ہیرو بننے کی کوشش کی لیکن ٹرمپ جیسا چاہ رہے تھے ویسا نہیں ہوسکا۔ بہرحال یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اسرائیل جس نے ایران کو پوری طرح تباہ کرنے کا اعلان کیا تھا اس نے آخر کن شرائط پر جنگ بندی کی۔ آپ جنگ بندی کا نام لیکر سرخیوں پر قبضہ کر رہے ہیں اور اسی وقت غزہ پر حملہ جنگ بندی کی کوششوں کا مذاق بھی اڑا دیا ہے تو ان باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے امن کے نئے مسیحا ٹرمپ کے جنگ بندی کے اعلان کو دیکھا جانا چاہئے، فی الحال ان کے اعلان سے یہ طئے کرنا مشکل ہوگیا ہے کہ قطر کے العدید امریکی فوجی اڈہ پر حملہ کرنا بڑا واقعہ ہے یا ٹرمپ کی جانب سے جنگ بندی کا اعلان کیا جانا؟ سب انتظار کر رہے تھے کہ ایران نے قطر کے دوحہ کے قریب امریکی فوجی اڈہ پر حملہ کیا ہے اس کے بعد امریکہ، ایران پر بھیانک جوابی حملہ کرے گا اور اس کے بعد ایران کا بچنا مشکل ہوجائے گا لیکن ٹرمپ جنگ بندی اور جنگ کے خاتمہ کی زبان بولنے لگ گئے، کیا واقعی حقیقت میں جنگ بندی ہوجائے گی، جنگ کا خاتمہ ہوجائے گا؟ ٹرمپ کے بیان پر شبہات ظاہر کئے جا رہے ہیں، کہا جا رہا ہے کہ وہ کچھ بھی کرسکتے ہیں، وہ ناقابل بھروسہ ہیں لیکن ٹرمپ نے ایران پر حملہ کے بعد تو نہیں کہا کہ اب امریکی لڑاکا طیاروں کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہوجاؤ۔ یہی کہا کہ حملہ کرکے ایران نے اپنا غصہ نکال لیا ہے، جنگ بندی کے اعلان کے کچھ دیر بعد ٹرمپ نے دونوں ملکوں کی حکومتوں سے کہا کہ جنگ بندی شروع ہوچکی ہے اس کی خلاف ورزی نہ کریں مگر تین گھنٹے بھی نہیں گذرنے کہ خبر آنے لگی کہ جنگ بندی کی خلاف ورزی ہوگئی ہے۔ اسرائیل نے الزام عائد کیا کہ ایران کی جانب سے میزائلس داغے گئے جو حیفہ کی طرف آئیں، ان کا پتہ لگا کر تباہ کردیا گیا اور وہ اس حملہ کا سخت جواب دے گا۔ دوسری طرف ایران کے وزیر خارجہ بیان دے چکے ہیں کہ ہم نے جنگ بندی شروع ہونے کے آخر منٹوں تک حملہ کیا یعنی اس کے بعد نہیں کیا ہے۔ ٹرمپ اس معاملہ میں کمال کے لگتے ہیں۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا اعلان بھی سب سے پہلے ٹرمپ نے کیا۔ اب ایران۔ اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا اعلان بھی وہی کر رہے ہیں۔ دونوں ملکوں کو مبارکباد دے رہے ہیں کہ اسرائیل اور ایران اس بات کو لیکر متفق ہوگئے ہیں کہ جنگ بندی پر مکمل عمل آوری کی جائے گی، ابھی سے چھ گھنٹے بعد ایران اور اسرائیل آہستہ آہستہ حملہ کم کریں گے اور 12 گھنٹے ہوتے ہوتے جنگ کے ختم ہونے کو مان لیا جائے گا۔ ٹرمپ کا دعویٰ ہیکہ ایران اور اسرائیل جنگ بندی کیلئے ان سے رجوع ہوئے تھے۔

ٹرمپ نے لکھا ہے کہ اسرائیل اور ایران ایک ساتھ میرے پاس آئے اور کہا کہ انہیں امن چاہیئے، دونوں ملکوں کو مستقبل میں امن اور خوشحالی دیکھنے کو ملے گی، ان کے پاس بہت کچھ پانے کو ہے لیکن اگر وہ مذہب اور سچائی کی راہ سے بھٹکتے ہیں تو بہت کچھ کھونے کا بھی خطرہ ہے۔ اسرائیل اور ایران کا مستقبل ان کی امن پالیسیوں پر منحصر ہے۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان مسلسل حملے کے درمیان جنگ بندی کا دعویٰ اور ٹرمپ کا یہ کہنا کہ دونوں ملک ان کے پاس آئے تھے۔ ٹرمپ کے بیان کو ڈرامائی بھی بناتا ہے، ٹرمپ کا بیان عجیب لگتا ہے لیکن دونوں کا امریکہ کے پاس جانا بہت کچھ جاننے کیلئے بے چین کرتا ہے۔ ٹرمپ کے بیانات دنیا کے باقی لیڈروں سے الگ ہوتے ہیں، 6 گھنٹوں میں حملے کم ہوں گے اور 12 گھنٹوں میں جنگ بندی ہوگی اور 24 گھنٹوں میں جنگ ختم ہوجائے گی۔ کچھ لوگوں کو اس بات کا بھی شبہ ہیکہ کہیں ایسا تو نہیں ہیکہ ایران میں کچھ اہم تبدیلی ہوچکی ہے اگر ٹرمپ نے ایران اور اسرائیل دونوں کو مبارکباد دی ہے تو اس کا کچھ تو مطلب ہے۔ انہوں نے دونوں ملکوں کی تعریف بھی کی، انہوں نے اس جنگ کا ایک نام بھی دیا۔ 12Days War (بارہ دنوں کی جنگ) جو برسوں چل سکتی تھی اور پورے مشرق وسطیٰ کو تباہ کرسکتی تھی لیکن ایسا نہیں ہوا اور ایسا کبھی نہیں ہوگا۔ خدا اسرائیل کا بھلا کرے، خدا ایران کا بھلا کرے، مشرق وسطیٰ کا بھلا کرے اور خدا امریکہ کا بھلا کرے، دنیا کا بھلا کرے۔ اہم عہدیداروں کے بیانات شائع ہو رہے ہیں کہ جنگ بندی سے جڑا کوئی پیغام نہیں ملا ہے۔

اب بات کرتے ہیں اس جنگ میں امریکہ کے کود پڑنے کی، ایک بات یہاں یہ بتانا ضروری ہیکہ عالمی میڈیا میں امریکہ کے جنگ میں شامل ہونے سے پہلے ہی کیسے امریکی ہتھیاروں کے بارے میں خاص طور پر اس کے بنکر بسٹر بموں کے بارے میں خبریں گشت کروائی گئیں جن کا مقصد نفسیاتی طور پر ایران پر دباؤ ڈالنا تھا۔ واضح رہے کہ اس جنگ میں اچانک سے B2 اسپرٹ اسٹھیلتھ بمبار طیاروں کی بات ہونے لگ جاتی ہے اور اس کی تشہیر امریکی میڈیا میں اس طرح سے ہوتی ہے کہ B2 اب اڑان بھرنے والا ہے، اب اڑ چکا ہے، یہاں پہنچ گیا ہے۔ اب ایران کی خیر نہیں۔ B2 اسٹھیلتھ یہ کردے گا وہ کردے گا۔ ہم B2 کی طاقت پر کوئی شک وشبہ نہیں کر رہے ہیں۔ ہماری فکر ایک بھیانک بم اور اس کے بمبار طیارہ کو لیکر ہے۔ ایران کی تینوں جوہری تنصیبات پر حملے کے بعد B2 کی تشہیر اور زیادہ ہونے لگی ہے۔ بتایا جانے لگا کہ B2 اسپرٹ 37 گھنٹے تک لگاتار پرواز بھرتا رہا۔ دوران پرواز کئی بار ایندھن بھرنا پڑا اور ہوا میں ہی یہ عمل ہوتا رہا، یہ بھی میڈیا کے ذریعہ معلوم ہوا کہ امریکہ نے ایسے چھ B2 بمبار طیارے بھیجے اور ان طیاروں سے 12 بم گرائے گئے، انہیں بنکر بسٹر بم کہا جاتا ہے۔ امریکی میڈیا میں اس بمبار طیارہ کو نائک کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے لیکن ایران کیلئے کھل نائک بھی ہوسکتا ہے۔ نیویارک ٹائمز نے تو لکھا ہے کہ فردو جوہری بائیو کلر تنصیب با پلانٹ پر B2 نے 13 ہزار کلو گرام وزنی 12 بم گرائے ہیں اور نطنز اصفہان کی جوہری تنصیب پر ٹام ہاک کروز میزائلس داغے گئے۔ ٹرمپ بھی کہتے رہے ہیں کہ اس طرح کی صلاحیت امریکہ کے سواء کسی اور کے پاس نہیں ہے۔ اب ایک سوال کا جواب دیجئے کہ 13 جون کو اسرائیل نے ایران پر حملہ کیا، تب سے لیکر 22 جون تک آپ نے اسرائیل کے ہتھیاروں کے بارے میں کچھ سنا کچھ نیا دیکھا کہ اسرائیل کے ان ہتھیاروں سے دنیا کو چونکا دیا ہے۔ ایران کو بے بس ولاچار کردیا ہے۔ اگر فوجی ٹیکنک کے معاملہ میں اسرائیل اتنا ہی ماہر ملک ہے تو پھر ایران کے جوہری تنصیبات کو کیوں تباہ نہیں کرسکا، حملہ تو اس نے بھی کیا جیسا کہ اسرائیل دعویٰ کر رہا ہے۔ کیونکہ اسرائیل کو B2 بسٹر بم کیلئے امریکہ کا انتظار کرنا پڑا۔ اسرائیل کا بھوت کھڑا کیا جاتا ہے کہ اس کے پاس یہ ٹکنالوجی ہے، وہ ٹکنالوجی ہے۔ اسرائیل کی اس فوجی صلاحیتوں کو لیکر کتنے قصے کہانیاں گھڑی گئیں ہیں ابھی تک بھی اس کے نام پر اس سے دوستی کے بہانہ بنائے جاتے ہیں، اس کی ناانصافیوں کو نظر انداز کیا جاتا رہا اور پیچھے سے دھوکہ سے مارنے کی اس کی اس صلاحیت ضرور ہے۔ پیجر دھماکہ کردے گا لیکن اس جنگ میں وہ اپنے کسی ہتھیار کا مظاہرہ نہیں کرسکا، کیوں اسرائیل کے آئرن ڈوم کے چرچے تھے لیکن اب اس کے چرچے کچھ کم نہیں پڑ گئے۔ ایران کے سوپر سانک میزائیلوں نے آئرن ڈوم کو بے کار کردیا، تب ہی تو امریکہ نے اپنا جہاز بھیجا تاکہ ایران کے میزائلوں کا پتہ چلا کر انہیں تباہ کیا جاسکے۔ بات یا تو ایران کے سوپر سانک میزائیلوں کی ہو رہی ہے یا پھر امریکہ کے B2 بمبار کی، ہم یہ بات کرنا چاہتے ہیں کہ کیسے جنگ کے وقت مغربی میڈیا امریکی ہتھیاروں کو ناقابل تسخیر بتاتا ہے، مضبوط بتاتا ہے، تباہ کن بتاتا ہے، ان کی تعریف میں زمین وآسمان کے قلابے ملا دیتا ہے اور فوجی ہتھیاروں کے بازار میں انہیں غیر معمولی بنا دیتا ہے۔ اسٹیلتھ گیم چینجر کسی بھی وقت کہیں بھی حملہ کرنے والا جس کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا۔ عصری، انقلابی، فیصلہ کن غرض ہر قسم کے القابات سے امریکی بمبار طیارہ کو نوازا گیا۔ میڈیا میں کم از کم 15 الفاظ کے ذریعہ اس بمبار طیارہ کی خوبیاں بیان کی گئیں اور بتاتے ہیں کہ یہ طیارہ راڈار کو چکمہ دے سکتا ہے، میدان میں حکمت عملی تبدیل کرسکتا، اسے دیکھتے ہی دشمن پر ہیبت طاری ہوجاتی ہے، طویل فاصلہ تک حملہ کرسکتا ہے، خطرناک حملہ کرتا ہے اور زمین میں گہرے (زمین میں گہرائی تک) دبے ہدف پر حملہ کرسکتا ہے۔ B2 کا نام اکثر امریکہ کے ساتھ لیا جاتا ہے۔ امریکہ کا یہ، امریکہ کا وہ عوام حیرت سے دیکھنے لگ جاتی ہے۔ طاقت یہ ہوتی ہے کہ سوپر پاور ایسا ہونا چاہیئے وغیرہ وغیرہ۔ ٹوئیٹر پر اس بمبار طیارے کے بہت چرچے چلتے رہیں، اس کے بارے میں بہت سارے مضامین لکھے گئے۔ ٹرمپ نے حملہ کے بعد ان حملوں کو کامیاب بتادیا لیکن ان کا دعویٰ صحیح نہیں نکلا تو B2 کی کیا درگت ہوگی اور ایران اس طرح سے جوہری پلانٹ بنایا ہے کہ 12 بم گرا کر بھی امریکہ اسے تباہ نہیں کرپایا۔

ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی ہوگئی اور یہ جنگ بندی کن شرائط پر ہوئی اس بارے میں کافی تجسس پایا جاتا ہے۔ آپ سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے قطر میں امریکی فوجی اڈہ پر ایران کے میزائل حملوں کے بعد ہی ایران اور اسرائیل جنگ بندی کا اعلان کیا۔ دلچسپی کی بات یہ ہیکہ حالیہ عرصہ میں ٹرمپ نے دو جنگ بندیوں کا اعلان کیا۔ ایک تو ہندوستان۔ پاکستان کے درمیان جنگ بندی کروانے کا سہرا اپنے سر باندھ لیا، دوسری طرف ایران کے جوہری تنصیبات پر بنکر بسٹر بموں کی بارش کرتے ہوئے امریکہ اور اس کے اتحادی ملکوں میں ہیرو بننے کی کوشش کی لیکن ٹرمپ جیسا چاہ رہے تھے ویسا نہیں ہوسکا۔ بہرحال یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اسرائیل جس نے ایران کو پوری طرح تباہ کرنے کا اعلان کیا تھا اس نے آخر کن شرائط پر جنگ بندی کی۔ آپ جنگ بندی کا نام لیکر سرخیوں پر قبضہ کر رہے ہیں اور اسی وقت غزہ پر حملہ جنگ بندی کی کوششوں کا مذاق بھی اڑا دیا ہے تو ان باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے امن کے نئے مسیحا ٹرمپ کے جنگ بندی کے اعلان کو دیکھا جانا چاہئے، فی الحال ان کے اعلان سے یہ طئے کرنا مشکل ہوگیا ہے کہ قطر کے العدید امریکی فوجی اڈہ پر حملہ کرنا بڑا واقعہ ہے یا ٹرمپ کی جانب سے جنگ بندی کا اعلان کیا جانا؟ سب انتظار کر رہے تھے کہ ایران نے قطر کے دوحہ کے قریب امریکی فوجی اڈہ پر حملہ کیا ہے اس کے بعد امریکہ، ایران پر بھیانک جوابی حملہ کرے گا اور اس کے بعد ایران کا بچنا مشکل ہوجائے گا لیکن ٹرمپ جنگ بندی اور جنگ کے خاتمہ کی زبان بولنے لگ گئے، کیا واقعی حقیقت میں جنگ بندی ہوجائے گی، جنگ کا خاتمہ ہوجائے گا؟ ٹرمپ کے بیان پر شبہات ظاہر کئے جا رہے ہیں، کہا جا رہا ہے کہ وہ کچھ بھی کرسکتے ہیں، وہ ناقابل بھروسہ ہیں لیکن ٹرمپ نے ایران پر حملہ کے بعد تو نہیں کہا کہ اب امریکی لڑاکا طیاروں کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہوجاؤ۔ یہی کہا کہ حملہ کرکے ایران نے اپنا غصہ نکال لیا ہے، جنگ بندی کے اعلان کے کچھ دیر بعد ٹرمپ نے دونوں ملکوں کی حکومتوں سے کہا کہ جنگ بندی شروع ہوچکی ہے اس کی خلاف ورزی نہ کریں مگر تین گھنٹے بھی نہیں گذرنے کہ خبر آنے لگی کہ جنگ بندی کی خلاف ورزی ہوگئی ہے۔ اسرائیل نے الزام عائد کیا کہ ایران کی جانب سے میزائلس داغے گئے جو حیفہ کی طرف آئیں، ان کا پتہ لگا کر تباہ کردیا گیا اور وہ اس حملہ کا سخت جواب دے گا۔ دوسری طرف ایران کے وزیر خارجہ بیان دے چکے ہیں کہ ہم نے جنگ بندی شروع ہونے کے آخر منٹوں تک حملہ کیا یعنی اس کے بعد نہیں کیا ہے۔ ٹرمپ اس معاملہ میں کمال کے لگتے ہیں۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا اعلان بھی سب سے پہلے ٹرمپ نے کیا۔ اب ایران۔ اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا اعلان بھی وہی کر رہے ہیں۔ دونوں ملکوں کو مبارکباد دے رہے ہیں کہ اسرائیل اور ایران اس بات کو لیکر متفق ہوگئے ہیں کہ جنگ بندی پر مکمل عمل آوری کی جائے گی، ابھی سے چھ گھنٹے بعد ایران اور اسرائیل آہستہ آہستہ حملہ کم کریں گے اور 12 گھنٹے ہوتے ہوتے جنگ کے ختم ہونے کو مان لیا جائے گا۔ ٹرمپ کا دعویٰ ہیکہ ایران اور اسرائیل جنگ بندی کیلئے ان سے رجوع ہوئے تھے۔

HAKIKAT TIMES
URDU DAILY MUZAFFARPUR
روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور

ووٹر لسٹ پر نظر ثانی، مقاصد واندیشے

بہار میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کی کارروائی نے ایک تنازعہ پیدا کردیا ہے۔ ویسے تو فی الحال یہ شروعات صرف بہار میں ہوئی ہے تاہم یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ کئی ایسی ریاستوں میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کی جائے گی جہاں اپوزیشن جماعتوں کی حکومتیں ہیں۔ خاص طور پر مغربی بنگال، جھارکھنڈ اور ٹاملناڈو میں بہار کے بعد یہ کارروائی شروع کرنے کے اشارے دئے جا رہے ہیں۔ جس طرح سے ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کا کام شروع کیا گیا ہے اس کی وجہ سے کئی اندیشے پیدا ہوگئے ہیں۔ یہ کہا جا رہا ہے کہ مرکزی حکومت الیکشن کمیشن کو استعمال کرتے ہوئے خفیہ دروازے سے این آر سی پر عمل آوری کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بہار میں خاص طور پر یہ اندیشے ظاہر کئے جا رہے ہیں کہ بہار میں پسماندہ طبقات، اقلیتوں اور دوسرے کمزور طبقات کے ہزاروں ناموں کو ووٹر لسٹ سے حذف کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ اندیشے اس لئے بھی زیادہ تقویت پانے لگے ہیں کہ بہار میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کیلئے جو طریقہ کار وہ پہلے کبھی اختیار نہیں کیا گیا تھا۔ یہ شبہات ظاہر کئے جا رہے ہیں کہ ایسے بے شمار نام ووٹر لسٹ سے غائب کردئے جائیں گے جن کے تعلق سے یہ امکان ہو کہ وہ بی جے پی کو ووٹ نہیں دینگے یا جے ڈی یو کیلئے اپنے ووٹ کا استعمال نہیں کریں گے۔ اپوزیشن جماعتوں کا تو یہاں تک الزام ہے کہ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے کام کے ذریعہ بہار کی تقریباً نصف آبادی کو ووٹ کے حق سے محروم کردیا جائے گا اور ان کے ووٹنگ کے حقوق چھین لئے جائیں گے۔ پھر ان کی شہریت پر سوال پیدا کئے جاسکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اپوزیشن یہ الزام عائد کر رہی ہے کہ حکومت بہار میں الیکشن کمیشن کو استعمال کرتے ہوئے خفیہ دروازے سے این آر سی پر عمل کرنا چاہتی ہے۔ کئی گوشوں کی جانب سے سپریم کورٹ میں درخواست داخل کرتے ہوئے اس عمل کو روکنے کی استدعا کی گئی ہے تو کسی نے اس عمل کی تائید میں بھی سپریم کورٹ میں درخواست دائر کردی ہے۔ اس سے بھی شبہات کو تقویت ملنے لگی ہے کیونکہ اس کی تائید میں عدالت میں پیش ہونے والوں کے سیاسی مقاصد ومفادات بھی ضرور ہوسکتے ہیں۔

الیکشن کمیشن کی جانب سے بہار میں فہرست رائے دہندگان پر نظر ثانی کے دوران ناموں کے اندراج کیلئے جو دستاویزات طلب کئے گئے ہیں ان کی تعداد 11 بتائی گئی ہے۔ ان میں 5 دستاویزات ایسے ہیں جن سے ووٹر کی تاریخ پیدائش اور مقام پیدائش کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ حیرت اور افسوس اس بات کا ہے کہ ناموں کے اندراج کیلئے جو دستاویزات طلب کئے گئے ہیں ان میں آدھار کارڈ وغیرہ بھی شامل نہیں ہیں۔ حیرت اس بات پر ہے کہ حکومت کی ہر اسکیم اور ہر سرکاری کام کیلئے آدھار کارڈ کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ نہ لائسنس آدھار کے بغیر بن پاتا ہے اور نہ ہی پاسپورٹ کی اجرائی آدھار کارڈ کے بغیر ممکن رہ گئی ہے۔ گیس کنکشن ہو یا پھر بینک اکاؤنٹ ہو کوئی بھی کام آدھار کارڈ کے بغیر ممکن نہیں ہے اور الیکشن کمیشن نے بہار میں جاری فہرست رائے دہندگان پر نظر ثانی کیلئے آدھار کارڈ طلب نہیں کیا ہے۔ اگر آدھار کارڈ کو تاریخ پیدائش اور مقام پیدائش کے ثبوت کے طور پر تسلیم نہیں کیا جا رہا ہے یا اس کی ضرورت نہیں ہے تو پھر دوسرے کن دستاویزات پر انحصار کیا جائیگا۔ الیکشن کمیشن کو کسی کی شہریت پر سوال کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ اس کیلئے دوسرے ادارے موجود ہیں اور دوسرے ذمہ دار گوشوں کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جو دستاویزات طلب کئے گئے ہیں اور جن کو نظر انداز کیا گیا ہے ان کے نتیجہ میں بھی شبہات کو تقویت مل رہی ہے اور کمیشن کی جانب سے اس پر کوئی وضاحت بھی نہیں کی جا رہی ہے۔ الیکشن کمیشن کا کام اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کوئی اہل فرد فہرست رائے دہندگان میں اپنے نام کی شمولیت سے محروم نہ رہے اور کسی غیر مجاز شخص کو اس فہرست میں شامل نہ کیا جائے۔ ملک کی کئی ریاستوں میں ایسی فہرست رائے دہندگان موجود ہے جس میں ایک فرد کے ایک سے زائد مقامات پر ووٹ موجود ہیں۔ اس کا ثبوت بھی دستیاب ہے اس کے باوجود ان ناموں کو حذف کرنے پر توجہ کرنے کی بجائے حقیقی رائے دہندوں کو محروم کرنے کی کوششیں قابل تشویش ہیں۔

روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

خواتین شعبۂ سائنس میں مزید بلندیوں کو چھو سکتی ہیں اگر....

صائمہ صدیقی

خواتین اور سائنس یہ دو لفظ قدیم زمانے میں دور دور تک کوئی تعلق نہیں رکھتے تھے۔ خواتین کا سائنس لینا اور ان کا پڑھنا معیوب سمجھا جاتا تھا۔ دھیرے دھیرے زمانہ بدلا، لوگوں کی ذہنیت بدلی اور انہوں نے اپنی بچیوں کو انجینئرنگ اور میڈیکل کے شعبوں میں جانے کا حوصلہ دیا۔

لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج، ملک کا پہلا طبی ادارہ ہے جو صرف خواتین کیلئے مختص ہے۔ یہ کالج دہلی میں واقع ہے۔ یہاں بیچلرز، پوسٹ گریجویٹ اور اسپیشلائزیشن کے مختلف کورسیز پیش کئے جاتے ہیں اور یہ کالج اپنے اسپتال کے ذریعہ علاج و معالجہ کی خدمات بھی فراہم کرتا ہے۔ وہیں دوسری طرف ملک کی پہلی یونیورسٹی اندرا گاندھی دہلی ٹیکنیکل یونیورسٹی فار ویمن ۱۹۹۸ء میں قائم کی گئی جہاں خواتین انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کرسکتی ہیں۔ مَیں بھی اسی کالج کی طالبعلم ہوں، یہاں سے میں ایم ٹیک کر رہی ہوں۔ حکومت کی جانب سے خواتین کو انجینئرنگ کے شعبے میں آگے بڑھانے کا یہ ایک اچھا قدم ہے۔ یہاں کمپیوٹر سائنس، انفارمیشن ٹیکنالوجی، الیکٹرانکس اور دیگر تکنیکی شعبوں میں انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور پی ایچ ڈی وغیرہ کئے جاسکتے ہیں۔ یہاں خواتین کو اسٹارٹ اپس، انٹرپرینیورشپ، انڈسٹری پروجیکٹس اور ریسرچ کے ذریعے عملی تجربہ حاصل کرنے کا موقع بھی فراہم کرتے ہیں۔

جو خواتین انڈسٹریز میں نہیں جانا چاہتیں وہ پوسٹ گریجویٹ میں ریسرچ کر کے لیکچرار بھی بن سکتی ہیں۔ ان تبدیلیوں کی اہم وجوہات مختلف جگہوں پر سرکاری یونیورسٹیز کا قائم ہونا، اسکالرشپ دینا، وومن کوٹہ کے تحت ایڈمیشن آسان ہونا اور لڑکیوں کو پڑھانے اور آگے بڑھانے کے تئیں لوگوں میں بیداری پیدا کرنا وغیرہ کے سبب ممکن ہو پایا ہے۔ کیونکہ آج کل بہت سے لوگ مہنگائی کی وجہ سے بھی اپنے بچیوں کی تعلیم پوری نہیں کرا پاتے اور جلد شادی کر کے رخصت کر دیتے ہیں۔ آج بھی سرکاری اسکولوں میں جا کر دیکھیں وہاں کی ۹۰ ؍فیصد بچیوں کے بھائی پرائیویٹ اسکولوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں جبکہ بہنیں سرکاری اسکولوں میں پڑھ رہی ہیں۔ اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ماں باپ کے پاس دو بچوں کو پرائیویٹ اسکول میں پڑھانے کے پیسے نہیں ہیں۔ جب ایک کی بات آتی ہے تو لڑکوں کی پڑھائی کو ہی آج بھی ترجیح دی جاتی ہے۔ سرکاری اسکولوں کی خستہ حالی سے بہت سی بچیاں اس میں بھی بہت آگے نکل رہی ہیں اور اپنے والدین کا نام روشن کر رہی ہیں۔

آئی آئی ٹی اور این آئی ٹی میں پڑھائی کا خرچ بہت زیادہ ہوگیا ہے۔ پرائیویٹ کی تو بات ہی رہنے دیں جو عام مڈل کلاس فیملی نہیں اٹھا پاتی مگر مختلف اسکالرشپ اسکیم کے تحت طلبہ آج کل اپنی پڑھائی پوری کر پا رہے ہیں اور یہ ایک بہت بڑی تبدیلی ہے۔ آئی آئی ٹی میں ۲۰ ؍فیصد وومن کوٹہ سے بہت سی بچیوں نے داخلہ لینا شروع کر دیا ہے۔ اسکالرشپ اسکیمیں، بہتر تعلیم اور مثبت سوچ نے خواتین کو میڈیکل اور انجینئرنگ جیسے شعبوں میں تعلیم حاصل کرنے اور آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا ہے۔ میرا مضمون لکھنے کا مقصد ہی یہی ہے کہ بچیوں کو انجینئرنگ اور میڈیکل کے شعبے میں حصہ لینے کا موقع دیں جس سے ہم سب مل کر ایک بہتر مستقبل تشکیل دے سکیں کیونکہ خواتین پورے گھر کا نظام چلاتی ہیں۔ ایک خاتون کو پڑھانے سے پوری نسل ترقی کرسکتی ہے۔ اس کے علاوہ وومن سیفٹی بہتر بنانے اور قانون کو سخت کرنے کی کوشش کی جائے تو یقیناً والدین اپنی بچیوں کو پڑھنے اور آگے بڑھنے کیلئے نہیں روکیں گے۔

اچھی بات یہ ہے کہ آج میڈیکل اور انجینئرنگ شعبے میں لڑکے اور لڑکیوں کا ایڈمشن تناسب برابر ہوگیا ہے اور یہ مثبت تبدیلی ہے۔ سائنس کے شعبے میں میری کیوری کا نام ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ وہ بہت ذہین تھیں اور بچپن سے ہی کتابیں پڑھنے کا شوق رکھتی تھیں لیکن ان کے پاس پیسے نہیں تھے۔ میری نے کافی محنت کی، مختلف چھوٹے موٹے کام کئے اور پیسے اکٹھا کئے تاکہ وہ پیرس جاکر تعلیم حاصل کرسکیں۔ انہوں نے دو نئے عناصر دریافت کئے: ریڈیم اور پولونیم۔ یہ دونوں عناصر دنیا کے لئے بہت اہم ثابت ہوئے۔ ریڈیم ریڈی ایشن کا استعمال کرتے ہوئے کینسر کے خلیات کو ختم کرتا ہے اور ایڈوانسڈ پروسٹیٹ کینسر میں زندہ رہنے کے امکانات کو بہتر بناتا ہے۔ وہ دنیا کی پہلی خاتون تھیں جنہیں دو مرتبہ نوبیل انعام سے نوازا گیا تھا۔ ان کی ایک تحریر جس کی یہ سطر آج بھی یاد رکھنے کے قابل ہے: ’’زندگی میں کسی چیز سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ اسے سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اب وقت ہے کہ ہم زیادہ سمجھیں تاکہ ہم کم خوفزدہ ہوں۔‘‘

اگر اسی طرح بچیوں کو گھر والوں کا مکمل سپورٹ اور اسکالرشپ اسکیموں سے مالی تعاون ملتا رہے گا تو خواتین سائنسی تحقیق میں مزید بلندیوں کو چھو سکتی ہیں۔

خودنمائی: سکون غارت کرنے کا سبب

بنت رفیق

’’مَیں نے اپنی عید کی خریداری فلاں بڑے شاپنگ مال سے کی ہے اور میں ہمیشہ چند خاص شاپنگ مال سے ہی اپنی خریداری کرتی ہوں۔‘‘ رحیمہ اپنی سہیلی کو یکے بعد دیگرے بہت سارے کپڑے، بیگ اور جوتے دکھاتے ہوئے اپنی خریداری کی نمائش تو کر ہی رہی تھی، ساتھ ہی وہ ان پر لگے ٹیگز کی نشاندہی بھی کرتی جا رہی تھی تاکہ ان کی قیمتوں سے زیر ہوا جاسکے۔ کچھ دنوں بعد رحیمہ کی سہیلی اپنی عید کی خریداری رحیمہ کو دکھا رہی تھی اور ساتھ ہی کم قیمت میں سامان کی خریداری کرنے پر رحیمہ سے شاباشی کی طالب تھی۔ مگر وہ رحیمہ ہی کیا.... جو اس کی باتوں پر ذرا دھیان دے۔

خود نمائی کے یہ واقعات صرف دو مثالیں ہیں۔ لیکن ہمارے معاشرے میں اس وقت سوشل میڈیا کے چلتے ہر شخص نمائش کرنے اور خودنمائی کرنے میں لگا ہوا ہے۔ اور یہ وبا ہم خواتین کے اندر تو بکثرت موجود ہے۔ ہم خواتین جو کپڑے کسی ایک پارٹی یا کسی ایک فنکشن میں پہن لیں تو دوسرے میں پہن کر جانا باعث عار سمجھتی ہیں کہ ان کے فوٹوز منظر عام پر آچکے ہیں اور پھر ایک بار خود نمائی کی رات کا دباؤ.... یہ کیسا معاشرہ وجود میں آچکا ہے کہ جو خواتین کم اسباب میں بھی سلیقہ شعاری سے خرچ کرتی تھیں وہی سگھڑ قرار پاتی تھیں۔ اب جو جتنا زیادہ خرچ کر لے اتنا ہی لائق فخر ہوتی ہیں۔ خودنمائی اور نمائش کے چلتے خاتون مشرق اپنا آپ بھلا بیٹھی ہے، اپنی شخصیت کو پس انداز کر دیا ہے، دوسروں کی دیکھا دیکھی چلنے کی کوشش میں رہتی ہے، ’’کوا چلا ہنس کی چال، اپنی چال بھول گیا‘ والا معاملہ اپنا لیا ہے۔ فضول خرچی جیسی غلط عادت کو اپنا لیا ہے۔

یہ خودنمائی ہی تو ہے کہ ایک دلہن جسے شادی کے بعد گھر کی عمر دراز خواتین گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں دیتی تھیں۔ اس لئے نہیں کہ اسے قید میں رکھنا مقصود تھا بلکہ اس کی عزت اور اس کا وقار مقصود تھا۔ اب دولہا سے پہلے ویڈیو گرافی کرواتے وقت خوشی محسوس کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ہم انسانوں کو مختلف نعمتوں سے نواز کر بھیجا ہے اور پھر ہم پر لازم ہے کہ اسکی نعمتوں سے فائدہ اٹھائیں اور خوش رہیں۔ ہم بنات حوا کو بھی اللہ رب العالمین نے مختلف نعمتوں اور درجات سے نواز کر بھیجا۔ ہمارے ذمہ داری ہے کہ انہی نعمتوں اور اپنے درجات سے مطمئن رہیں اور شکر گزاری بجالائیں۔ اگر دوسروں کی نعمتوں کو دیکھ کر زیادہ پانے کی ہوڑ میں رہیں تو کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم اپنے عطیات سے بھی ہاتھ دھو بیٹھیں۔ دوسری بات ہماری جو نعمتیں ہمیں میسر ہیں ان کی خودنمائی کے بجائے ان کا صحیح استعمال کریں کہیں ایسا نہ ہو کہ خودنمائی کے چکر میں اپنا آپ گنوا بیٹھیں یا دوسروں کی تکلیف کا سبب بنیں۔ نمائش کرنے والی خواتین یہ بھول جاتی ہیں کہ ہمارے اس رویے سے مخاطب کو کیا فرق پڑ رہا ہے انہیں صرف اپنے بیش بہا ٹیگز دکھانے سے مطلب ہوتا ہے، اخلاقی اقدار، سلیقہ شعاری، دلجوئی جیسی عمدہ خصلتوں سے عاری ہو جاتی ہیں جو کہ ایک خاتون مشرق کا خاصہ ہے۔

یاد رکھ اے خاتون مشرق! تو ایک باعزت صنف ہے تیرا بناؤ سنگھار صرف اپنوں کے لئے ہے اور اسی میں تیری عزت ہے لہٰذا اپنی قدر کر اور نمائش کے جھمیلوں سے اپنے آپ کو بچا کر رکھ۔ جو آسائشیں میسر ہیں ان کا استعمال کرنا کوئی عیب نہیں بلکہ ان کا استعمال ہی عین شکر گزاری ہے لیکن دوسروں کی دیکھا دیکھی اپنی بساط سے آگے پانے کی تمنا اور کوشش کرنا سکون کو غارت کرنے کا سبب ہے۔

اگر کوئی اپنا پریشان ہو تو اس کی مدد کیسے کریں؟

انسان کی زندگی میں غم اور خوشی کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ کبھی ہم پریشان رہتی ہیں تو کبھی ہمارے اپنے۔ آپ نے کبھی محسوس کیا ہوگا کہ آپ کا کوئی اپنا پہلے ہنستا بولتا تھا لیکن اب اس کی مسکراہٹ پھیکی پڑ گئی ہے اور وہ افسردہ رہنے لگا ہے۔ عین ممکن ہے کہ ایسے شخص کے ذہن میں کوئی طوفان چل رہا ہو۔ اس کی جسمانی صحت بھی متاثر ہوسکتی ہے۔ اسے نیند نہ آنے کی شکایت ہوسکتی ہے ساتھ ہی ہر وقت سستی طاری رہتی ہوگی۔ وہ اکثر چھوٹی چھوٹی باتوں سے پریشان ہوسکتا ہے اور اعتماد کی کمی محسوس کرسکتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ایسے شخص کی مدد کی جائے اور یہ سمجھنے کی کوشش کریں کہ آخر اس کے ذہن میں کیا چل رہا ہے۔ کئی مرتبہ ذہنی دباؤ، فیملی یا رشتوں میں مسائل، کام کا دباؤ یا صحت کی پیچیدگیاں کسی کو ذہنی طور پر پریشان کرسکتی ہیں۔ ان کے علاوہ کوئی ڈر یا مایوسی بھی اداسی کا سبب بن سکتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں اس شخص کو ’اموشنل ہیلپ‘ کی ضرورت ہوتی ہے۔ جذباتی مدد کے ذریعہ وہ خود کو پُرسکون محسوس کرسکتا ہے۔ آپ کی مدد کسی اپنے کو دوبارہ خوشحال زندگی کی جانب گامزن کرسکتی ہے۔ وہ مدد کیسے کی جائے یہاں جانئے:

ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

جب ہمارا کوئی قریبی کسی پریشانی میں مبتلا ہوتا ہے تو ممکن ہے کہ آپ اس کی پریشانی دور کرنا چاہتی ہوں گی لیکن اس سے قبل آپ کو مدد کے لئے درست طریقہ اپنانا ہوگا۔

سب سے پہلے یہ سمجھنا ہوگا کہ اس شخص کا موڈ خراب کیوں ہے اور اس کے رویے میں کون کون سی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ وہ پہلے کی طرح بات نہیں کر رہا، کھانا نہیں کھا رہا یا صرف اپنے فون میں مصروف رہتا ہے۔ یہ علامات ہوسکتی ہیں کہ اس شخص کی زندگی میں سب کچھ ٹھیک نہیں ہے۔

اس صورت میں آپ اُس کی جذباتی مدد کریں۔ اس کا حوصلہ بڑھائیں۔ مگر ایسی کوئی حرکت نہ کریں جس سے معاملہ بگڑ جائے۔ اس ضمن میں چند باتوں کا خیال رکھیں:

بغیر مانگے کوئی صلاح نہ دیں۔
اس شخص کی بات سنیں۔
اسے ذمہ دار ٹھہرانے کی غلطی نہ کریں۔
ہنسی مذاق میں بھی ایسی بات نہ کہیں جس سے اسے تکلیف پہنچے۔
اس کے بارے میں کوئی رائے قائم نہ کریں۔
گفتگو کے دوران کوئی منفی بات نہ کریں۔
اسے کمزور محسوس ہونے نہ دیں۔

پریشان شخص کی مدد اس طرح کریں

اُس کی بات سنیں: جب کوئی اداس ہو تو بغیر روک ٹوک کے اس کی باتیں سنیں۔ اس کے جذبات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اس سے وہ اچھا محسوس کرسکتا ہے۔ صرف گردن ہلا کر، آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اور سوال پوچھ کر آپ یہ ظاہر کرسکتی ہیں کہ آپ سچ میں اس کے لئے فکرمند ہیں اور اس کی پریشانی دور کرنے میں اُس کی مدد کرنا چاہتی ہیں۔

حوصلہ دیں: جب کوئی شخص برے دور سے گزرتا ہے تو اس کا اعتماد کمزور ہو جاتا ہے۔ اس صورتحال میں اسے اس کی کامیابیوں کے بارے میں بتائیں۔ اس کی خوبیوں سے آگاہ کریں۔ اس نے جن مصائب کا ڈٹ کر سامنا کیا تھا، وہ یاد دلائیں اور اس کی حوصلہ افزائی کریں۔ اس سے اس کے اعتماد میں اضافہ ہوگا اور اچھا محسوس کرے گا۔

تعریف کریں: جب آپ اُس کی خوبیوں اور اچھے کاموں کے بارے میں بات کرتے ہیں تو اسے احساس ہوتا ہے کہ وہ آپ کیلئے اہمیت رکھتا ہے۔ اس کی تعریف کریں۔ اس سے اسے ہمت ملے گی۔

اس کے نظریے کو سمجھیں: صورتحال کو اس کے نظریے کے مطابق سمجھنے کی کوشش کریں۔ یہ سمجھنے کی کوشش کریں کہ اسے کیسا محسوس ہو رہا ہے اور اسے اس وقت کس چیز کی ضرورت ہے۔ کبھی کبھی آپ کا ساتھ بھی اس کے لئے کافی ہوتا ہے۔

وقت گزاریں: ایک ساتھ وقت گزارنے سے وہ شخص اپنی پریشانی بھول سکتا ہے۔ وہ پُرسکون محسوس کرسکتا ہے۔ اس دوران مثبت باتیں کریں۔ کوئی پرانا قصہ یاد کریں۔ اس سے اس شخص کو اپنا غم یا پریشانی بھولنے میں مدد ملتی ہے۔

کسی کام میں مدد کریں: آپ کا کوئی قریبی اگر دفتری کام کاج کے سبب پریشان ہے تو آپ اس کے کام میں ہاتھ بٹا سکتی ہیں۔ اس طرح اس کا اسٹریس کم ہوگا۔ ساتھ ہی وہ ہلکا پھلکا محسوس کرے گا۔

ہنسی مذاق: ہلکے پھلکے انداز میں کی گئی مزاحیہ باتیں موڈ کو بہتر بناتی ہیں۔ حالانکہ اس دوران اس کے جذبات کا مذاق نہ اڑائیں۔ ایسی مزاحیہ باتیں کریں کہ اُس کے چہرے پر مسکراہٹ آجائے۔

سیلف کیئر کا مشورہ: اسے سمجھائیں کہ اپنا خیال رکھ کر وہ ذہنی وجسمانی طور پر صحتمند رہ سکتا ہے۔ اسے روزانہ ورزش یا یوگا کرنے کے لئے آمادہ کریں۔ اچھی کتابیں پڑھنے کا مشورہ دیں۔ انسان کی اچھی صحت کے لئے آرام ضروری ہوتا ہے یہ بات اسے سمجھائیں۔ اس سے وہ جلد ہی اپنی پریشانی سے باہر نکل سکتا ہے اور اپنی معمول کی زندگی پر دوبارہ گامزن ہوسکتا ہے۔

موسم گرما میں جوتے کا انتخاب سوچ سمجھ کر کریں

شمع ناز

خواتین دیگر آرائشی اشیاء کے ساتھ ساتھ جوتوں کو بھی بڑی اہمیت دیتی ہیں، کیونکہ وہ جانتی ہیں کہ جوتے نہ صرف ان کی تیاری کے مراحل کی تکمیل میں اہم ترین کردار ادا کرتے ہیں، بلکہ ان کا انتخاب خواتین کی شخصیت کے مجموعی تاثر پر بہت زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جوتوں کا انتخاب کیسے کیا جائے؟ اس کے لئے ہم آپ کو چند نکات بتاتے ہیں جن کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ اپنے لیے جوتوں کا انتخاب کرسکتی ہیں۔

سب سے پہلے تو یہ دیکھیں کہ جوتا آپ کے پیروں میں پوری طرح فٹ آنا چاہیے، یعنی تنگ ہرگز نہ ہو۔ جوتا پہن کر چند قدم چل کر دیکھیں، اس سے آپ کو ٹھیک اندازہ ہو جائے گا۔ بڑا جوتا پاؤں میں فٹ نہیں ہوتا اور چلنے میں دشواری کا باعث بنتا ہے، لیکن چھوٹا یا تنگ جوتا نہ صرف آپ کے پاؤں کی ہڈی اور گوشت وغیرہ کو دبا کر آپ کو اعصابی تکلیف میں مبتلا کرتا ہے، بلکہ اس سے پاؤں میں چھالے بھی بن جاتے ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ جوتا یا سینڈل جو بھی خریدا جائے، وہ ہلکا پھلکا، نرم اور آرام دہ ہو، زیادہ سخت یا وزنی جوتے یا سینڈل کچھ دیر تو پہنے جا سکتے ہیں، لیکن زیادہ دیر تک پہننے کی صورت میں پیروں میں تھکن اور تکلیف ہو جاتی ہے جو زیادہ پریشانی کا باعث بنتی ہے لہٰذا جوتا یا سینڈل ہمیشہ ہلکا نرم اور آرام دہ ہی خریدنا چاہیے۔

جوتا یا سینڈل خریدتے وقت اس بات کو ضرور مدنظر رکھیں کہ آپ کے پیروں کی ساخت کیسی ہے اور ان پر کیا جچے گا۔

جوتا یا سینڈل، اگرچہ فیشن کو بھی کسی حد تک مدنظر رکھنا چاہیے لیکن ایسے کسی بھی فیشن سے گریز کرنا چاہیے جو آپ کے پیروں کو تکلیف پہنچائے اور آپ کی شخصیت کو مضحکہ خیز بنا دے۔ مثلاً اگر کوئی فربہ جسم یا موٹی خاتون بہت اونچی اور پتلی ہیل صرف فیشن کے لئے پہن لیں تو یہ ان پر بہت بری لگے گی۔

اسی طرح اگر بہت گہرے رنگ کی حامل خاتون کریم یا سفید رنگ کی سینڈل یا جوتے پہن لیں جن سے ان کے پاؤں دکھائی دیتے ہوں تو یہ ان پر اچھے نہیں لگیں گے۔

اس مسئلے کے حل کے لئے وہ فیشن تو ضرور اپنائیں مگر جوتے یا سینڈل ایسے پہنیں جو زیادہ سے زیادہ ان کے پاؤں کو ڈھانپ لیں۔

جوتے کے انتخاب میں فیشن بھی اہمیت رکھتا ہے، لیکن آپ فیشن کے ساتھ ساتھ اپنے پیروں کے آرام کا بھی خیال رکھیں، اگر فیشن کے مطابق جوتا آپ کے پیروں کو تکلیف میں مبتلا کر رہا ہے تو اسے پہننے سے گریز کریں، کیونکہ ایسا جوتا یا سینڈل آپ کو مسلسل اذیت میں مبتلا رکھے گا جو آپ کے لئے کسی طرح بھی مناسب نہیں ہوگا۔

صرف پیروں میں جوتا فیشن کے مطابق ہو گا، باقی آپ کی شخصیت اور چہرے کی خوبصورتی شدید متاثر ہوگی اور ظاہر ہے کہ آپ ایسا کبھی نہیں چاہیں گی لہٰذا جوتے کے انتخاب میں فیشن کے ساتھ ساتھ اپنے پیروں کے آرام کا بھی خاص خیال رکھیں۔

جوتے کے انتخاب میں موسم کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔ گرم موسم میں کھلے جوتے استعمال کرنے چاہئیں، تاکہ پیر نہ صرف پسینے کی بدبو سے بچائے جا سکیں بلکہ انہیں پسینے سے پھیلنے والے جراثیم کے اثرات سے بھی بچایا جا سکے۔

مندرجہ بالا نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے جوتے کی خریداری کریں تو آپ کئی مشکلات سے بچ سکیں گی۔ جوتے کی خریداری کرتے وقت فیشن اپنی شخصیت موسم اور ضرورت کو مدنظر رکھنے کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی خاص خیال رکھیں کہ جوتا یا سینڈل آرام دہ ہو جو آپ کے پیروں کو تکلیف میں مبتلا نہ کرے۔

عورت: محبّت، وفاداری، ہمت اور قربانی کی علامت

ڈاکٹر شرمین انصاری

’عورت‘ ایک ایسا لفظ جس میں محبت، ہمت، قربانی اور حوصلہ سمائے ہوئے ہیں۔ وہ جو زندگی کو جنم دیتی ہے جو اندھیروں میں امید کی روشنی جگاتی ہے، جو ہر درد کو سہہ کر بھی مسکراتی ہے۔ وہ جو اپنی خوشیوں سے بڑھ کر دوسروں کی خوشیوں کو ترجیح دیتی ہے اور جو اپنی محنت، عزم اور حوصلے سے ہر رکاوٹ کو عبور کر کے کامیابی حاصل کرتی ہے۔ ۸ ؍مارچ، یوم خواتین، صرف ایک دن نہیں بلکہ ایک یاد دہانی ہے کہ عورت معاشرے کا ایک مضبوط ستون ہے۔ یہ دن عورت کے مقام، اس کی کامیابیوں اور اس کے کردار کو سراہنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اس دن ہم اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ ہم عورتوں کو وہ عزت اور مقام دیں گے جس کی وہ حقدار ہیں اور ان کی ترقی میں معاون ثابت ہوں گے۔

عورت: ہمت، حوصلہ اور کامیابی کی علامت

عورت کی کہانی صرف صبر اور قربانی کی نہیں بلکہ بے مثال حوصلے اور کامیابی کی بھی ہے۔ وہ خواب دیکھتی ہے اور ان خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کی طاقت رکھتی ہے۔ وہ اپنی محنت، لگن اور خود اعتمادی سے ہر میدان میں اپنی جگہ بناتی ہے، چاہے وہ سائنس ہو، سیاست ہو، کاروبار ہو یا کھیل کا میدان۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ جب بھی عورت کو مواقع ملے، اس نے اپنی قابلیت سے دنیا کو حیران کر دیا۔ ماں کی گود سے لے کر لیڈر کی کرسی تک، عورت نے ہمیشہ ثابت کیا ہے کہ وہ نہ صرف ایک گھر بلکہ پوری دنیا سنوارنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کی کامیابی صرف اس کی اپنی نہیں ہوتی بلکہ یہ ایک نئے دور کی بنیاد رکھتی ہے جہاں عورت اور مرد ایک ساتھ معاشرے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

عورت کا حوصلہ

ہر مشکل کو کامیابی میں بدلنے کی صلاحیت عورت ہر حال میں مثبت سوچ کیساتھ آگے بڑھتی ہے اور اپنی محنت سے مشکلات کو کامیابی میں تبدیل کر دیتی ہے۔

جب ایک ماں اپنے بچے کی پرورش میں دن رات محنت کرتی ہے تو وہ محبت اور قربانی کا ایک حسین امتزاج پیش کرتی ہے۔

جب ایک بیٹی اپنے والدین کے خوابوں کو پورا کرنے کے لئے محنت کرتی ہے تو وہ اپنے خاندان کے لئے فخر کا باعث بنتی ہے۔

جب ایک بہن اپنے بھائی کے لئے دعا کرتی ہے اور اس کی حمایت میں کھڑی ہوتی ہے تو وہ رشتوں میں مضبوطی اور محبت کی مثال قائم کرتی ہے۔

جب ایک بیوی اپنے شوہر کا ساتھ دیتی ہے اور زندگی کے ہر موڑ پر اس کے ساتھ کھڑی ہوتی ہے تو وہ ایک کامیاب اور خوشحال خاندان کی بنیاد رکھتی ہے۔

عورت کی خوشی: ایک خوشحال معاشرہ کی ضمانت

ایک خوشحال معاشرہ تبھی ممکن ہے جب عورت کو عزت، محبت اور برابری کے مواقع فراہم کئے جائیں۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ عورت کی خوشی صرف اس کیلئے نہیں بلکہ پورے خاندان اور معاشرے کے لئے خوشحالی کا سبب بنتی ہے۔

کیا ہم نے کبھی عورت کی خواہشات اور خوابوں کو اہمیت دی؟

کیا ہم نے کبھی اس سے پوچھا کہ وہ کیا چاہتی ہے اور اس کے خواب کیا ہیں؟

کیا ہم نے اسے وہ مواقع فراہم کئے جن سے وہ اپنی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار کرسکے؟

اگر ہم ایک بہتر دنیا چاہتے ہیں تو ہمیں عورت کی خوشیوں کو بھی اپنی ترجیحات میں شامل کرنا ہوگا۔

یوم خواتین: ایک دن نہیں، ایک عہد

۸ ؍مارچ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ عورت صرف ایک دن کی نہیں بلکہ ہر دن عزت، محبت اور قدر کی حقدار ہے۔ یہ دن ہمیں موقع دیتا ہے کہ ہم اپنے رویوں میں مثبت تبدیلی لائیں اور خواتین کو ان کا جائز مقام دیں۔ ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ:

بیٹیوں کو تعلیم دیں تاکہ وہ اپنے خواب پورے کرسکیں اور خود مختار بن سکیں۔

گھریلو خواتین کی محنت کو سراہیں کیونکہ گھر سنبھالنا بھی ایک عظیم ذمہ داری ہے۔

کام کرنے والی خواتین کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھار سکیں۔

عورت کی رائے اور فیصلوں کو اہمیت دیں کیونکہ اس کی سوچ اور نظریات معاشرے کی ترقی میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

اختتامیہ: عورت کو سلام!

عورت روشنی کی وہ کرن ہے جو اندھیروں کو دور کر کے امید کی شمع جلاتی ہے۔ وہ محبت، وفاداری، ہمت اور قربانی کی علامت ہے۔ اس کی موجودگی سے دنیا خوبصورت بنتی ہے اور اس کے حوصلے سے کامیابی کے دروازے کھلتے ہیں۔

آئیے، آج کے دن ہم عہد کریں کہ ہم ہر عورت کو عزت دیں گے، اس کی حوصلہ افزائی کریں گے اور اس کی کامیابیوں کا اعتراف کریں گے کیونکہ عورت صرف ایک دن کی نہیں بلکہ ہر دن کی عزت کی مستحق ہے!

قدرت کا بوٹوکس استعمال کریں جھریوں سے چھٹکارا پائیں

مافیہ اجمل

خوبصورتی اور جوانی کو برقرار رکھنے کی خواہش ہمیشہ سے انسانی فطرت کا حصہ رہی ہے، لیکن آج کے دور میں مہنگے کاسمیٹک ٹریٹمنٹس اور سرجریز کے بجائے قدرتی طریقے زیادہ مقبول ہو رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ”قدرت کا بوٹوکس“ کے نام سے ایک نئی ٹرینڈ نے دنیا بھر میں دھوم مچا دی ہے، جس میں لوگ مہنگی کریموں اور انجیکشنز کو چھوڑ کر قدرتی اجزاء پر انحصار کر رہے ہیں۔

ٹک ٹاک پر لاکھوں فالورز رکھنے والی ایک ٹک ٹاکر، جو ایک تھراپسٹ اور میک اپ آرٹسٹ ہیں، نے ایک حیرت انگیز طریقہ بتایا، وہ کیلے کے چھلکے کو چہرے پر رگڑتی ہیں۔ ان کے مطابق، کیلے کے چھلکوں میں موجود ”لٹین“ نامی اینٹی آکسیڈنٹ جلد کو چمکدار، ہائیڈریٹڈ اور نرم بناتا ہے۔

حیران کن طور پر، ان کی یہ ویڈیو 2.2 ملین سے زیادہ ویوز حاصل کر چکی ہے، اور لوگ اس آسان، سستے اور قدرتی طریقے کو پسند کر رہے ہیں۔ صرف کیلے کا چھلکا ہی نہیں بلکہ دیگر کئی قدرتی اجزاء بھی ”نیچر کا بوٹوکس“ کہلانے کے لائق ہیں مثلاً فلیکس سیڈ یا السی کے بیج پانی میں اُبال کر ماسک کے طور پر استعمال کیا جائے تو یہ جلد کو ٹائٹ اور جھریوں کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ چاول کا پانی جلد کو چمکدار بنانے اور باریک لکیروں کو ختم کرنے میں مددگار ہے۔

تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ قدرتی اجزاء عموماً جلد کے لئے فائدہ مند ہوتے ہیں، لیکن ان کا اثر بوٹوکس جیسا نہیں ہوسکتا۔

مشہور امریکی ڈرماٹولوجسٹ ڈاکٹر منیب شاہ کے مطابق، بوٹوکس ایک سائنسی لحاظ سے ثابت شدہ طریقہ ہے، جبکہ ان قدرتی اجزاء پر اتنی تحقیق نہیں ہوئی کہ انہیں مکمل متبادل کہا جا سکے۔ تاہم، ان کا یہ بھی ماننا ہے کہ اگر جلد کو ہائیڈریٹ، نرم اور تروتازہ رکھنے کے لئے قدرتی اجزاء کا استعمال کیا جائے تو یہ ایک مثبت عادت بن سکتی ہے۔ اگر آپ مہنگے کاسمیٹک ٹریٹمنٹس اور سرجریز سے بچنا چاہتے ہیں، تو قدرتی بوٹوکس آپ کے لئے ایک بہترین آپشن ہو سکتا ہے۔ لیکن ہر نئے طریقے کو آزمانے سے پہلے اپنی جلد کی نوعیت اور حساسیت کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ قدرتی حسن کو بڑھانے کے لئے صدیوں پرانے آزمودہ طریقے اپنائیں اور خود کو مہنگے اور نقصان دہ کیمیکل سے بچائیں۔

روزنامہ مظفرپور
حقیقت ٹائمز
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर हकीकत टाइम्स

فوج کی طرف سے امرناتھ یاتریوں کی سلامتی کے لیے آپریشن شیوا کی شروعات

نئی دہلی، 11 جولائی (یواین آئی) فوج نے محفوظ امرناتھ یاترا کے لیے سول انتظامیہ اور سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز کے ساتھ مل کر آپریشن شیوا 2025 شروع کیا ہے اس خصوصی آپریشن کا مقصد امرناتھ یاترا کے شمالی اور جنوبی دونوں راستوں پر بالخصوص آپریشن سندور کے بعد دہشت گردوں کے بڑھتے ہوئے خطرے کے پیش نظر مضبوط اور سخت سکیورٹی فراہم کرنا ہے اس سال سلامتی مہم کے لیے ٹیکنالوجی اور دیگر ضروری وسائل سے لیس 8500 سے زائد سپاہیوں کو تعینات کیا گیا ہے۔اس کے ساتھ ہی انسداد دہشت گردی گرڈ بنانے، سکیورٹی کی تعیناتی اور یاتریوں کے راستوں کی سکیورٹی کے لیے بھی اقدامات کیے گئے ہیں۔ سول حکام بالخصوص ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ کے حکام کو مدد فراہم کی جا رہی ہے۔فوج نے ڈرون حملے کے خطرات سے نمٹنے کے لیے 50 سے زیادہ اینٹی ڈرون سسٹم بھی تعینات کیے ہیں۔ یاتریوں کے راستوں اور امرناتھ گپھا کی نگرانی کے لیے ڈرون مشن چلایا جارہا ہے۔ انجینئر ٹاسک فورس کو پل کی تعمیر،سڑک کو چوڑا کرنے اور آفات کے خطرے کو کم کرنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔امرناتھ یاتریوں اور دیگر کو طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے 150 سے زیادہ ڈاکٹروں اور طبی عملہ، دو ایڈوانس ڈریسنگ اسٹیشن، نو طبی امدادی چوکیاں، 100 بستروں کا اسپتال کا بندوبست کیا گیا اور 26 آکسیجن بوتھ 000,00,2 لیٹر آکسیجن سے لیس کیے گئے ہیں۔ بلاتعطل پیغام رسانی کے لیے سگنل کمپنیاں، تکنیکی مدد کے لیے ای ایم ای کے دستے اور بم ڈسپوزل اسکواڈ بھی تعینات کیے گئے ہیں۔اس کے علاوہ 25 ہزار افراد کے لیے ہنگامی راشن، کیو آر ٹی، ٹینٹ سٹی، واٹر پوائنٹ، بلڈوزر اور کھدائی کرنے والی مشینوں سمیت دیگر سامان کا انتظام کیا گیا ہے۔فوج کے ہیلی کاپٹروں کو کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار رکھا گیا ہے۔آپریشن شیوا سے 2025 کی یاترا پر جانے والے تمام عقیدت مندوں کے لیے محفوظ، ہموار اور روحانی طور پر اطمینان بخش سفر کو یقینی بنانے کے واسطے فوج کے پختہ عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔

عظیم مذہبی، قومی اور تاریخی شخصیات کی شان میں گستاخی کا معاملہ: مہاراشٹرا اسمبلی میں پرائیویٹ ممبر بل پیش

ممبئی 11 جولائی (یواین آئی) سوشل میڈیا پر پیغمبر اسلام حضرت محمد و دیگر عظیم مذہبی،قومی اور تاریخی شخصیات کی شان میں گستاخی اور نازیبا کلمات استعمال کرنے والوں کے خلاف مکوکا کی طرح سخت ترین قانون بنانے کے لئے سماج وادی پارٹی کے بھیونڈی مشرق سے رکن اسمبلی رئیس شیخ نے آج مہاراشٹر اسمبلی میں پرائیویٹ ممبر بل پیش کیا جس پر تمام پارٹیوں کے اراکین اسمبلی نے اتفاق کیا اور یہ امید ہے کہ آنے والے دنوں میں اس بل کو حکومت کی طرف سے منظوری حاصل ہوگی۔رکن اسمبلی رئیس شیخ نے مہاراشٹر اسمبلی میں پرائیویٹ ممبر بل پیش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ تین چار برسوں میں ہم نے دیکھا ہے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر عظیم مذہبی،قومی اور تاریخی شخصیات جیسے نبی کریم ، چھترپتی شیواجی مہاراج، بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر، مہاتما پھولے و دیگر شخصیات کی شان میں گستاخی اور نازیبا کلمات استعمال کئے جارہے ہیں جس سے لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ پیغمبر اسلام نبی کریم کی شان میں گستاخی کرتے ہیں اور نازیبا کلمات کا استعمال کرتے ہیں جس سے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے۔شہر اور ریاست کے ماحول میں خلل پڑتا ہے اور لوگ سڑکوں پر اتر کر احتجاج کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان پر جھوٹے مقدمات درج کئے جاتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ اس ضمن میں جو قانون موجود ہے اس میں اتنی سخت سزا نہیں ہے جس سے ایسے لوگوں میں قانون کا کوئی ڈر اور خوف پیدا ہو لہذا عظیم مذہبی،قومی اور تاریخی شخصیات کی شان میں گستاخی اور نازیبا کلمات کا استعمال کرنے والوں پر قدغن لگانے کے لئے سخت ترین قانون بنانے کی ضرورت ہے۔رئیس شیخ نے مہاراشٹر اسمبلی میں اس بابت بل پیش کرتے ہوئے کہا کہ عظیم مذہبی،قومی اور تاریخی شخصیات کی شان میں گستاخی اور نازیبا کلمات کا استعمال کرنے والوں کو کم سے کم دس سال کی سزا کا قانون بنایا جانا چاہئے۔ خاص بات یہ ہے کہ رئیس شیخ کے مہاراشٹر اسمبلی میں پیش کئے گئے اس بل پر تمام پارٹیوں کے اراکین اسمبلی نے اتفاق کیا۔

بی جے پی دلتوں وقبائلیوں پر ظلم کرنے والوں کے ساتھ ہے: کانگریس

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کو دلت مخالف اور قبائلی مخالف قرار دیتے ہوئے کانگریس نے کہا ہے کہ پہلے کی حکومتیں دلت، پسماندہ اور قبائلی طلباء کے ساتھ ہراسانی کے کسی بھی واقعے کی صورت میں ان کے ساتھ کھڑی ہوتی تھیں اور ملزمان کو سزا دی جاتی تھی لیکن بی جے پی حکومت کے آنے کے بعد ماحول بدل گیا ہے اور اب حکومت ہراساں کرنے والوں کے ساتھ کھڑی ہے۔تلنگانہ کے نائب وزیر اعلیٰ بی وی مالو اور کانگریس شیڈول کاسٹ ڈپارٹمنٹ کے سربراہ راجیندر پال گوتم نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ 2014 کے بعد ایک نئی قسم کا ہندوستان ابھرا ہے،اس سے قبل جب بھی دلت، پسماندہ اور قبائلی طلباء کو ہراساں کرنے کا کوئی واقعہ پیش آیا،حکومت متاثرین کے ساتھ کھڑی تھی اور بی جے پی کے الزامات کے بعد انہیں سخت سزا دی گئی۔ان لوگوں کے ساتھ جو دلت، پسماندہ اور قبائلی طلباء کے خلاف ہراساں کرتے ہیں۔ اس تناظر میں انہوں نے روہت ویمولا قتل کیس کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 17 جنوری 2016 کو روہت ویمولا کو کن حالات میں مرنا پڑا۔

حکومت نے ان کی اسکالرشپ کو سات ماہ سے روک دیا تھا اور انہیں کئی طرح سے ہراساں کیا گیا تھا۔ ہراسانی کا یہ معاملہ حیدرآباد یونیورسٹی کے اندر پیش آیا۔امبیڈکر ایسوسی ایشن نے اس معاملے کو اٹھایا اور اس کے بعد کارروائی کی گئی اور سشیل کمار سے تحریری معافی مانگنے کو کہا گیا لیکن معافی مانگنے کے بجائے انہوں نے بی جے پی کا سہارا لیا اور ان کے خلاف جھوٹی ایف آئی آر درج کرادی۔ بی جے پی حکومت کے کئی لیڈر اس میں ملوث تھے۔

اس معاملے میں ایسے حالات پیدا ہوئے کہ روہت ویمولا نے خودکشی کر لی۔کانگریس لیڈروں نے کہا کہ پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی نے بار بار اس مسئلہ کو پارلیمنٹ میں اٹھایا اور روہت ویمولا کے خاندان کے ساتھ کھڑے رہے، جب کہ بی جے پی حکومت ہمیشہ ملزمان کے ساتھ کھڑی رہی ہے اور انہیں سزا دینے کے بجائے انعام دیا ہے۔انہوں نے مثالیں دیتے ہوئے کہا کہ شری بنڈارو دتاتریہ کو سزا دینے کے بجائے انہیں ہریانہ کا گورنر بنایا گیا، جب کہ ایم سشیل کمار کو دہلی یونیورسٹی میں پروفیسر بنایا گیا۔

اسی طرح رام چندر راؤ، جن کا روہت ویمولا کے قتل میں اہم رول تھا،کو بی جے پی نے تلنگانہ کا ریاستی صدر بنایا تھا۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی سماجی انصاف پر یقین نہیں رکھتی، اس لیے بچوں کو ہراساں کیا جارہا ہے، جسکی وجہ سے وہ خودکشی کرنے پر مجبور ہیں۔ اس کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مینا برادری کا ایک بچہ ایمس میں امتحان میں فیل ہوگیا تھا جس کے بعد اس نے خودکشی کر لی۔ بعد میں جب اس کی کاپی چیک کی گئی تو وہ ٹاپر تھا۔اسی طرح صفدر جنگ کالج میں 25 بچے فیل ہوئے۔ بچے عدالت گئے،جس کے بعد باہر ان کی کاپیاں چیک کی گئیں۔ حکومت ایسے واقعات کو روکنے کے لیے سخت قوانین بنائے۔

کسان حکومت کی ترجیح میں، ہراسانی قبول نہیں: یوگی

لکھنؤ: 11 جولائی (یواین آئی) وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کو کہا کہ کسان حکومت کی اولین ترجیح میں ہیں۔ ان کی ہراسانی قطعی برداشت نہیں ہے۔یوگی نے کہا کہ حکومت طے شدہ قیمت (ایم آر پی) پر کسانوں کو معیاری کھاد دستیاب کرانے کے لئے پرعزم ہے۔ کھاد کی تقسیم میں شرپسند عناصر کے ذریعہ کالا بازاری/جمع خوری/اوور ریٹنگ/ٹیگنگ وغیرہ سے کسان متاثر نہ ہوں اس بات کا بھی خاص دھیان رکھتے ہوئے کاروائی کی جارہی ہے۔ میعار کھاد کی دستیاب اور مناسب قیمت پر تقسیم کے ضمن میں افسران کے ذریعہ بھی مانیٹرنگ کی جارہی ہے۔کھاد کے بارے میں مکمل معلومات دیتے ہوئے وزیر زراعت سوریہ پرتاپ شاہی نے کہا کہ کہیں بھی اس کی کمی نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ خریف سیزن میں یوریا کھاد کی کل کھپت 98.18 لاکھ میٹرک ٹن تھی۔خریف 2025 میں 10 جولائی تک 56.28 لاکھ میٹرک ٹن دستیاب ہیں جبکہ جون تک 52.12 لاکھ میٹرک ٹن کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ کسانوں کی فصلوں کی ضرورت کے مطابق کھاد ریاست کے تمام اضلاع میں کوآپریٹو سوسائیٹیوں اور فروخت مراکز پر دستیاب ہے۔ کسان وقتاً فوقتاً اپنی فصلوں کی ضرورت کے مطابق کھاد خرید کر استعمال کرسکتے ہیں۔ کسی بھی حالت میں کھاد خرید کر اس کی ذخیرہ اندوزی نہ کریں۔

مرادآباد میں گورنمنٹ گرلس ہاسٹل کی سپرنٹنڈنٹ معطل

مرادآباد: 11 جولائی (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع مرادآباد میں محکمہ سماجی بہبود کے ذریعہ چلائے جارہے شیڈول کاسٹ ہاسٹل کے لئے جاری 10 لاکھ روپے کا کام نہ کرائے جانے کے الزام میں ہاسٹل سپرنٹنڈنٹ پرویش کمار کو معطل کردیا گیا۔سرکاری ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ ہاسٹل سپرنٹنڈنٹ پرویش کماری کو مرادآباد میں محکمہ سماجی بہبود کے ذریعہ چلائے جانے والے سرکاری شیڈول کاسٹ ہاسٹل کی دیکھ بھال کے لئے جاری کئے گئے 10 لاکھ روپئے کا کام نہ کروانے کے الزام میں معطل کردیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں سماجی بہبود کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اسیم ارون نے محکمانہ انکوائری کا حکم دیا ہے۔غور طلب ہے کہ 7 جولائی 25 کو جب سماجی بہبود کے وزیر اسیم ارون مرادآباد کے ایک ہاسٹل میں ایک پروگرام میں شرکت کر رہے تھے، تب گورنمنٹ شیڈیولڈ کاسٹ ہاسٹل کے طلباء نے اس سلسلے میں سماجی بہبود کے وزیر سے شکایت کی تھی۔شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے جناب عاصم ارون نے اس معاملے کی تحقیقات میرٹھ ڈویژن کی ڈپٹی ڈائریکٹر سنیتا یادو کو سونپی تھی۔

ماؤں اور بچوں کی تندرستی کے لیے منصوبہ بند نگہداشت ضروری ہے: جے پی نڈا

نئی دہلی، 11 جولائی (یواین آئی) مرکزی وزیر صحت وخاندانی بہبود جگت پرکاش نڈا نے عالمی یوم آبادی کے موقع پر ماؤں اور بچوں کی بہتر صحت کے لیے منصوبہ بند نگہداشت کی اہمیت پر زور دیا عالمی یوم آبادی ہر سال 11 جولائی کو منایا جاتا ہے اور اس سال اس کا نعرہ" ماں بننے کی عمر وہی، جب تن اور من کی تیاری صحیح" ہے جو صحت عامہ میں خاندانی منصوبہ بندی کے اہم کردار کو اجاگر کرتا ہے۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اپنے ایک پیغام میں مسٹر جے پی نڈا نے کہا،"عالمی یوم آبادی خاندانی منصوبہ بندی کے سلسلے میں بیداری پیدا کرنے اور آبادی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ہمارے عزم کو دوہرانے کا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔"اس سال کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے ، وزیر صحت نے ماں بننے کے لیے جسمانی اور جذباتی تیاری کے سلسلے میں بیداری بڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ" یہ جسمانی اور جذباتی تیاری کے ساتھ باخبر فیصلوں کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔"مسٹر جے پی نڈا نے کہا کہ مرکزی حکومت ملک بھر میں آیوشمان آروگیہ مندروں سمیت صحت عامہ کی سہولیات کے ذریعے خاندانی منصوبہ بندی کی ضروری خدمات فراہم کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کوششوں سے"خاندانوں کو بااختیار بنایا جارہا ہے اور صحت مند ہندوستان کی راہ ہموار ہورہی ہے۔"دریں اثناء، اقوام متحدہ کے پاپولیشن فنڈ کی ورلڈ پاپولیشن رپورٹ اس ہفتے کے شروع میں جاری کی گئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان میں 36 فیصد بالغان غیر ارادی حمل کا سامنا کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ہندوستان کی آبادی 46.1 ارب سے زیادہ ہے، جو چین کے بعد دنیا کی دوسری سب سے بڑی والا ملک ہے۔

عوامی نمائندوں کو پروٹوکال کے مطابق ملے احترام: پرگیہ ترپاٹھی

بستی: 11 جولائی (یواین آئی) اترپردیش قانون سازکونسل کی ریگولیشن ریویو کمیٹی کی چیئرمین وقانون سازکونسل کی رکن ڈاکٹر پرگیہ ترپاٹھی نے جمعہ کو بستی میں افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ عوامی نمائندوں کو معیاری پروٹوکول کے مطابق احترام ملے۔ اس میں لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ جمعہ کو کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں منعقدہ بستی ڈویژن کے تین اضلاع بستی، سدھارتھ نگر اور سنت کبیر نگر کی ضلعی سطح کے جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ترپاٹھی نے کہا کہ مستحقین کو حکومت کی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں سے جوڑنے پر زور دیا جائے اور یہ کوشش رہے کہ جو مستحق ہیں ان کو ہی اسکیمات کو فائدہ ملے۔کھادوں کی اوور ریٹنگ اور بلیک مارکیٹنگ کو موثر طریقے سے روکنے کے لیے انفورسمنٹ کارروائی کی جائے اور حکومت کے طے کردہ معیارات کے مطابق کھادوں کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ افسران کو ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندوں کو معیاری پروٹوکول کے مطابق عزت دی جائے۔ کسی بھی عوامی نمائندے یا عام آدمی کا فون آئے تو اس کی کال ضرور ریسیو کی جائے۔

تمل ناڈو متحد ہوکر اٹھے گا، دہلی کے سامنے نہیں جھکے گا: اسٹالن

چنئی، 11 جولائی (یواین آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ اور دراوڑ منیترا کژگم (ڈی ایم کے) کے صدر ایم کے اسٹالن نے آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی زیر قیادت مرکزی حکومت کی جانب سے فنڈز جاری نہ کرنے اور موجودہ آبادی کی بنیاد پر مجوزہ حد بندی کے عمل کی تنقید کی، جس سے ریاست کے پارلیمانی نمائندگی میں کمی ہوسکتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو متحد ہو کر اٹھے گا اور دہلی کے سامنے نہیں جھکے گا۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ تمل ناڈو آبادی پر کنٹرول میں سب سے آگے ہے اور خواتین کو عزت و احترام کے ساتھ بااختیار بنا رہا ہے، ساتھ ہی سب کے لیے تعلیم اور صحت کی خدمات فراہم کر رہا ہے، لیکن اس کے بدلے میں اسے مرکز سے کچھ نہیں ملتا۔انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو کی آواز کو پارلیمنٹ سے باہر دھکیلا جارہا ہے کیونکہ ریاست نے صحیح کام کیا ہے، جس سے دہلی کو خطرہ ہے۔ مسٹر اسٹالن نے اپوزیشن انا دراوڑ منیترا کژگم (اے ڈی ایم کے) کے رہنما ایڈپاڈی کے پلانی سوامی اور ان کی پارٹی پر بھی الزام لگایا کہ وہ تمل ناڈو کے ساتھ نہیں بلکہ دہلی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ مسٹر اسٹالن نے واضح کرتے ہوئے کہا کہ تمل ناڈو جھکے گا نہیں بلکہ متحد ہو کر اٹھے گا، کیونکہ یہ ایک محاذ بمقابلہ دہلی محاذ کی لڑائی ہے۔عالمی یوم آبادی کے موقع پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں انہوں نے کہا:"مرکزی حکومت کے لیے ایک انتباہ!۔

وائس چانسلروں ہندوستان کی فکری تقدیر کے لیے مشعل راہ ہیں: ڈاکٹر سکنتا مجمدار

گاندھی نگر، 11 جولائی (یواین آئی) وزارتِ تعلیم نے مرکزی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر کی دو روزہ کانفرنس 10 تا 11 جولائی 2025 کو گجرات کے کیوڑیا، میں منعقد کی۔ اس اہم اجلاس میں مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان، معزز وزیر مملکت برائے تعلیم ڈاکٹر سکنتا مجمدار، وزارتِ تعلیم کے اعلیٰ حکام اور مرکزی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں نے شرکت کی۔ڈاکٹر سکنتا مجمدار نے اختتامی اجلاس میں اپنے خطاب میں کہا کہ سردار پٹیل اتحاد،نظم وضبط اور تعلیم کی تبدیلی کی طاقت پر یقین رکھتے تھے۔یہی ان کا وژن تھا جو ہماری قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی بنیاد بنا ، ایک بصیرت افروز اور مستقبل شناس اصلاح،جس کا مقصد ہندوستانی تعلیم کو روایتی اقدار سے جڑے رہتے ہوئے عالمی سطح پر مسابقتی بنانا ہے۔وزیر موصوف نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم میں خواتین کی شرکت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، کیونکہ خواتین کا اندراج 2014-15 میں 57.1 کروڑ سے بڑھ کر 2020-22 میں 07.2 کروڑ ہوگیا، جو کہ 32 فیصد کا اضافہ ہے۔قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر مجمدار نے کہا کہ تعلیم میں ٹیکنالوجی کے انضمام کو سوایم جیسے پلیٹ فارمز کے ذریعے تیز کیا گیا ہے۔295 سے زائد جامعات نے سوایم کورسز کے ذریعے 40 فیصد تک تعلیمی کریڈٹس کی اجازت دی ہے، اور یہ پلیٹ فارم اب سالانہ تقریباً 9 لاکھ سرٹیفکیٹس جاری کر رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 نے کثیر لسانیت کو فروغ دیا ہے، کیونکہ جے ای ای، این ای ای ٹی (نیٹ) اور سی یو ای ٹی جیسے اہم داخلہ امتحانات 13 علاقائی زبانوں میں منعقد کیے جارہے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت کی گئی پالیسی اصلاحات کی بدولت ہندستان نے کیو ایس ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ 2026 میں اپنی تاریخ کی بہترین کارکردگی پیش کی، جہاں کل 54 بھارتی اداروں کو درجہ بندی حاصل ہوئی، جو کہ 2015 کے مقابلے میں پانچ گنا اضافہ ہے۔اکیڈمک بینک آف کریڈٹس، جو طالب علم مرکز تعلیم کا بنیادی ستون ہے، میں اب تک 75.2 کروڑ سے زائد طلبہ رجسٹرڈ ہو چکے ہیں، اور اس میں 1667 اعلیٰ تعلیمی ادارے شامل ہیں، جن میں متعدد مرکزی جامعات بھی شامل ہیں۔ڈاکٹر سکنتا مجمدار نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم کی بصیرت افروز قیادت نے قومی تعلیمی پالیسی 2020 کو ممکن بنایا، جو محض ایک اصلاح نہیں بلکہ ہندوستانی تعلیم میں ایک نئی بیداری (نشاۃ ثانیہ) ہے، جس نے ہر سیکھنے والے کو اس قابل بنایا کہ وہ عالمی سطح پر سوچ سکے اور ساتھ ہی ہندوستان کی تہذیبی اقدار سے بھی جڑا رہے۔عزت مآب وزیر موصوف نے وائس چانسلرز سے اپیل کی کہ وہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے کلیدی اقدامات کریں، جن میں تمام شعبوں میں اس پالیسی کے نفاذ کو تیز کرنا، جامعات کے اندر تحقیق اور اختراع کے نظام کو مضبوط بنانا، صنعتوں اور اداروں کے ساتھ تعاون کو فروغ دینا، اور مساوات و امتیاز (ایکسلینس) کو بیک وقت مقصد بنا کر آگے بڑھانا شامل ہیں۔اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سکریٹری (اعلیٰ تعلیم)، ڈاکٹر وینیت جوشی نے دو روزہ کانفرنس سے حاصل ہونے والے اہم نکات اور توقعات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ قومی اعلیٰ تعلیمی کوالیفیکیشن فریم ورک (این ایچ ای کیو ایف)،قومی کریڈٹ فریم ورک (این سی آر ایف) اور چار سالہ انڈر گریجویٹ پروگرام کا نفاذ صرف پالیسی کی ترجیح نہیں بلکہ ایک ساختی تبدیلی ہے۔ یہ تبدیلی سوچ سمجھ کر مگر بغیر کسی تاخیر کے ادارہ جاتی سطح پر نافذ کی جانی چاہیے۔ہمیں اپنے طلبہ کو مستقبل کے کام کے لیے تیار کرنا ہوگا تاکہ ہمارے نصاب، تدریسی طریقہ کار اور انٹرنشپ حقیقی دنیا کی مہارتوں کی ضروریات کے مطابق ہوں۔سوایم اور آپار جیسے پلیٹ فارمز کو تدریس و تعلم کے نظام میں شامل کرنا ضروری ہے۔کریڈٹ ٹرانسفر، مخلوط تعلیم اور ڈیجیٹل شمولیت اب تعلیمی نظام کا لازمی حصہ ہیں، نہ کہ اضافی سہولیات۔جامعات کے انتظام کو تیز، ڈیٹا پر مبنی اور شہری مرکز بنایا جانا چاہیے۔ سامرتھ جیسے اوزار اس تبدیلی کے محرک ہیں اور میں توقع کرتا ہوں کہ آپ ان کے اپنانے میں فعال قیادت کا مظاہرہ کریں گے۔ہمارا اعلیٰ تعلیمی نظام مساوات اور شمولیت کے جذبے کی عکاسی کرے۔ داخلہ سے لے کر فیکلٹی کی تنوع اور کیمپس کے ماحول تک، شمولیت کو شرکت کے مواقع اور فراہم کردہ سہولیات کے حوالے سے قابل پیمائش اور نمایاں ہونا چاہیے۔سکریٹری (اعلیٰ تعلیم) نے مزید کہا کہ بھارتی نظامِ علم اور بھارتی زبانیں محض ثقافتی ورثے نہیں بلکہ علمی قوت اور شناخت کے ذرائع ہیں۔ ان کا انضمام فعال طلبہ کی شرکت کے ذریعے ثقافتی طور پر مالامال ماحول میں حکمت عملی اور معنی خیز انداز میں ہونا چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی کتب خانوں کو ہندستانی نظامِ علم کے وسائل سے مالا مال کریں، علمی کلبز قائم کریں، زبان کی لیبارٹریز اور جدت کے لیے انکیوبیشن سینٹرز قائم کریں۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ مرکزی جامعات ترقی یافتہ ہندستان 2047 کے لیے حکمت عملی بنانے کے سلسلے میں آگے کے لائحہ عمل پر غور کے لیے الگ الگ حکمت عملی دستاویزات تیار کریں گی۔ حکمت عملی میں شامل کیے جانے والے کلیدی موضوعات میں مختلف مضامین کا کثیر الشعبہ انضمام، بھارتی نظامِ علم کو مرکزی دھارے میں لانا، مہارت اور مہارتوں کی بہتری کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی تعلیم کی حکمت عملی تیار کرنا، جدت پر مبنی کیمپس اقدامات اور روایتی اقدار کے ساتھ ٹیکنالوجی کے انضمام کو فروغ دینا شامل ہوں گے۔

ہائی کورٹ نے یوپی بار کونسل، سینٹرل بار اور ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کیا

لکھنؤ، 11 جولائی (یواین آئی) راجدھانی کے قیصر باغ میں واقع پرانے ہائی کورٹ احاطے میں وکلاء کے لیے مختص ایک چیمبر میں شادی مرکز چلانے کے معاملے میں الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے ازخود نوٹس لیتے ہوئے مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے ہائی کورٹ انتظامیہ، یوپی بار کونسل، سینٹرل بار ایسوسی ایشن، اور ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔کورٹ نے اس معاملے میں ان سب کو اپنا جواب داخل کرنے کا حکم دیا ہے اور اگلی سماعت کے لیے 22 جولائی کی تاریخ مقرر کی ہے۔

رام بن میں گاڑی گہری کھائی میں جاگری 4 افراد ہلاک دو دیگر زخمی

جموں، 11 جولائی (یواین آئی) جموں وکشمیر کے ضلع رامبن میں جمعہ کی شام پیش آئے ایک المناک سڑک حادثے میں چار افراد جاں بحق جبکہ دو دیگر شدید زخمی ہوگئے۔اطلاعات کے مطابق جمعہ کی شام رام بن میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب ایک ٹاٹا سوموگاڑی ڈرائیور کے قابو سے باہر ہوکر پانچ سوفٹ گہری کھائی میں جاگری۔حادثے کی اطلاع موصول ہوتے ہی مقامی لوگ اور پولیس اہلکار جائے موقع پر پہنچے اور زخمیوں کو طبی امداد کی خاطر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا جہاں ڈاکٹروں نے چار افراد کو مردہ قرار دیا۔ضلعی انتظامیہ رامبن نے اس سانحہ پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا:'ہم جاں بحق ہونے والے افراد کے اہل خانہ سے تعزیت کرتے ہیں اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعاگو ہیں'۔انتظامیہ کی جانب سے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ:ہر جاں بحق فرد کے اہل خانہ کو 1 لاکھ روپے کی مالی امداد دی جائے گی،زخمیوں کو 25 ہزار روپے فی کس فراہم کیے جائیں گے۔

مان نے وزیر داخلہ شاہ کو، تڑی پار کہتے ہوئے کہا کہ ایسے لیڈر سے کیا توقع کی جاسکتی ہے؟

چنڈی گڑھ، 11 جولائی (یواین آئی) پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے حکومت کے اعلیٰ لیڈروں پر متنازع تبصروں کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے جمعہ کو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو نشانہ بنایا اور کہا کہ انہیں گجرات سے تڑی پار کیا گیا تھا اور جب ایسا شخص وزیر داخلہ بن جائے تو اس سے توقع نہیں کی جاسکتی۔مسٹر مان نے اسمبلی بھون کمپلیکس میں صحافیوں سے کہا کہ گینگسٹر لارنس بشنوئی کو سزا کے لیے پنجاب کی جیل میں لانے کی کوشش کی جائے گی۔ بشنوئی اس وقت گجرات کی سابرمتی جیل میں سزا کاٹ رہا ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا،"ہم اسے ریاستی جیل میں واپس لانے کے لیے قانونی اختیارات پر غور کررہے ہیں۔ اس سے اور اس کے گروہ سے نمٹنے کا یہی واحد طریقہ ہے، وہ بی جے پی کے تحفظ میں گجرات کی سابرمتی جیل سے اپنی سرگرمیاں چلا رہا ہے۔اس کا دہشت گردی کی مہم وہاں سے چل رہی ہے۔" دہلی کے ماحولیاتی وزیر منجندر سرسا کی طرف سے پنجاب عام آدمی پارٹی (آپ) کے صدر امن اروڑا کو قانونی نوٹس بھیجنے کے حوالے سے مسٹر مان نے الٹا مسٹر سرسا سے سوال کیا،"گینگسٹروں کو کس نے رکھا ہے اور ان کی حمایت کی ہے؟"مسٹر مان نے کہا،"گینگسٹروں سے کس کس کے تعلقات ہیں؟ کتنے گینگسٹر گجرات کی سابرمتی جیل میں بیٹھے ہیں؟ یہ سوال منجندر سنگھ سرسا سے پوچھیں۔ سب سے خطرناک وہ ہیں، جنہیں آپ نے خود پالا ہے۔آپ سب کے ساتھ تعلقات ہیں۔"وزیر اعلیٰ نے اسی تناظر میں کہا، ہمارے وزیر داخلہ تڑی پار رہے ہیں۔ انہیں گجرات سے باہر نکالنا پڑا تھا۔اگر تڑی پار ہی وزیر داخلہ بن جائیں،تو ملک کی حفاظت ایشور کرے۔"

فوج کی اگنی ویر بھرتی ریلی ای ایم ای سینٹر میں

حیدرآباد، 11 جولائی (یواین آئی) ہندوستانی فوج تلنگانہ کے سکندرآباد میں واقع ون ای ایم ای سینٹر میں یکم اگست سے اگنی ویروں کے لیے یونٹ ہیڈکوارٹر کوٹہ (یوایچ کیو) بھرتی ریلی منعقد کرے گی۔اس اگنی ویر بھرتی ریلی میں فوجی، سابق فوجی، جنگ میں شہید ہونے والوں کی بیوہ، بیوہ کے بیٹوں کے ساتھ ساتھ فوجیوں اور سابق فوجیوں کے بھائی شامل ہوسکتے ہیں۔ریلی کے دوران اگنی ویر (جنرل ڈیوٹی)، اگنی ویر ٹیکنیکل اور اگنی ویر ٹریڈسمین (شیف) کے زمرے کے لیے بھرتی کی جائے گی۔اس کے علاوہ، تیراکی، غوطہ خوری اور والی بال میں شاندار کھلاڑی اوپن کیٹیگری کے تحت درخواست دے سکتے ہیں۔اس ریلی کے لیے 5.17 سے 21 سال کی عمر کے امیدوار (جن کی پیدائش یکم اکتوبر 2004 اور یکم اپریل 2008 کے درمیان ہوئی ہو) اہل ہیں۔

سرینگر میں بدنام زمانہ منشیات فروش کی کروڑوں کی جائیداد قرق

سری نگر، 11 جولائی (یواین آئی) منشیات کا کاروبار کرنے والوں کے خلاف اپنی مہم جاری رکھتے ہوئے سری نگر پولیس نے لاوے پورہ میں ایک رہائشی مکان اور 17 مرلہ زمین پر مشتمل جائیداد، جس کی مالیت تقریباً ایک کروڑ روپے ہے، کو منسلک کیا ہے۔پولیس کے مطابق یہ جائیداد زُبیر احمد شیخ ولد مرحوم گلزار احمد شیخ کے نام پر ہے، جو پولیس اسٹیشن شالہ ٹینگ میں درج ایف آئی آر نمبر 39/2025 میں نامزد ہے۔ملزم ایک بدنام زمانہ منشیات فروش ہے، جو مقامی نوجوانوں کو نشے کے جال میں پھنسانے کے لیے سرگرم تھا، اور اس کی سرگرمیاں عوامی صحت وسلامتی کے لیے سنگین خطرہ بنی ہوئی تھیں۔پولیس بیان کے مطابق تحقیقات سے یہ ثابت ہوا کہ یہ جائیداد غیر قانونی منشیات کی آمدنی سے حاصل کی گئی تھی۔قانون کے تحت، یہ جائیداد اب نہ فروخت کی جا سکتی ہے، نہ منتقل، اور نہ ہی کسی بھی قسم کا لین دین ممکن ہے جب تک مجاز اتھارٹی کی پیشگی منظوری حاصل نہ ہو۔جموں وکشمیر پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ منشیات فروشوں کے خلاف جاری اس مہم میں تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی بروقت اطلاع دیں۔

پنجاب میں سرپنچوں اور پنچوں کے عہدوں کے لیے ضمنی انتخابات کے شیڈول کا اعلان

چنڈی گڑھ، 11 جولائی (یواین آئی) پنجاب کے دیہی ترقی و پنچایت محکمہ سے موصولہ معلومات کے مطابق، 15 اکتوبر 2024 کو ہونے والے گرام پنچایتوں کے انتخابات کے بعد، اس وقت مختلف اضلاع میں سرپنچوں کے 90 عہدے اور پنچوں کے 1771 عہدے خالی ہیں۔ ان خالی عہدوں کو پر کرنے کے لیے ریاستی الیکشن کمیشن نے جمعہ کو ضمنی انتخابات کے شیڈول کا اعلان کیا ہے۔شیڈول کے مطابق، نامزدگی 14 جولائی 2025 سے صبح 11 بجے سے دوپہر 3 بجے تک متعلقہ الیکشن افسران کے دفاتر میں جمع کی جاسکیں گی۔ نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ 17 جولائی 2025 دوپہر 3 بجے تک ہوگی۔نامزدگیوں کی جانچ 18 جولائی کو کی جائے گی اور امیدوار اپنی نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 19 جولائی دوپہر 3 بجے تک ہوگی۔ ووٹنگ 27 جولائی کو صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک بیلٹ پیپرز کے استعمال کے ذریعے ہوگی۔

دہلی میں 2008 سے 2024 تک نالوں کی صفائی پر توجہ نہیں دی گئی: سچدیوا

نئی دہلی، 11 جولائی (یواین آئی) دہلی پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر ویریندر سچدیوا نے نالوں کی صفائی کے حوالے سے سابقہ کانگریس اور عام آدمی پارٹی (آپ) کی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ریاست میں 2008 سے 2024 کے درمیان بڑے نالوں، سیور لائنوں اور کالونیوں کی اندرونی نکاسی کی صفائی پر بالکل توجہ نہیں دی گئی۔مسٹر سچدیوا نے جمعہ کو یہاں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ 2008 سے 2010 کے درمیان دولت مشترکہ کھیلوں کے وقت سے ہی دہلی جل بورڈ کا کام رکا ہوا تھا اور 2013 سے 2024 تک سابق وزیر اعلیٰ کیجریوال کے دور حکومت میں دہلی جل بورڈ اور محکمہ تعمیرات عامہ کی لاپرواہی اور بدعنوانی کے باعث مانسون میں ہلکی بارش سے قومی راجدھانی پانی میں ڈوب جاتی تھی۔انہوں نے کہا کہ کیجریوال حکومت کی بدعنوانی کے باعث غیر قانونی بستیوں کی تو بات چھوڑیں، یہاں کے پوش علاقوں میں بھی پانی بھر جاتا تھا۔ پانی بھرنے کے باعث 2024 میں اچھی کالونیوں میں 50 سے زائد جان لیوا حادثات ہوئے تھے۔

روزنامہ
مظفر پور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

یمن کا قابض اسرائیل کے بن گوریون ہوائی اڈے پر بیلسٹک میزائل سے حملہ

صنعاء: فلسطین کے مظلوموں پر ڈھائے جانے والے صہیونی مظالم کے خلاف عرب دنیا کی مزاحمتی فضا مزید گہری ہو رہی ہے۔ آج جمعرات کے روز یمن کی مسلح افواج نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے فلسطینی عوام کی حمایت میں ایک فیصلہ کن کارروائی کرتے ہوئے قابض اسرائیل کے بن گوریون ہوائی اڈے کو ایک دور مار بیلسٹک میزائل "ذوالفقار" سے نشانہ بنایا ہے۔ یمنی افواج نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ یہ کارروائی ایک منفرد اور کامیاب فوجی آپریشن تھی، جس کا ہدف انتہائی درستگی سے حاصل کرلیا گیا۔ اس حملے کے فوراً بعد قابض اسرائیل کی تین سو سے زائد بستیاں اور شہر خوف کی لپیٹ میں آ گئے۔ سائرن بجنے لگے، لاکھوں صہیونی پناہ گاہوں کی جانب دوڑ پڑے اور بن گوریون ہوائی اڈے پر ہوائی آمد و رفت مکمل طور پر معطل ہوگئی۔

یمن کی مسلح افواج نے واضح کیا کہ یہ حملہ فلسطینی عوام کی حمایت اور غزہ پر قابض اسرائیل کے ہاتھوں جاری نسل کشی کے خلاف احتجاج کا عملی اظہار ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہماری حمایت صرف زبانی نہیں، بلکہ میدانِ عمل میں ہے اور قابض اسرائیل کی اہم عسکری اور حیاتیاتی تنصیبات کو نشانہ بنایا جاتا رہے گا۔ یمنی افواج نے اعلان کیا کہ وہ اپنی عسکری صلاحیتوں میں مسلسل اضافہ کر رہی ہیں تاکہ آئندہ حملوں کا دائرہ مزید وسیع کیا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ جوابی کارروائیاں اُس وقت تک جاری رہیں گی جب تک غزہ پر ہونے والا صہیونی ظلم بند نہیں ہو جاتا اور اس پر مسلط محاصرہ مکمل طور پر ختم نہیں کر دیا جاتا۔

بیان کے آخر میں یمنی فوج نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ فلسطینی کاز کے لیے یہ جنگ جاری رہے گی یہاں تک کہ فتح حاصل ہو۔ انہوں نے فلسطینیوں کی قربانیوں اور یمن کے عوام کی غیر متزلزل حمایت کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

یمنی فوج نے قابض اسرائیل کی طرف جانے والا جہاز بحیرہ احمر مکمل طور پر تباہ کردیا

صنعاء: یمن کی مسلح افواج کے ترجمان بریگیڈیئر یحییٰ سریع نے بتایا ہے کہ یمنی بحریہ نے بحیرہ احمر میں ایک ایسے جہاز کو نشانہ بنایا ہے جو قابض اسرائیل کے بندرگاہ ام الرشراش (ایلات) کی طرف جا رہا تھا۔

یحییٰ سریع نے مرکز اطلاعات فلسطین کو دیے گئے بیان میں واضح کیا کہ یمنی بحریہ نے "اٹرنٹی سی" نامی جہاز کو ڈرون کشتی، کروز میزائلوں اور بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا اور اسے مکمل طور پر ڈبو دیا۔ ترجمان نے بتایا کہ نشانہ بننے والے جہاز کے عملے کو بچا لیا گیا ہے اور انہیں طبی امداد فراہم کر کے محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ یہ کارروائی آواز اور ویڈیو کی مدد سے دستاویزی طور پر بھی ثابت ہے۔ یحییٰ سریع نے کہا کہ یہ کارروائی اس وقت کی گئی جب متعلقہ کمپنی اور جہاز نے قابض اسرائیل کے ام الرشراش بندرگاہ کے ساتھ اپنے تعلقات دوبارہ شروع کیے تھے۔ انہوں نے زور دیا کہ یمنی بحریہ نے جہاز کو بار بار خبردار کیا تھا لیکن اس نے ان انتباہات کو نظرانداز کیا جس کے بعد یہ کارروائی عمل میں آئی۔ یحییٰ سریع نے واضح کیا کہ یمنی مسلح افواج بحیرہ احمر اور بحیرہ عرب میں قابض اسرائیل کی سمندری نقل و حرکت کو مکمل طور پر روکنے کے عزم پر قائم ہیں۔ یہ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران یمنی فوج کی بحیرہ احمر میں قابض اسرائیل کی دوسری جہاز کو مکمل طور پر تباہ کرنے کی کارروائی ہے، جو دشمن کے سامندر میں راستے بند کرنے کی واضح نشانی ہے۔

پاکستان ترکیہ کے ساتھ تجارت، ٹیکنالوجی اور دفاعی تعلقات کو فروغ دے گا: شریف

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی اور دفاع سمیت مختلف شعبوں میں ترکیہ کے ساتھ تعاون کو مزید مستحکم کرنے کے لئے اپنے ملک کے "غیر متزلزل" عزم کا اعادہ کیا ہے۔ ترک وزیر خارجہ خاقان فدان اور وزیر دفاع یشار گولر سے اسلام آباد میں ملاقات کے دوران شہباز شریف نے پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات کو اجاگر کیا جن کی جڑیں مشترکہ تاریخ، ثقافت اور باہمی احترام پر مبنی ہیں۔ وزیر اعظم آفس سے جاری بیان کے مطابق وزیر اعظم کے ہمراہ نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار، آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر، وزیر دفاع خواجہ محمد آصف، قومی سلامتی کے مشیر لیفٹیننٹ جنرل محمد عاصم ملک اور دیگر سینئر حکام بھی موجود تھے۔

وزیر اعظم نے دوطرفہ تعلقات کی مثبت "سمت" پر بھی اطمینان کا اظہار کیا۔

اسحاق ڈار اور فدان کی مشترکہ صدارت میں مشترکہ کمیشن کے اجلاس کے انعقاد کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہوں نے امید ظاہر کی کہ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات مزید فروغ پائیں گے جس سے کثیر الجہتی شعبوں میں تعاون میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے دونوں ممالک کی جانب سے ایک دوسرے کے بنیادی مفادات کے لئے اپنی مضبوط اور غیر متزلزل حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے تیزی سے بدلتے ہوئے علاقائی اور عالمی ماحول میں دونوں فریقوں کے درمیان قریبی ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا۔

انہوں نے باہمی رضامندی سے طے شدہ 5 ارب ڈالر کے ہدف کے حصول کے لئے دوطرفہ تجارت کو بڑھانے کے لئے دونوں فریقوں کی جانب سے مربوط کوششوں کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے اسلام آباد کی سرمایہ کار دوست پالیسیوں پر روشنی ڈالی اور ترک کمپنیوں کو پاکستان میں اپنی سرمایہ کاری بڑھانے کی دعوت دی۔ انہوں نے ترکیہ کو پاکستان کی اصلاحات، اقتصادی ترقی اور ترقیاتی کوششوں میں معاونت کے لیے اپنے تجربات اور مہارت کا تبادلہ کرنے کی دعوت بھی دی۔

فلسطینیوں کو اپنی مرضی سے علاقہ چھوڑنے کی آزادی ملنی چاہیئے: نیتین یاہو

واشنگٹن (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ غزہ میں فلسطینیوں کو اپنی مرضی سے علاقہ چھوڑنے کی آزادی ہونی چاہیے لیکن انہوں نے اس بات سے انکار کیا کہ اسرائیل یا امریکہ انہیں زبردستی منتقل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیپیٹل ہل میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے نیتن یاہو نے میڈیا کی ان خبروں کی تردید کی جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ وہ اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ غزہ سے فلسطینیوں کو بے دخل کرنے کے منصوبوں کو فروغ دے رہے ہیں۔

میں آپ کو ایک ایسی بات بتانا چاہتا ہوں جو سامنے آنے والی مختلف رپورٹس کو چونکا دے گی۔ صدر ٹرمپ اور میرا ایک مشترکہ مقصد ہے۔ نیتن یاہو نے اس مشترکہ مقصد کا ذکر کیا جس میں اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی، حماس کی حکومت کا خاتمہ اور اس بات کو یقینی بنانا شامل ہے کہ غزہ اب اسرائیل کے لیے خطرہ نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مشترکہ مقصد کے حصول کے لیے ہماری مشترکہ حکمت عملی ہے۔ اس میں دباؤ شامل نہیں ہے، اس میں جبر شامل نہیں ہے۔ اس میں مکمل ہم آہنگی شامل ہے،

یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب چند روز قبل ٹرمپ نے نیتن یاہو کی وائٹ ہاؤس میں میزبانی کی تھی، جہاں انہوں نے جنگ بندی کی کوششوں اور غزہ کے مستقبل سمیت علاقائی امور پر تبادلہ خیال کیا تھا۔ ملاقات کے دوران ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ کیا فلسطینیوں کی منتقلی کا منصوبہ اب بھی زیر غور ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ امریکہ کو فلسطینیوں کو قبول کرنے کے لیے تیار ہمسایہ ممالک کی جانب سے "زبردست تعاون" حاصل ہے۔

نیتن یاہو نے مزید کہا کہ وہ "کئی ممالک کو تلاش کرنے کے قریب پہنچ رہے ہیں" اور اس بات پر زور دیا کہ جو فلسطینی غزہ چھوڑنا چاہتے ہیں انہیں یہ موقع دیا جانا چاہیے۔ نیتن یاہو نے کہا کہ ہم کسی کو باہر نہیں نکال رہے ہیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ یہ صدر ٹرمپ کی تجویز ہے۔ ان کی تجویز انہیں ایک انتخاب دے رہی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ فلسطینیوں کو انتخاب کی آزادی ہونی چاہیے۔

حماس نے غزہ سے اسرائیلی انخلاء اور جنگ بندی کے عزم کے ساتھ 10 قیدیوں کی رہائی کی منظوری دے دی

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے سینئر رہنما طاہر النونو نے اعلان کیا ہے کہ غاصب قابض اسرائیل کے دس قیدیوں کو غزہ میں موجود رہائی دینے کی منظوری دے دی گئی ہے تاکہ انسانی امداد کی روانی کو یقینی بنایا جا سکے اور قابض دشمن کی درندگی کو روکا جا سکے۔

طاہر النونو نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ حماس قطر میں جاری مذاکرات میں انتہائی لچک دکھا رہی ہے اور ثالثوں کے ساتھ تعاون کر رہی ہے، حالانکہ یہ مذاکرات شدید چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں۔

النونو نے واضح کیا کہ حماس کا موقف ہر حال میں مستحکم ہے اور کسی بھی معاہدے کی بنیاد قابض اسرائیل کا غزہ سے مکمل انخلاء اور جنگ بندی کا جامع نفاذ ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ عالمی ضمانتیں ناگزیر ہیں اور خاص طور پر امریکہ کے پاس قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالنے کی حقیقی طاقت موجود ہے، اگر وہاں سیاسی ارادہ پایا جائے۔

النونو نے کہا کہ جنگ بندی کا نفاذ صرف امریکہ کی سیاسی مرضی سے ممکن ہے کیونکہ امریکہ قابض اسرائیل کو سیاسی، میڈیا اور دیگر تمام طرح کے تحفظات فراہم کر رہا ہے تاکہ یہ جنگ جاری رہے۔

حماس کے موقف کے مطابق، مذاکرات کا مرکز فلسطینی عوام کے حقوق اور ان کے اعلیٰ ترین مقاصد ہیں، جو ہر فیصلہ اور مفاہمت کی رہنمائی کرتے ہیں۔ النونو نے بتایا کہ حماس نے انسانی المیہ کو روکنے اور فلسطینیوں کی عزت و وقار کے ساتھ امداد کی مکمل فراہمی کے لیے مذاکرات میں نرمی کا مظاہرہ کیا ہے تاکہ اس درندگی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔ مذاکرات میں دو اہم مسائل زیر بحث ہیں: ایک، انسانی امداد کی مکمل آزادی بغیر قابض اسرائیل کی مداخلت کے تاکہ فلسطینیوں کی بے عزتی اور جبری نقل مکانی کو روکا جا سکے۔ دوسرا، قابض فوج کی وہ پہلی انخلاء لائن جس سے فلسطینیوں کی زندگی اور مستقبل پر کوئی منفی اثر نہ پڑے اور جو دوسری مرحلے کی مذاکرات کی راہ ہموار کرے۔

النونو نے واضح کیا کہ جنگ بندی اور قابض اسرائیل کا مکمل انخلاء حماس کے کسی بھی معاہدے کی بنیادی شرط ہے۔ النونو کے الفاظ میں، ابتدائی معاہدہ 60 دنوں کا ہوگا جس کے دوران مکمل جنگ بندی اور قابض فوج کا مکمل انخلاء ہوگا، جو بعد میں مکمل معاہدے کی راہ ہموار کرے گا۔

یہ مذاکرات قطر کی دارالحکومت دوحہ میں حماس اور قابض اسرائیل کے درمیان غیر مستقیم گفتگو کی صورت میں جاری ہیں، جس کا مقصد سنہ 2023ء کے اکتوبر سے جاری خون ریزی کو روکنا ہے۔

امریکہ نے یوکرین کو توپوں کے گولے اور موبائل میزائل لانچرز کی فراہمی بحال کردی

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ نے روس کے خلاف یوکرین کو توپوں کے گولے اور موبائل میزائل لانچرز کی فراہمی بحال کر دی۔ امریکی میڈیا نے دعویٰ کیا تھا کہ اس ماہ کے شروع میں یوکرین کو اینٹی ایئر کرافٹ میزائلوں اور دیگر اسلحہ کی فراہمی روک دی گئی تھی تاہم اب بتایا جا رہا ہے کہ امریکہ نے روس کے خلاف یوکرین کو توپوں کے گولے اور موبائل میزائل لانچرز کی فراہمی بحال کردی ہے۔ اس حوالے سے صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ نہیں جانتے یوکرین کی فوجی امداد روکنے کا فیصلہ کس نے کیا تھا۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ میں جنگ بندی کے بہت قریب ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ رواں یا اگلے ہفتے جنگ بندی کا امکان ہے۔

دیرالبلح میں خوراک کے انتظار میں کھڑے خواتین اور بچوں پر بمباری، 13 شہید

غزہ: غاصب اسرائیلی فوج نے غزہ کے دیرالبلح کے علاقے میں خواتین اور بچوں پر اندھا دھند بمباری کر کے ایک ہولناک قتل عام کا ارتکاب کیا۔ یہ مظلوم فلسطینی شہری بھوک سے نڈھال، قحط زدہ ماحول میں صرف غذائی سپلیمنٹس لینے کی امید لیے قطار میں کھڑے تھے، مگر قابض اسرائیل نے ان کی یہ معمولی سی امید بھی چھین لی۔ مقامی ذرائع کے مطابق دیرالبلح کے وسطی علاقے دوارالطیارہ میں خواتین، بچوں اور عام شہریوں کی ایک طویل قطار صبح سویرے خوراک کی اشد ضروری سپلیمنٹس لینے کے لیے موجود تھی۔ اسی دوران قابض اسرائیلی فوج نے اپنی جنگی طیاروں سے اس مجمعے پر براہ راست بمباری کی، جس کے نتیجے میں ہر طرف قیامت کا منظر برپا ہو گیا۔ یہ سفاک حملہ ایک دردناک سانحے میں تبدیل ہوگیا، جس میں کم از کم 13 فلسطینی شہید ہو گئے۔ شہداء میں 8 معصوم بچے اور 2 خواتین شامل ہیں، جبکہ متعدد افراد شدید زخمی ہوئے جن میں بھی کئی کی حالت نازک ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار کے مطابق یہ منظر ناقابل بیان تھا۔ سڑک پر خون میں لت پت بچوں کی لاشیں بکھری ہوئی تھیں۔ وہ ننھے ہاتھ جو روٹی اور پانی کے انتظار میں تھے، اپنے جسموں سے الگ بکھرے پڑے تھے۔ جن قدموں نے خوراک کے لیے قطار بنائی تھی، وہ اب خون میں ڈوبے فرش پر بے حس و حرکت پڑے تھے۔ ماں کی گود میں دم توڑتے بچے، اور بچوں کے درمیان بے جان پڑی مائیں، اس ظلم کی گواہی دے رہی تھیں جس پر پوری انسانیت کو شرم سے پانی پانی ہو جانا چاہیے۔ یہ سب کچھ اس وقت ہو رہا ہے جب غزہ میں روزانہ کی بنیاد پر قحط، بیماری، گولہ باری اور بمباری سے لوگ مرتے جا رہے ہیں۔ خوراک، دوا، پانی اور پناہ تک میسر نہیں۔ ایسی حالت میں بھی قابض اسرائیل کی فوج انسانیت کے بنیادی تقاضوں کو روندتے ہوئے معصوم جانوں کو بے دریغ نشانہ بنا رہی ہے۔ یہ قتل عام محض چند افراد کی شہادت نہیں، بلکہ ایک پوری قوم کو بھوک، پیاس اور بمباری کے ذریعے مٹانے کی سازش کا تسلسل ہے۔ قابض اسرائیلی ریاست کی یہ درندگی ایک ایسی نسل کشی کی صورت اختیار کر چکی ہے جسے تاریخ کبھی معاف نہیں کرے گی۔

کومی اور برینن 'بدعنوان' ہیں، ممکن ہے انہیں قیمت چُکانی پڑ جائے: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ سابق ایف بی آئی ڈائریکٹر جیمز کومی اور سابق سی آئی اے ڈائریکٹر جان برینن "بدعنوان" ہیں اور انہیں اس کی "قیمت چکانی پڑ سکتی ہے۔"

بدھ کے روز جب ٹرمپ سے، ایف بی آئی کی جانب سے کومی اور برینن کے خلاف، تحقیقات کے آغاز کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ انہیں "اس بارے میں سوائے اس کے جو آج انہوں نے پڑھا ہے کچھ معلوم نہیں ہے۔"

وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات چیت میں انہوں نے کہا ہے کہ "میں آپ کو یہ ضرور بتا سکتا ہوں کہ میرے خیال میں وہ بہت بے ایمان لوگ ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ انتہائی بدعنوان ہیں اور شاید انہیں اس کی قیمت چکانی پڑ جائے۔"

واضح رہے کہ جیمز کومی اور جان برینن ٹرمپ کے سخت ناقدین میں شمار ہوتے ہیں اور حالِ حاضر میں مجرمانہ تحقیقات کا سامنا کر رہے ہیں۔ کومی اور برینن کے خلاف تحقیقات کی خبر سب سے پہلے فاکس نیوز ڈیجیٹل نے دی جس میں کہا گیا تھا کہ یہ تحقیقات 2016 کے صدارتی انتخابات میں روسی مداخلت کے دعووں اور کانگریس کو دیے گئے جھوٹے بیانات سے متعلقہ بدعنوانیوں پر مبنی ہیں۔

فاکس نیوز ڈیجیٹل نے محکمہ انصاف کے ذرائع کے حوالے سے کہا ہے کہ ٹرمپ کے مقرر کردہ سی آئی اے ڈائریکٹر "جان ریٹکلف" نے "برینن کی بدعنوانیوں کے ثبوت" ممکنہ قانونی کارروائی کی خاطر، ٹرمپ کے ہی مقرر کردہ، ایف بی آئی ڈائریکٹر 'کاش پٹیل' کو بھیجے ہیں۔ کومی اور برینن کو بالترتیب ایف بی آئی اور سی آئی اے کے سربراہ کے طور پر سابق ڈیموکریٹک صدر "براک اوباما" نے مقرر کیا تھا۔ مذکورہ دونوں شخصیات کا ٹرمپ کے ساتھ ایک متنازع تعلق رہا ہے جو وائٹ ہاؤس میں ٹرمپ کی پہلی مدت سے شروع ہوا تھا۔ ٹرمپ نے 2017 میں کومی کو اس وقت برطرف کیا جب وہ ایف بی آئی کے سربراہ کے طور پر یہ تحقیقات کر رہے تھے کہ آیا ٹرمپ کی انتخابی مہم کے کسی رکن نے 2016 کے صدارتی انتخابات میں ماسکو کے ساتھ ساز باز کی تھی یا نہیں۔ ٹرمپ نے 2018 میں برینن کی سیکیورٹی کلیئرنس منسوخ کر دی اور ان پر الزام لگایا تھا کہ انہوں نے ان کی انتظامیہ پر "بے بنیاد اور اشتعال انگیز الزامات" لگائے ہیں۔

ٹرمپ کے بیانات کے بعد برینن نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ انہیں اپنے اور کومی کے خلاف تفتیشی کاروائی کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہے۔ انہوں نے اسے سیاسی محرک قرار دیا اور اس پر سخت تنقید کی ہے۔ برینن نے ایم ایس این بی سی کے لئے انٹرویو میں کہا ہے کہ "مجھے اس رپورٹ شدہ تفتیش یا محکمہ انصاف کو بھیجے گئے ریفرل کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہے۔ اور یوں بھی اگر کوئی تفتیش جاری ہو تو اسکی خبریں ذرائع ابلاغ میں نہیں نکلنی چاہییں۔"

برینن نے کہا ہے کہ محکمہ انصاف، ایف بی آئی یا سی آئی اے میں سے کسی نے بھی ان سے رابطہ نہیں کیا۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ "میرے خیال میں بدقسمتی سے یہ حوادث، انٹیلی جنس کمیونٹی اور قومی سلامتی کے عمل کی مسلسل سیاسی کاری کی، ایک بے حد افسوسناک اور المناک مثال ہیں۔ اس تفتیش کی بنیادیں واضح طور پر صرف سیاسی ہیں۔"

جنگ بندی کیلئے 'حالات' تیار ہیں: اسرائیلی آرمی چیف

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیلی فوجی سربراہ ایال ضمیر نے کہا ہے کہ جنگ بندی معاہدے کے لیے 'حالات' تیار ہیں۔ اسرائیلی آرمی چیف نے کہا کہ جنگ بندی کے معاہدے کو آگے بڑھانے کے لیے حالات تیار کر دیے گئے ہیں" جس میں 10 اسیران کی واپسی اور نو دیگر کی لاشیں ملنے کی امید ہے۔ مسلح افواج کے سربراہ نے ایک ٹیلی ویژن تقریر میں کہا کہ "ہم نے بہت سے اہم نتائج حاصل کیے ہیں ہم نے حماس کی حکمرانی اور فوجی صلاحیتوں کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔" ان کا کہنا تھا کہ ہم نے جس آپریشنل طاقت کا مظاہرہ کیا ہے اس کی بدولت، یرغمالیوں کی رہائی کے لیے معاہدے کو آگے بڑھانے کے لیے حالات پیدا کیے گئے ہیں۔ قطر کے دارالحکومت دوحہ میں حماس اور اسرائیل کے وفود کے درمیان مذاکرات جاری ہیں۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے لیے خصوصی نمائندے اسٹیو وٹکیر نے کہا تھا کہ 'قطر میں حماس اور اسرائیل کے درمیان 60 روزہ جنگ بندی کے لیے مذاکرات میں پیش رفت ہوئی ہے۔' وٹکیر نے منگل کے روز کہا کہ فریقوں کے درمیان اختلافات کے نکات کی تعداد اب چار سے کم ہو کر ایک رہ گئی ہے جس کے بعد اب فیصلہ کُن حل کی جانب بڑھنے میں مدد ملے گی۔

انسانیت کی حمایت کرنے پر امریکہ نے یو این رابطہ کار فرانسسکا البانیز پر پابندی لگادی

واشنگٹن (یو این آئی) غزہ میں اسرائیل کے فلسطینیوں کے قتل عام اور بھوکے غزہ والوں پر بمباری اور فائرنگ کی مخالفت کرنے پر امریکہ نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کی رابطہ کار فرانسسکا البانیز پر مالی پابندیاں عائد کردیں۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ فرانسسکا البانیز نے انٹرنیشنل کریمنل کورٹ کو امریکی اور اسرائیلی حکام، کمپنیوں اور بزنس ایگزیکٹوز کے خلاف کارروائی پر اُکسایا۔ فرانسسکا البانیز نے ٹرمپ انتظامیہ کی مالی پابندیاں مسترد کردیں اور کہا کہ امریکہ دھمکی دینے کے لیے مافیا طرز کی تکنیک استعمال کر رہا ہے۔ البانیز نے کہا تھا کہ غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی میں بعض امریکی اور اسرائیلی کمپنیاں براہ راست ملوث ہیں۔

جنین میں قابض اسرائیلی فوج کی دہشت گردی، فلسطینی شہری بے رحمی سے شہید

جنین: جنین کی سرزمین ایک بار پھر خون میں نہا گئی، جب قابض اسرائیلی فوج نے آج جمعرات کی صبح رمانہ کے علاقے میں 55 سالہ فلسطینی شہری احمد علی العمور کو گولیوں سے چھلنی کرنے کے بعد اپنی فوجی گاڑی تلے روند ڈالا۔ یہ اندوہناک واقعہ جنین کے مغربی علاقے رمانہ میں پیش آیا، جہاں احمد العمور نے صہیونی درندوں کے ہاتھوں اپنی جان قربان کر دی۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے احمد العمور کو اس وقت نشانہ بنایا جب وہ اپنے گھر کے قریب موجود تھے۔ صہیونی فوج نے پہلے انہیں گولیوں کا نشانہ بنایا، پھر ایک بار نہیں، بلکہ کئی بار انہیں فوجی گاڑی سے کچلا اور شہید کر کے ان کی لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ نہ صرف ان کی جان لی گئی بلکہ ان کے بیٹوں کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔

قابض اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ احمد العمور نے ایک اسرائیلی فوجی کو چاقو مارا، جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہو گیا اور اسے رمبام ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ یہ دعوے صہیونی ظلم و درندگی پر پردہ ڈالنے کے لیے بار بار دہرائے جانے والے بہانے ہیں، جن کے سائے میں بے گناہ فلسطینیوں کا خون بہایا جا رہا ہے۔ واقعے کے بعد قابض فوج نے رمانہ کی بستی پر دھاوا بول دیا۔ متعدد گھروں پر چھاپے مارے، ان کے ساز و سامان کو توڑ پھوڑ کا نشانہ بنایا، اور پوری بستی کو ایک قید خانے میں تبدیل کر کے نہتے شہریوں کو خوف، دھمکی اور ظلم کا نشانہ بنایا۔ علاقے میں صہیونی سنائپرز کو تعینات کر کے خوف و ہراس پھیلایا گیا اور ایک وسیع پیمانے پر گرفتاری مہم شروع کی گئی۔ احمد العمور کی شہادت کے بعد جنین میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد بڑھ کر 41 ہو گئی ہے، جو سنہ 2023ء کے جنوری میں شروع ہونے والے اسرائیلی جارحیت کے بعد سے مسلسل جاری مظالم کی ایک بھیانک یادگار ہے۔ قابض اسرائیلی فوج پچھلے 171 دنوں سے جنین شہر اور اس کے مہاجر کیمپ کو مسلسل نشانہ بنا رہی ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر گھروں پر حملے، سامان کی توڑ پھوڑ، شہریوں کو گرفتار کرنے اور سڑکوں پر ان کا راستہ روک کر ان سے تفتیش کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ ایک منظم نسل کشی ہے، جس کا مقصد فلسطینیوں کو ان کی زمین، ان کے خواب اور ان کی شناخت سے محروم کرنا ہے۔ احمد العمور جیسے مظلوموں کی قربانیاں صہیونی ریاست کے انسانیت سوز جرائم کا آئینہ ہیں، جو پوری دنیا کے ضمیر کو جھنجھوڑتی ہیں۔ یہ شہادتیں اس عزم کا حصہ ہیں جو فلسطینی قوم نے اپنے وطن، آزادی اور عزت کی خاطر ہر قیمت پر نبھانے کا فیصلہ کر رکھا ہے۔

جنین کے شہید احمد عمور کی قربانی، مزاحمت کے شعلے بجھانے کی تمام صہیونی کوششوں کو خاک میں ملا گئی

جنین: فلسطینی مزاحمت کی علامت شہید احمد علی عمور کی قربانی نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا ہے کہ قابض اسرائیل اپنی درندگی، ظلم اور نسل کشی کے باوجود نہ تو ہماری سرزمین پر قبضہ برقرار رکھ سکتا ہے، نہ ہی ہمارے حوصلوں کو توڑ سکتا ہے۔ اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے جمعرات کے روز جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ جنین کے مغربی قصبے رمانہ میں ہونے والی

جرأت مندانہ فدائی کارروائی قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں پر جاری قتل عام، اسیران پر تشدد اور مقدسات بالخصوص مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کے خلاف فطری ردعمل ہے۔ بیان میں اس کارروائی کو انجام دینے والے مجاہد 55 سالہ شہید احمد علی عمور کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا اور کہا گیا کہ یہ حملہ اس بات کا واضح پیغام ہے کہ قابض اسرائیل کی جانب سے مزاحمت کو کچلنے کی تمام کوششیں ناکامی سے دوچار ہوں گی۔ فلسطینی قوم کبھی اپنے مقدسات، سرزمین، شناخت اور آزادی کے مطالبے سے دستبردار نہیں ہوگی۔ حماس نے فلسطین کے غیور عوام بالخصوص مقبوضہ مغربی کنارے کے باسیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مزاحمت کی تمام صورتوں کو مزید تیز کریں، قابض دشمن کے خلاف متحد ہو کر جدوجہد کو جاری رکھیں اور اس کے وجود کو ہماری زمین پر باقی رکھنا اس کے لیے ناقابل برداشت بنا دیں۔ جمعرات کی صبح ہونے والے اس واقعے میں شہید احمد عمور کو قابض اسرائیلی فوج نے اندھا دھند گولیاں ماریں، پھر اسے بار بار اپنی فوجی گاڑیوں تلے کچلا اور بعدازاں اس کی لاش کو قبضے میں لے لیا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ صہیونی فوج نے شہید کے بیٹوں کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔

برٹش پاکستانی بزنس مین شفیق اکبر کو برطانوی پارلیمنٹ میں 'اچیومنٹ ایوارڈ' سے نوازا گیا

لندن (یو این آئی) برٹش پاکستانی بزنس مین شفیق اکبر کو برطانوی پارلیمنٹ میں پاکستان میں سرمایہ کاری اور مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر اعلیٰ اعزاز سے نوازا گیا۔ اس حوالے سے پارلیمنٹ میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں لارڈ شفق محمد نے شفیق اکبر کو 'اچیومنٹ ایوارڈ' پیش کیا۔

شفیق اکبر کو یہ اعزاز پاکستان میں سرمایہ کاری، معیاری منصوبوں کے آغاز اور سینکڑوں ملازمتیں فراہم کرنے کے اعتراف میں دیا گیا۔ ایوارڈ وصول کرنے کے بعد گفتگو کرتے ہوئے شفیق اکبر کا کہنا تھا کہ برطانوی پارلیمنٹ میں میرے کام کا اعتراف میرے لیے کسی ایوارڈ سے بڑھ کر ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ برطانیہ میں بطور طالب علم آئے تھے اور لندن میں 15 سال قیام کے بعد پاکستان جا کر کاروبار کرنے کا فیصلہ کیا جو کہ ان کی زندگی کا ایک بہترین تجربہ رہا۔ شفیق اکبر نے مزید کہا کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے جو منافع بخش مواقع دستیاب ہیں، وہ دنیا کے کسی اور ملک میں دستیاب نہیں۔ انہوں نے اوورسیز پاکستانیوں کو بھی دعوت دی کہ وہ پاکستان میں موجود سازگار ماحول سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور ملک میں سرمایہ کاری کریں۔

روزنامہ
مظفر پور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

جوروٹ نے راہل دراوڑ اور اسٹیو اسمتھ کو پیچھے چھوڑا

لندن، 11 جولائی (یواین آئی) انگلینڈ کے بلے باز جوروٹ نے ہندوستان کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میں شاندار سنچری بنا کر لیجنڈری بلے باز راہل دراوڑ اور اسٹیو اسمتھ کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں ٹاپ 5 میں جگہ بنا لی ہے۔روٹ کی یہ 37ویں ٹیسٹ سنچری تھی، جو انہوں نے لارڈز کے میدان میں عمدہ انداز میں مکمل کی۔روٹ اب اس فہرست میں صرف سچن تینڈولکر (51)، ژاک کیلس (45)، رکی پونٹنگ (41) اور کمار سنگا کارا (38) سے پیچھے ہیں۔انہوں نے اس میدان پر لگاتار تیسری ٹیسٹ سنچری بھی بنائی۔اس سے پہلے انہوں نے یہاں 143 اور 103 رنز بنائے تھے اس طرح وہ جیک ہوبس (1912-1926) اور مائیکل وان (2004-2005) کے بعد لارڈز میں مسلسل تین ٹیسٹ سنچریاں بنانے والے تیسرے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ہندوستان کے خلاف ان کی شاندار کارکردگی جاری ہے، یہ ہندوستان کے خلاف ان کی 11ویں ٹیسٹ سنچری ہے۔

لارڈز ٹیسٹ - دوسرا دن

ہندوستان کا اسکور تین وکٹ پر 145 رن، راہل کی نصف سنچری

لندن، 11 جولائی (یواین آئی) ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان لارڈز اسٹیڈیم میں کھیلا جا رہا تیسرا ٹیسٹ میچ برابری پر ہے۔جمعہ کو میچ کے دوسرے دن کے اختتام تک ہندوستان نے اپنی پہلی اننگز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 145 رنز بنا لیے ہیں۔انگلینڈ کو 387 رنز پر روکنے کے بعد بیٹنگ کے لیے اتری ہندوستانی کی لڑکھڑاتی ہوئی اننگز کو سلامی بلے باز کے ایل راہل (ناٹ آؤٹ 53) اور رشبھ پنت (ناٹ آؤٹ 19) نے سنبھالا انگلینڈ کے 387 رنز کے جواب میں ہندوستان نے دوسرے دن چائے کے وقفے تک ایک وکٹ کے نقصان پر 44 رنز بنائے تھے۔یشسوی جیسوال 13 رنز بنا کر جوفرا آرچر کا شکار بنے۔چائے کے وقفے کے بعد کرون نائر کو 40 رنز پر بین اسٹوکس نے آؤٹ کر کے ہندوستان کو دوسرا جھٹکا دیا۔اس کے بعد کپتان شبمن گل بیٹنگ کے لیے آئے اور 16 رنز بنا کر کرس ووکس کی گیند پر جیمی اسمتھ کے ہاتھوں اسٹمپ ہو کر پویلین لوٹ گئے۔دوسرے دن کا کھیل ختم ہونے تک ہندوستان نے 43 اووروں میں تین وکٹوں پر 145 رنز بنائے ہیں۔کے ایل راہل (ناٹ آؤٹ 53) اور رشبھ پنت (ناٹ آؤٹ 19) کریز پر موجود ہیں۔ہندوستان ابھی بھی انگلینڈ کے پہلی اننگز کے اسکور سے 242 رنز پیچھے ہے اور اس کے سات وکٹ باقی ہیں۔انگلینڈ کے لیے کرس ووکس، جوفرا آرچر اور بین اسٹوکس نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔کے ایل راہل 53 اور رشبھ پنت 19 رنز پر ناٹ آؤٹ پویلین لوٹے۔دونوں کھلاڑی چوتھی وکٹ کے لیے 61 گیندوں پر 38 رنز کی شراکت قائم کر چکے ہیں۔ہندوستانی اوپنر کے ایل راہل نے 39ویں اوور میں اپنی نصف سنچری مکمل کی۔انہوں نے شعیب بشیر کی پہلی گیند کو کور کی جانب دھکیل کر دوڑتے ہوئے ایک رن مکمل کیا۔اسی رن کے ساتھ انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں اپنی 19ویں نصف سنچری مکمل کی۔انگلینڈ نے اپنی اننگز 251/4 کے اسکور سے آگے بڑھائی۔ٹیم نے لنچ سے پہلے 271 رنز پر 7 وکٹیں گنوا دی تھیں۔یہاں سے جیمی اسمتھ (51 رنز) نے برائیڈن کارس (56 رنز) کے ساتھ آٹھویں وکٹ کے لیے 84 رنز کی شراکت کی۔کارس نے ٹیم کا مجموعی اسکور 387 رنز تک پہنچایا۔99 رنز سے اننگز کو آگے بڑھانے والے جوروٹ نے 104 رنز بنائے۔جسپریت بمراہ نے اس اننگز میں 5 وکٹیں حاصل کیں۔اس سیریز میں یہ ان کی دوسری اور مجموعی طور پر 15ویں مرتبہ ہے جب انہوں نے کسی اننگز میں 5 وکٹیں حاصل کیں۔

ہریانہ، اوڈیشہ، میزورم اور جھارکھنڈ سیمی فائنل میں

رانچی، 11 جولائی (یواین آئی) 15ویں ہاکی انڈیا سب جونیئر خواتین نیشنل چیمپئن شپ 2025 کے آج کھیلے گئے کوارٹر فائنل میچوں میں ہریانہ، اوڈیشہ، میزورم اور جھارکھنڈ نے شاندار کارکردگی کے ساتھ سخت مقابلوں میں کامیابی حاصل کر کے سیمی فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی۔آج یہاں مارنگ گومکے جے پال سنگھ ایسٹروٹرف ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پہلے کوارٹر فائنل میں، ہریانہ نے ایک سخت مقابلے میں اتر پردیش کو 1-0 سے شکست دی۔ہریانہ کی جانب سے منجندر نے 9ویں منٹ میں میچ کا فیصلہ کن گول کیا۔اگرچہ اتر پردیش نے کئی شاندار سرکل انٹریز اور سات پینلٹی کارنرز حاصل کیے، لیکن ہریانہ کی مضبوط دفاعی لائن کے باعث وہ اسکور برابر نہ کر سکی۔دوسرے کوارٹر فائنل میں اوڈیشہ نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے بہار کو 5-0 سے شکست دی۔اوڈیشہ کی آشیکا صمد نے 10ویں منٹ میں پینلٹی کارنر پر پہلا گول کیا، جس کے بعد پہلے ہاف میں پرینکا منج (14ویں منٹ) اور ایلینا بور (26ویں منٹ) نے فیلڈ گول کیے۔دوسرے ہاف میں بھی یہ سلسلہ جاری رہا جب گیتا لاکرا (33ویں منٹ) نے ایک اور پینلٹی کارنر کو گول میں بدلا اور سویٹی کجور (37ویں منٹ) نے فیلڈ گول کر کے شاندار فتح دلائی۔تیسرے کوارٹر فائنل میں، میزورم نے پنجاب کو آسانی سے 4-0 سے شکست دی۔میزورم کی کپتان وانلارنہوئی نے 19ویں اور 47ویں منٹ میں دو گول کر کے برتری دلائی، جبکہ لالروآتسیامی سی (41ویں منٹ) اور لالوینپوی (57ویں منٹ) نے ایک ایک گول کر کے ٹیم کو سیمی فائنل میں پہنچا دیا۔چوتھا اور آخری کوارٹر فائنل دن کا سب سے دلچسپ میچ رہا، جہاں جھارکھنڈ اور مدھیہ پردیش کے درمیان مقررہ وقت تک میچ 1-1 سے برابر رہا۔مدھیہ پردیش کی جانب سے نوشین ناز نے 33ویں منٹ میں پہلا گول کیا، جس کے بعد جھارکھنڈ کی سوگن سانگا نے 44ویں منٹ میں پینلٹی کارنر پر گول کر کے اسکور برابر کر دیا۔اس کے بعد میچ کا فیصلہ سنسنی خیز شوٹ آؤٹ کے ذریعے ہوا۔شوٹ آؤٹ میں، انکیتا لاکرا، شروتی کماری، سگن سانگا، پشپا منجھی اور سیوانی کیرکیٹا کے کامیاب گولوں کی بدولت جھارکھنڈ نے مدھیہ پردیش کو 5-4 سے شکست دی۔

کارلوس الکاراز مسلسل تیسری بار ومبلڈن کے فائنل میں

لندن، 11 جولائی (یواین آئی) دوسری سیڈ یافتہ کارلوس الکاراز نے پانچویں سیڈ امریکی کھلاڑی ٹیلر فرٹز کو جمعہ کو ایک چیلنجنگ مقابلے میں چار سیٹوں میں شکست دے کر مسلسل تیسری بار ومبلڈن ٹینس ٹورنامنٹ کے مردوں کے سنگلز فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔دو بار کے سابق چیمپئن کارلوس الکاراز نے امریکی ٹیلر فرٹز کو 6-4، 5-7، 6-3، 7-6(6) سے ہرا کر مسلسل تیسری بار ومبلڈن فائنل میں جگہ بنائی۔دھوپ سے تپتے سینٹر کورٹ پر کھیلتے ہوئے، الکاراز نے اپنی پہلی سروس کے 88 فیصد پوائنٹس جیتے، لیکن دو گھنٹے 48 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے کے دوران انہیں کئی بار دباؤ کا سامنا کرنا پڑا۔دوسرے سیٹ کے آخری مرحلے میں ہسپانوی کھلاڑی کچھ دیر کے لیے برابری پر آ گئے، لیکن تیسرے سیٹ میں انہوں نے شاندار واپسی کی اور اپنی بیس لائن پاور اور تسلسل کے ساتھ پانچویں سیڈ کھلاڑی کو پیچھے چھوڑ دیا۔اس کے بعد انہوں نے چوتھے سیٹ کے ٹائی بریک میں 4/6 پر دو سیٹ پوائنٹس بچائے اور مسلسل چار پوائنٹس حاصل کرتے ہوئے مسلسل تین ومبلڈن ٹائٹل جیتنے والے پانچویں کھلاڑی بننے سے صرف ایک جیت کی دوری پر ہیں۔فی الحال اپنے کیریئر کی بہترین 24 میچوں کی جیت کی فارم میں چل رہے الکاراز، بیورن بورگ کے ساتھ اوپن ایرا میں مسلسل دو سالوں میں رولاں گاروس-ومبلڈن ڈبل مکمل کرنے والے واحد مرد کھلاڑی بننے کی کوشش میں ہیں۔بورگ نے یہ کامیابی 1978 سے 1980 تک حاصل کی تھی۔الکاراز کے چھٹے گرینڈ سلیم ٹائٹل کی راہ میں یا تو عالمی نمبر ایک جینیک سنر یا سات بار کے ومبلڈن چیمپئن نوواک جوکووچ ہیں۔گزشتہ ماہ ہی، الکاراز نے پانچ گھنٹے اور 29 منٹ تک جاری رہنے والے رولاں گیرو فائنل میں سنر کو ہرا کر تین چیمپئن شپ پوائنٹس بچائے تھے، جس سے اطالوی کھلاڑی کے خلاف ان کا اے ٹی پی ہیڈ-ٹو-ہیڈ ریکارڈ 8-4 ہو گیا۔جوکووچ کے خلاف، جنہیں انہوں نے گزشتہ دو ومبلڈن فائنلز میں ہرایا ہے، الکاراز 3-5 سے پیچھے ہیں۔چوتھے سیٹ کے ٹائی بریک میں 6/4 کی برتری کے ساتھ امریکی کھلاڑی پانچواں سیٹ جیتنے کے لیے تیار دکھائی دے رہے تھے لیکن جیسا کہ اکثر ہوتا ہے، الکاراز نے سب سے اہم وقت پر اپنا لیول بڑھا کر خطرے سے بچتے ہوئے جیت حاصل کی۔ہسپانوی کھلاڑی اب اے ٹی پی ہیڈ-ٹو-ہیڈ سیریز میں فرٹز سے تین-صفر سے آگے ہو گئے ہیں، اور گھاس پر یہ ان کا پہلا مقابلہ تھا۔

الواریز نے ڈرگ ٹیسٹ مثبت ہونے کا اعتراف کیا

میڈرڈ، 11 جولائی (یواین آئی) یوروپا لیگ کے سیمی فائنل کے بعد ایتھلیٹک کلب بلباؤ کے ڈیفینڈر ییرے الواریز نے اعتراف کیا ہے کہ ان کے ممنوعہ ادویات کے ٹیسٹ کا نتیجہ مثبت آیا ہے، جس کے باعث ان پر چار سال تک پابندی لگ سکتی ہے۔اسپین کے پیشہ ور فٹبالر الواریز نے 2016 میں ٹیسٹیکلر کینسر کا علاج کرایا تھا اور بیماری سے صحتیاب ہونے کے بعد انہیں دوبارہ یہ بیماری لاحق ہو گئی تھی۔انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک بیان میں کہا کہ گزشتہ سیزن میں مانچسٹر یونائیٹڈ کے خلاف یوروپا لیگ کے سیمی فائنل کے بعد ان کا ممنوعہ ادویات کا ٹیسٹ مثبت آیا تھا۔الواریز نے کہا، اپنی بیماری پر قابو پانے کے بعد میں کئی سالوں سے ایلوپیشیا (بال گرنے) کا علاج کروا رہا ہوں اور میرے معاملے کے جائزے کے بعد معلوم ہوا ہے کہ مثبت نتیجہ اس وجہ سے آیا کیونکہ میں نے بال گرنے کے علاج کے دوران انجانے میں ممنوعہ دوا لے لی تھی۔" الواریز نے سوشل میڈیا پر لکھا، "یہ خبر سن کر مجھے گہرا صدمہ پہنچا، مجھے یقین ہی نہیں آ رہا تھا، کیونکہ میں نے زندگی میں کبھی بھی ممنوعہ ادویات کا استعمال نہیں کیا۔

کوسل مینڈس کا بہتر مظاہرہ، سری لنکا نے بنگلہ دیش کو سات وکٹ سے شکست دی

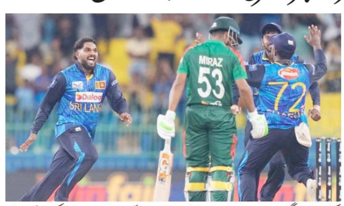

پلّے کیلے، 11 جولائی (یواین آئی) کوسل مینڈس کی شاندار نصف سنچری (73 رنز) کی بدولت سری لنکا نے پہلے ٹی-20 میچ میں بنگلہ دیش کو چھ گیندیں باقی رہتے ہوئے سات وکٹ سے شکست دے دی۔اس کے ساتھ ہی سری لنکا نے تین میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی ہے۔155 رنز کے ہدف کے تعاقب میں سری لنکا کے سلامی بلے بازوں پاتھم نسانکا اور کوسل مینڈس نے شاندار شروعات کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے 78 رنز کی شراکت کی۔پانچویں اوور میں مہدی حسن نے پاتھم نسانکا کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو پہلی کامیابی دلائی۔پاتھم نسانکا نے صرف 16 گیندوں پر پانچ چوکے اور تین چھکے لگا کر 42 رنز کی تیز رفتار اننگز کھیلی۔13ویں اوور میں کوسل پریرا 24 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔18ویں اوور میں سری لنکا کا تیسرا وکٹ کوسل مینڈس کے طور پر گرا، جنہوں نے 51 گیندوں پر پانچ چوکے اور تین چھکے لگا کر 73 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔سری لنکا نے 19 اوور میں تین وکٹ کے نقصان پر 159 رنز بنا کر میچ سات وکٹ سے جیت لیا۔اویشکا فرنانڈو 11 اور کپتان چرِت اسالنکا ایکرن کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔بنگلہ دیش کی طرف سے محمد سیف الدین، مہدی حسن اور رشاد حسین نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔اس سے قبل سری لنکا نے ٹاس جیت کر بنگلہ دیش کو بیٹنگ کی دعوت دی۔بنگلہ دیش کے سلامی بلے بازوں پرویز حسین ایمان اور ٹی حسن نے پہلے وکٹ کے لیے 46 رنز جوڑے۔پانچویں اوور میں نووان تشارا نے حسن (16) کو آؤٹ کر کے یہ شراکت داری توڑ دی۔اس کے بعد آئے کپتان لٹن کمار داس کو جیفری وانڈرسے نے ایل بی ڈبلیو کر دیا۔نویں اوور میں مہیش تھکشانا نے پرویز حسین ایمان (22 گیندوں پر 38 رنز) کو آؤٹ کر کے سری لنکا کو تیسری کامیابی دلائی۔محمد توحید 10 اور مہدی حسن 29 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔بنگلہ دیش نے مقررہ 20 اووروں میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر 154 رنز بنائے۔محمد نعیم شیخ 29 رنز اور شمیم حسین 14 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔سری لنکا کی جانب سے مہیش تھکشانا نے دو وکٹیں حاصل کیں جبکہ نووان تشارا، داسن شناکا اور جیفری وانڈرسے نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

SOILTECH CONSULTANTS (I) PVT. LTD.

ilac-MRA | NABL | ISO 9001:2015 CERTIFIED

National Accreditation Board for Testing and Calibration Laboratories

CERTIFICATE OF ACCREDITATION

SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED

has been assessed and accredited in accordance with the standard

ISO/IEC 17025:2017

"General Requirements for the Competence of Testing & Calibration Laboratories"

for its facilities at

KAUSAR VILLA, KHAN MIRZA LANE, P.S. SULTANGANJ, P. O. MAHENDRU, PATNA, BIHAR, INDIA

in the field of

TESTING

Certificate Number: TC-9200

Issue Date: 06/01/2021 Valid Until: 05/01/2023

This certificate remains valid for the Scope of Accreditation as specified in the annexure subject to continued satisfactory compliance to the above standard & the relevant requirements of NABL. (To see the scope of accreditation of this laboratory, you may also visit NABL website www.nabl-india.org)

Name of Legal Identity : SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED

Signed for and on behalf of NABL

N. Venkateswaran
Chief Executive Officer

SPT

TOPOGRAPHICAL SURVEY

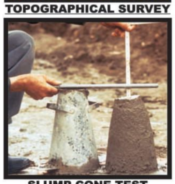
SLUMP CONE TEST

PILE LOAD TEST

CTM MACHINE

Consult for Building Material Test, Geotechnical Investigation, Topographical Survey, Plate & Pile Load Test, Other Civil Engineering Test and DPR etc.

Our Reputed Clients are :

- Building Construction Department (Bihar)
- Bihar State Building Construction Corporation Ltd.
- Eastern Railway
- Godrej & Boyce Mfg. Co. Ltd.
- Saa Vishnu Baker's (P) Ltd.
- L&T Limited
- Suguna Foods Pvt. Ltd.
- Japfa Comfeed India Pvt. Ltd.
- SMS Limited
- Samarth Engineers
- Shiva Consultancy Services (P) Ltd.
- Dipanshu Promoter & Builder Pvt. Ltd.
- Kalsi Buildcon Pvt. Ltd.

Er. KASHIF AHMAD
(Managing Director)

Contact No. : +91 9931688703, 0612 - 2379795
e-mail : soiltech.patna@gmail.com

NOTE : THERE IS NO OTHER BRANCH IN PATNA.

Address : Kausar Villa, Khan Mirza Lane, Sultanganj, Patna-800006, Bihar.

Glenmark

Dr S B Ahmad

आपके अपने महत्वपूर्ण नंबर जानना हमेशा अच्छा होता है !

इस
World Hypertension Day,

चलिये नीचे दिए गए तरीकों से प्रभावी 'उच्च-रक्तचाप प्रबंधन' का अभ्यास करें:

रक्तचाप की सटीक निगरानी करना सीखकर | रक्तचाप को नियंत्रित करके | एक स्वस्थ जीवन शैली को अपनाकर

A Glenmark initiative
To start A Powerful Revolution

DOCTOR
Dr. Bikas Sourabh
MBBS (Hons & Gold Medalist) M.D. (Medicine)
DMRD (Patna) MRCP (England) MRCP (Ireland)
Visit By Prior Appointment on Given Phone Numbers
Phone No. 8507837914 / 7481971222

मरीज देखने का समय :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 से 9 बजे तक एवं शाम 6 से 8 बजे तक
अप्वायंटमेंट लेने का समय एवं फोन :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 बजे से रात 8 बजे तक
फोन : 8507837914, 7481971222
0A/67 सचिवालय कॉलोनी
कंकड़बाग, पटना-800020
(डॉ० अल्का पांडे क्लिनिक/सरल डायग्नास्टिक के दक्षिण विद्यापुरी पार्क के सटे वाला मकान)

OA-67, Sachiwalya Colony
Kankerbagh, Patna 800 020

Sparkling Smile Dental Care
स्पारक्लिंग स्माईल डेन्टल केयर
दांत की बिमारी के सम्पूर्ण समाधान के लिए हमें सेवा का मौका दें।
Complete Solutions for your all Dental Problems
Avail 10% Discount on All Treatments
40 Minutes RCT
Braces
Cosmetic Dentistry
Zirconia
Digital Dentistry etc.
Dr. Ali Ashraf
BDS MBA
Consultant Dentist
CLINIC TIME
9 AM TO 1 PM
5 PM TO 8 PM
F-49, P.C Colony, Kankarbagh, Patna-20
Contact- 7004525593, 7903612134

Owner Syed Naiyar Ali Warsi Publisher Syed Naiyar Ali Warsi Printer DB Corp- Ltd- Near Bansh Hospital Darbhanga Road Patiyasha Muzaffarpur Pin 843103
Published From Manzarul Hasan Mohallah Milkitola Sadpura PO Ramna H-No-987 Distt Muzaffarpur Bihar 842002-Editor Syed Naiyar Ali Warsi